بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ 28

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ 28

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر

فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات

سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی

فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر

اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران

فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT

لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی

فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر

لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت

فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT

لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان

فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول.......................... جون 2023

ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان

پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "**Book Developer**" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن

1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور

موبائل: 0092-321-8844845

آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115

ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبد الجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعدازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاھِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمہ ٔصافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقہ ٔحیات، یارغار رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ" کی خدائی مہر تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہ' اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرَح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو تا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلہ ٔاشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرنظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی
مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرض مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالی نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہو گی۔ ان شاءاللہ

حافظ صلاح الدین یوسف
مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کردیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کردیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتادیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

''مصباح القرآن'' سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ''مصباح القرآن'' میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ''مفتاح القرآن'' (لانگ کورس) اور ''معلم القرآن'' (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ''مصباح القرآن'' کے مطالعہ سے قبل ''مفتاح القرآن'' اور ''معلم القرآن'' کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔
2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش **65 فیصد** ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً **20 فیصد** ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً **15 فیصد** ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اٰيَاتُهَا:22 | 58 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ 105 | رُكُوْعَاتُهَا:3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ [1]	تُجَادِلُكَ [2]
یقیناً	سن لی اللہ نے	بات	جو	جھگڑ رہی تھی آپ سے
فِيْ زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِيْٓ [2]	اِلَى اللّٰهِ ۖ	وَاللّٰهُ
اپنے خاوند (کے بارے) میں	اور	شکایت کر رہی تھی	اللہ کی طرف	اور اللہ
يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا ۭ [3]	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	
وہ سن رہا تھا	تم دونوں کی باہمی گفتگو	بیشک اللہ	خوب سننے والا	
بَصِيْرٌ [4] (1)	اَلَّذِيْنَ [5]	يُظٰهِرُوْنَ [6]	مِنْكُمْ	
سب کچھ دیکھنے والا (ہے)	(وہ لوگ) جو	وہ سب ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	
مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ [7]	مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ ۭ [7]	اِنْ [8]
اپنی عورتوں سے	نہیں	وہ سب عورتیں	اُن کی مائیں	نہیں (ہیں)
اُمَّهٰتُهُمْ [7]	اِلَّا	الّٰۗـِٔيْ [5]	وَلَدْنَهُمْ ۭ [9] [7]	وَ / اِنَّهُمْ
اُن کی مائیں	مگر	(وہی) جنہوں نے	جنم دیا ہے اُنہیں	اور / بیشک وہ
لَيَقُوْلُوْنَ [10]	مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ [11]	وَزُوْرًا ۭ	وَ	اِنَّ اللّٰهَ
یقیناً وہ سب کہتے ہیں	بُری بات	اور جھوٹ	اور	بیشک اللہ
لَعَفُوٌّ [10]	غَفُوْرٌ (2)	وَ	الَّذِيْنَ [5]	يُظٰهِرُوْنَ [6]
یقیناً بہت معاف کرنے والا	بہت بخشنے والا (ہے)	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ظہار کرتے ہیں
مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ [7]	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا
اپنی عورتوں سے	پھر	وہ سب رجوع کر لیتے ہیں	(اس) سے جو	اُنہوں نے کہا
فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَاۗسَّا ۭ [13] [12] [3]
تو آزاد کرنا	ایک گردن	(اس) سے پہلے	کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں
ذٰلِكُمْ [14]	تُوْعَظُوْنَ [15]	بِهٖ ۭ	وَ	اللّٰهُ
یہ (حکم)	تم سب نصیحت کیے جاتے ہو	اس کی	اور	اللہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اَلَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔

2 شروع میں تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

3 اس لفظ میں موجود تَا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

4 اس آیت میں سیدہ خولہ رضی اللہ عنہا کے واقعہ کی طرف اشارہ ہے جن کے خاوند سیدنا اوس بن صامت رضی اللہ عنہ نے ان سے ظہار کر لیا تھا۔

5 اَلَّذِيْنَ جمع مذکر اور الّٰۗـِٔيْ جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ ہوتا ہے ۔

6 ظہار سے مُراد خاوند کا اپنی بیوی سے ازدواجی تعلقات منقطع کرتے ہوئے یہ کہنا کہ تو میرے اوپر ایسے ہی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ ہے۔

7 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

8 اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

9 ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

11 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

13 یہاں ہاتھ لگانے سے مراد ازدواجی تعلقات ہیں ۔

14 جن کے لیے اشارہ کیا جائے وہ جمع مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، اس سے معنی تبدیل نہیں ہوتا۔

15 تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 22 — 58 سُوۡرَةُ الۡمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ 105 — رُكُوۡعَاتُهَا: 3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّتِيۡ	یقیناً اللہ نے (اُس عورت کی) بات سن لی جو
تُجَادِلُكَ فِيۡ زَوۡجِهَا	آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑ رہی تھی
وَتَشۡتَكِيۡۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ	اور اللہ کی طرف شکایت کر رہی تھی
وَاللّٰهُ يَسۡمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ	اور اللہ تم دونوں کی آپس کی گفتگو کو سن رہا تھا
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿1﴾	بیشک اللہ خوب سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے ﴿1﴾
اَلَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡكُمۡ	وہ (لوگ) جو تم میں سے ظہار کرتے ہیں
مِّنۡ نِّسَآئِهِمۡ	اپنی عورتوں (بیویوں) سے (یعنی انہیں ماں کہہ دیتے ہیں)
مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمۡ ؕ	وہ اُن کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)
اِنۡ اُمَّهٰتُهُمۡ اِلَّا الّٰٓـئِىۡ	نہیں ہیں اُن کی مائیں مگر (وہی) جنہوں نے
وَلَدۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَ	اُنہیں جنم دیا ہے، اور بے شک وہ یقیناً کہتے ہیں
مُنۡكَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَزُوۡرًا ؕ	بری بات اور جھوٹ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ	اور بے شک اللہ یقیناً بہت معاف کرنے والا
غَفُوۡرٌ ﴿2﴾ وَالَّذِيۡنَ	بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿2﴾ اور وہ (لوگ) جو
يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡ نِّسَآئِهِمۡ	اپنی عورتوں (بیویوں) سے ظہار کرتے ہیں
ثُمَّ يَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا	پھر وہ رجوع کر لیتے ہیں اس سے جو انہوں نے کہا
فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مِّنۡ قَبۡلِ	تو ایک گردن آزاد کرنا (ضروری) ہے اس سے پہلے
اَنۡ يَّتَمَآسَّا ؕ	کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں (یعنی ہم بستری کریں)
ذٰلِكُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	یہ ہے (حکم) جس کی تم نصیحت کیے جاتے ہو، اور اللہ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِسۡمِ	: اسم گرامی، اسم بامسمّیٰ۔
الرَّحۡمٰنِ	: رحمن و رحیم، رحمت۔
الرَّحِيۡمِ	: رحیم، رحم و کرم۔
سَمِعَ	: سمع و بصر، سامع۔
قَوۡلَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
تُجَادِلُكَ	: جنگ و جدل، جدال۔
فِيۡ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
زَوۡجِهَا	: زوجہ، زوجیت۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
تَشۡتَكِيۡۤ	: شکوہ، شکایت۔
اِلَى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
سَمِيۡعٌۢ	: سامعین، سماعت۔
بَصِيۡرٌ	: سمع و بصر، بصارت۔
مِنۡكُمۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
نِّسَآئِهِمۡ	: نسوانیت، حقوق نسواں۔
اُمَّهٰتِهِمۡ	: امہات المومنین۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
وَلَدۡنَهُمۡ	: ولادت، اولاد، مولود۔
مُنۡكَرًا	: نہی عن المنکر، منکرات۔
لَعَفُوٌّ	: معاف، عفو و درگزر، معافی۔
غَفُوۡرٌ	: مغفرت، استغفار۔
مِنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
نِّسَآئِهِمۡ	: نسوانیت، حقوق نسواں۔
يَعُوۡدُوۡنَ	: اعادہ، عود کر آنا۔
لِمَا	: لہٰذا، الحمد للہ۔
لِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فَتَحۡرِيۡرُ	: حریت، حریت پسند۔
قَبۡلِ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
يَّتَمَآسَّا	: مس، مس کرنا (چھونا)۔
تُوۡعَظُوۡنَ	: وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بِمَا [1]	تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ [2] ۝3	فَمَنۡ	لَّمۡ يَجِدۡ [3][4]
(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	پھر جو	نہ وہ پائے

فَصِيَامُ	شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ [5]	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ
تو روزے رکھنا ہے	دو متواتر مہینوں کے	(اس) سے پہلے	کہ

يَّتَمَآسَّا ج [6][7] ۝6	فَمَنۡ	لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ [3]	فَاِطۡعَامُ
وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	پھر جو	نہ وہ طاقت رکھے (اس کی بھی)	تو کھانا کھلانا ہے

سِتِّيۡنَ [8]	مِسۡكِيۡنًا ؕ	ذٰلِكَ [9]	لِتُؤۡمِنُوۡا [10]	بِاللّٰهِ [1]
ساٹھ	مسکینوں (کو)	یہ (اس لیے ہے)	تاکہ تم سب ایمان لے آؤ	اللہ پر

وَرَسُوۡلِهٖ ؕ	وَتِلۡكَ [9]	حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ	وَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ
اور اس کے رسول (پر)	اور یہ	اللہ کی حدیں (ہیں)	اور	کافروں کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ [2] ۝4	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يُحَآدُّوۡنَ اللّٰهَ [11]
عذاب (ہے)	بہت درد دینے والا	بیشک	(وہ لوگ) جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں اللہ کی

وَ	رَسُوۡلَهٗ	كُبِتُوۡا [12][13]	كَمَا	كُبِتَ [12]
اور	اس کے رسول (کی)	وہ سب ذلیل کیے جائیں گے	جس طرح	ذلیل کیے گئے

الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	وَ	قَدۡ	اَنۡزَلۡنَآ
(وہ لوگ) جو	ان سے پہلے (تھے)	اور	یقیناً	ہم نے نازل کر دی (ہیں)

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ	وَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	عَذَابٌ	مُّهِيۡنٌ ۝5 ج
واضح آیات	اور	کافروں کے لیے	عذاب (ہے)	ذلیل کرنے والا

يَوۡمَ	يَبۡعَثُهُمُ [14]	اللّٰهُ	جَمِيۡعًا	فَيُنَبِّئُهُمۡ [14]
جس دن	وہ اُٹھائے گا اُنہیں	اللہ	سب کے سب (کو)	پھر وہ خبر دے گا اُنہیں

بِمَا [1]	عَمِلُوۡا ؕ	اَحۡصٰهُ	اللّٰهُ	وَ
(اس) کی جو	اُنہوں نے عمل کیے	گن رکھا ہے اُسے	اللہ نے	اور

نَسُوۡهُ ؕ [15]	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	شَهِيۡدٌ ۝6 ع
وہ سب بھول گئے تھے اُسے	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب گواہ (واقف ہے)

ع 6 1

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

4 یعنی اگر غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ ہو۔

5 علامت یۡنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس کا اصل ترجمہ دو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے مہینے بنتا ہے اور اس سے مراد دو متواتر مہینے ہیں۔

6 اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

7 آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

8 یہاں یۡنَ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 ذٰلِكَ، تِلۡكَ، اُولٰٓئِكَ یہ تینوں الفاظ بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں انکا اصل ترجمہ وہ، اُن یا اُس ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِن یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

10 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

11 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

12 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

14 فعل کے آخر میں علامت ھُمۡ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

15 علامت وۡا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿3﴾	اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿3﴾
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پھر جو (غلام) نہ پائے تو روزے رکھنا ہے
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ	دو متواتر مہینوں کے اس سے پہلے
اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ	کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں
فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ	پھر جو (اسکی بھی) طاقت نہ رکھے
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ	تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے
ذٰلِكَ	یہ (حکم اس لیے) ہے
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	تاکہ تم اللہ اور اسکے رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	اور یہ اللہ کی حدیں ہیں
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿4﴾	اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿4﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو
يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں
كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ	وہ ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ذلیل کیے گئے
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	(وہ لوگ) جو ان سے پہلے تھے
وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَ	اور یقیناً ہم نے واضح آیات نازل کر دی ہیں اور
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿5﴾ ۚ	کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿5﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا	جس دن اللہ انہیں اُٹھائے گا سب کے سب کو
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	پھر وہ اُنہیں خبر دے گا اسکی جو اُنہوں نے عمل کیے
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ	اللہ نے اُسے گن رکھا ہے اور وہ اُسے بھول گئے تھے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿6﴾ ع 6 1	اور اللہ ہر چیز پر خوب گواہ (یعنی واقف) ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول۔
- خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، باخبر، خبیر۔
- يَجِدْ : وجود، موجود، ایجاد۔
- فَصِيَامُ : صوم، صیام، صوم وصلوٰۃ۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبْلِ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
- يَّتَمَآسَّا : مس کرنا (چھونا)۔
- يَسْتَطِعْ : استطاعت۔
- فَاِطْعَامُ : قیام وطعام، بعد از طعام۔
- مِسْكِيْنًا : مسکین، مساکین۔
- لِتُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، رسالت۔
- حُدُوْدُ : حد، حدود، حدود اربعہ۔
- لِلْكٰفِرِيْنَ : للہذا، الحمد للہ۔
- اَلِيْمٌ : عذابِ الیم، رنج والم۔
- كَمَا : کالعدم، کماحقہ۔
- قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
- اَنْزَلْنَآ : نازل، نزول، انزال۔
- بَيِّنٰتٍ : بیان، مبیّنہ طور پر۔
- لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- مُّهِيْنٌ : توہین، اہانت۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- يَبْعَثُهُمُ : بعث بعد الموت، بعثت۔
- جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
- فَيُنَبِّئُهُمْ : نبی، انبیاء۔
- عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول۔
- نَسُوْهُ : نسیان، نسیاً منسیا۔
- كُلِّ : کل نمبر، کل تعداد۔
- شَيْءٍ : شے، اشیائے خوردونوش۔
- شَهِيْدٌ : شاہد، کلمہ شہادت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَ [1]	لَمْ [2]	تَرَ [3]	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	جو (کچھ)

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	مَا يَكُوْنُ [4]	مِنْ نَّجْوٰى [5]
آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	نہیں وہ ہوتی	کوئی سرگوشی

ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ [6]	وَلَا	خَمْسَةٍ
تین (آدمیوں کی)	مگر	وہ (یعنی اللہ)	اُن کا چوتھا (ہوتا ہے)	اور نہ	پانچ کی

اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ [6]	وَلَآ	اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ [7]	وَلَآ
مگر	وہ (اللہ)	اُن کا چھٹا (ہوتا ہے)	اور نہ	اس سے کم	اور نہ

اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ [6]	اَيْنَ مَا [8]	كَانُوْا ۚ
(اس سے) زیادہ	مگر	وہ	اُن کے ساتھ (ہوتا ہے)	جہاں کہیں (بھی)	وہ سب ہوں

ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ [6]	بِمَا [9]	عَمِلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
پھر	وہ خبر دے گا انہیں	(اس) کی جو	اُنھوں نے عمل کیے	قیامت کے دن

اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ [9]	عَلِيْمٌ [10] ۝7	اَلَمْ [1][2]	تَرَ [3]
بے شک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	نُهُوْا [11]	عَنِ النَّجْوٰى	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ
(اُن لوگوں) کی طرف جو	سب منع کیے گئے	سرگوشی سے	پھر	وہ سب دوبارہ کرتے ہیں

لِمَا	نُهُوْا [11]	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ [12]
(اس کام) کو جو	وہ سب منع کیے گئے	اُس سے	اور	وہ سب آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں

بِالْاِثْمِ [9]	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ [13] ۫	وَاِذَا
گناہ کی	اور	زیادتی (کی)	اور	رسول کی نافرمانی (کی)	اور جب

جَآءُوْكَ [14][15]	حَيَّوْكَ [14][15]	بِمَا [9]	لَمْ يُحَيِّكَ [2]
وہ سب آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب دعا دیتے ہیں آپکو	(ان لفظوں) سے جو	نہیں دعا دی آپ کو

بِهِ [9]	اللّٰهُ ۙ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ [6]
اس کے ساتھ	اللہ نے	اور	وہ سب کہتے ہیں	اپنے نفسوں میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 أَ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

2 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

3 تَرَ دراصل تَرْاَیْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق "اَ" کی زبر پچھلے حرف کو دے کر اُسے اور یْ کو حذف کیا گیا ہے۔

4 یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

5 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

7 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

8 اَيْنَ مَا دراصل ایک ہی لفظ ہے جس کا ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔

9 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

10 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 نُهُوْا دراصل نُهِيُوْا تھا شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے گرامر کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے۔

12 اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

13 مَعْصِيَتِ کا لفظ عربی میں مَعْصِيَة لکھا جاتا ہے یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح ہے۔

14 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

15 اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں اور کبھی حال میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	جو (کچھ) آسمانوں میں اور جو (کچھ) زمین میں ہے
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ	کسی تین (آدمیوں) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ	مگر وہ (اللہ) ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ کی
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ	مگر وہ (یعنی اللہ) ان کا چھٹا ہوتا ہے
وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ	اور نہ اس سے کم اور نہ (اس سے) زیادہ ہوتے ہیں
اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ	مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں (بھی) ہوں
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ	پھر وہ خبر دے گا انہیں
بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن اس کی جو انہوں نے عمل کیے
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿7﴾	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿7﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے اُن (لوگوں) کی طرف نہیں دیکھا جو
نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى	سرگوشی کرنے سے منع کیے گئے
ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ	پھر وہ دوبارہ کرتے ہیں
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	اس (کام) کو جس سے وہ منع کیے گئے اور
وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں گناہ اور زیادتی کی
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫	اور رسول کی نافرمانی کی
وَاِذَا جَآءُوْكَ	اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں
حَيَّوْكَ	وہ آپ کو دعا دیتے ہیں (یعنی سلام کہتے ہیں)
بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ	ان (لفظوں) سے جس سے اللہ نے آپکو دعا نہیں دی
وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَرَ	رؤیت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا	ماتحت، ماورائے آئین۔
فِي	فی الحال، فی سبیل اللہ۔
السَّمٰوٰتِ	کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
وَ	شام وسحر، رحم وکرم۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
نَّجْوٰى	مناجات۔
ثَلٰثَةٍ	ثلث، ثالثی، ثالث۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
رَابِعُهُمْ	مربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
خَمْسَةٍ	حواس خمسہ، کتب خمسہ۔
اَدْنٰى	ادنیٰ کوشش، اعلیٰ وادنیٰ۔
اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت۔
مَعَهُمْ	مع اہل وعیال، معیّت۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، معمول۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ	یوم قیامت۔
بِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ	شے، اشیائے خورد ونوش۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اِلَى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
نُهُوْا	نہی عن المنکر، اوامر ونواہی۔
يَعُوْدُوْنَ	اعادہ، عود کر آنا۔
مَعْصِيَتِ	معصیت، عاصی، عصیاں۔
الرَّسُوْلِ	رسول، مرسل، رسالت۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفوس قدسیہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَوْلَا [1]	يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ [2][3]	بِمَا [4]	نَقُوْلُ ط	حَسْبُهُمْ
کیوں نہیں	اللہ عذاب دیتا ہمیں	(اس) پر جو	ہم کہتے ہیں	کافی ہے انہیں

جَهَنَّمُ ج	يَصْلَوْنَهَا ج	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ (8)
جہنم	وہ سب داخل ہونگے اس میں	پس وہ برا (ہے)	ٹھکانا

يٰٓاَيُّهَا [5]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ [6]
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں سرگوشی کرو

فَلَا	تَتَنَاجَوْا [6]	بِالْاِثْمِ [4]	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ
تو مت	تم سب آپس میں سرگوشی کرو	گناہ کی	اور	زیادتی (کی)	اور

مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا [6]	بِالْبِرِّ [4]
رسول کی نافرمانی (کی)	اور	تم سب آپس میں سرگوشی کرو	نیکی کی

وَ	التَّقْوٰى ط	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ [3]	الَّذِيْٓ
اور	تقویٰ (کی)	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	(وہ) جو

اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ [7] (9)	اِنَّمَا [8]	النَّجْوٰى
اس کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	بیشک صرف	(ایسی) سرگوشی

مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ [10][9]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
شیطان (کی طرف) سے (ہے)	تاکہ وہ غم میں ڈالے	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

وَ [11]	لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ [12]	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ط
حالانکہ	نہیں	وہ ہرگز نقصان پہنچانے والا اُنہیں	کچھ بھی	مگر	اللہ کے حکم سے

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ [13][14]	الْمُؤْمِنُوْنَ (10)
اور	اللہ پر	پس چاہیے کہ وہ بھروسا کریں	سب ایمان والے

يٰٓاَيُّهَا [5]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ [15]
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	کہا جائے

لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا [14]	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا
تم سے	تم سب کھلے ہو جاؤ	مجلسوں میں	تو تم سب کھلے ہو جایا کرو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

2 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

4 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 یَا اور اَیُّھَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے ہے

6 یہاں تَ اور "ا" میں عموماً باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔

7 تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

8 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو لِ کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔

10 حزن کا روٹ دو طرح استعمال ہوتا ہے اگر حَزِنَ یَحْزَنُ ہو تو ترجمہ غمگین ہونا اور اگر حَزَنَ یَحْزُنُ ہو تو ترجمہ غمگین کرنا ہوتا ہے۔

11 وَ کا ترجمہ کبھی حالانکہ بھی ہوتا ہے۔

12 لَیْسَ کے بعد اگر بِ ہو تو اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

13 وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

14 اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔

15 قِیْلَ دراصل قُوِلَ تھا، وَ کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدلا جاتا ہے۔

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ	(اگر یہ واقعی پیغمبر ہے تو) اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا
بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	اس پر جو ہم کہتے ہیں، انہیں جہنم (ہی) کافی ہے
يَصْلَوْنَهَا ۚ	وہ اس میں داخل ہوں گے
فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿8﴾	پس وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿8﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا تَنَاجَيْتُمْ	جب تم آپس میں سرگوشی کرو
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	تو آپس میں گناہ اور زیادتی کی سرگوشی مت کرو
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	اور (نہ) رسول کی نافرمانی کی
وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ	اور تم آپس میں نیکی اور تقویٰ کی سرگوشی کرو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم (اس) اللہ سے ڈرو
الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿9﴾	جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿9﴾
اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ	بیشک (ایسی) سرگوشی تو صرف شیطان (کی طرف) سے ہے
لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ وہ (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے غم میں ڈالے
وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ	حالانکہ وہ اُنہیں ہرگز نقصان پہنچانے والا نہیں ہے
شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	کچھ بھی مگر اللہ کے حکم سے
وَعَلَى اللّٰهِ	اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾	پس چاہیے کہ مومن بھروسا کریں۔ ﴿10﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا	جب تم سے کہا جائے کھلے ہو جاؤ
فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا	مجلسوں میں (اور بیٹھنے کی جگہ دو) تو کھلے ہو جایا کرو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُعَذِّبُنَا	:عذاب، عذابِ الٰہی۔
بِمَا	:ماتحت، ماحول، ماجرا۔
نَقُوْلُ	:قول، اقوالِ زریں۔
جَهَنَّمُ	:عذابِ جہنم، واصلِ جہنم۔
اٰمَنُوْۤا	:امن، ایمان، مومن۔
تَنَاجَيْتُمْ	:مناجات۔
فَلَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
وَ	:شان وشوکت، عفو ودرگزر۔
مَعْصِيَتِ	:معصیت، عصیاں۔
الرَّسُوْلِ	:رسول، مرسل، رسالت۔
بِالْبِرِّ	:بر، ابرار۔
التَّقْوٰى	:تقویٰ، متقی۔
اِلَيْهِ	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُحْشَرُوْنَ	:حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
مِنَ	:منجانب، من حیث القوم۔
لِيَحْزُنَ	:حزن وملال، عام الحزن۔
بِضَآرِّهِمْ	:مضرِ صحت، ضرر رساں۔
شَيْـًٔا	:شے، اشیائے خورد ونوش۔
اِلَّا	:الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
بِاِذْنِ	:اذنِ عام، اذنِ الٰہی۔
عَلَى	:علی الاعلان، علی العموم۔
فَلْيَتَوَكَّلِ	:توکل، متوکل علی اللہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	:امن، ایمان، مومن۔
قِيْلَ	:قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
فِي	:فی الحال، فی الحقیقت۔
الْمَجٰلِسِ	:مجلسِ شوریٰ، مجالسِ عزا۔

يَفْسَحِ اللّٰهُ [1]	لَكُمْ ج [2]	وَاِذَا	قِيْلَ	انْشُزُوْا
اللہ فراخی کردے گا	تمہارے لیے	اور جب	کہا جائے	تم سب اُٹھ کھڑے ہو

فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ اللّٰهُ [1]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
توتم سب اُٹھ کھڑے ہوا کرو	اللہ بلند کرے گا	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

مِنْكُمْ لا	وَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [3]	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ ط [4]
تم میں سے	اور	(اُن لوگوں کو) جو	سب دیے گئے	علم	درجوں (میں)

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ [5] (11)	يٰٓاَيُّهَا [6]
اور اللہ	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو	رسول (سے)

فَقَدِّمُوْا [7]	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ [8]	صَدَقَةً ط [9][4]	ذٰلِكَ [10]	خَيْرٌ
توتم سب پیش کرو	اپنی سرگوشی سے پہلے	کچھ صدقہ	یہ	بہتر (ہے)

لَّكُمْ [2]	وَ	اَطْهَرُ ط [11]	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا [12]	فَاِنَّ اللّٰهَ
تمہارے لیے	اور	زیادہ پاکیزہ (ہے)	پھر اگر	نہ تم سب پاؤ	تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ [5]	رَّحِيْمٌ [5] (12)	ءَ	اَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	کیا	تم ڈر گئے ہو	(اس سے) کہ	تم سب پیش کرو

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ [8]	صَدَقٰتٍ ط [9][4]	فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا [12]
اپنی سرگوشی سے پہلے	کچھ صدقات	پھر جب	نہ تم سب نے (ایسا) کیا

وَ	تَابَ اللّٰهُ [13][1]	عَلَيْكُمْ [14]	فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ [4]	وَ
اور	متوجہ ہوا اللہ	تم پر	توتم سب نماز قائم کرو	اور

اٰتُوا الزَّكٰوةَ [4]	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ
تم سب زکوٰۃ ادا کرو	اور	تم سب اللہ کی اطاعت کرو	اور

رَسُوْلَهٗ ط	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ [5]	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ع (13)
اسکے رسول (کی)	اور اللہ	خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو

ع 2 7 2

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ اور یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[3] یہ دراصل اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔

[4] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یا اور اَیُّھَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے ہے

[7] ہر مسلمان چاہتا کہ وہ نبی ﷺ سے خلوت میں بات کرے جس سے آپ ﷺ کو تکلیف ہوتی تھی یہ حکم نازل فرما کر سرگوشی کرنے کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے۔

[8] بَيْنَ يَدَيْ کا لفظی ترجمہ دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور اس سے مُراد پہلے ہے یعنی سرگوشی کرنے سے پہلے صدقہ دو۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔

[10] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[11] اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[13] اگر تَابَ کے بعد عَلٰی ہو تو مراد توبہ قبول کرنا ہوتا ہے اور اگر اِلٰی ہو تو اس میں توبہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] نبی ﷺ سے سرگوشی سے پہلے صدقہ کرنے کا حکم بہت مسلمانوں پر شاق گزرا تو اللہ نے اس آیت میں اس حکم کو منسوخ فرما دیا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ج	اللہ تمہارے لیے فراخی کر دے گا
وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا	اور جب کہا جائے اُٹھ کھڑے ہو
فَانْشُزُوْا	تو تم اُٹھ کھڑے ہوا کرو
يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اللہ بلند کرے گا (اُن لوگوں کو) جو
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ لا وَالَّذِيْنَ	تم میں سے ایمان لائے اور اُن (لوگوں کو) جو
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ط وَاللّٰهُ	علم دیے گئے درجوں میں، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿11﴾	اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿11﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا	جب تم رسول سے سرگوشی کرو تو پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ط	اپنی سرگوشی سے پہلے (مساکین کو) کچھ صدقہ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ط	یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزہ ہے
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر تم (کوئی صدقہ) نہ پاؤ تو بے شک اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾	بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿12﴾
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا	کیا تم ڈر گئے ہو (اس سے) کہ تم پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ط	اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقات
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا	پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا
وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	اور اللہ تم پر متوجہ ہوا (یعنی اس نے تم پر مہربانی کی)
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	تو تم نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط وَاللّٰهُ	اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ع ﴿13﴾	خوب خبردار ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿13﴾ ع 2 7 2

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
يَرْفَعِ	: اعلیٰ وارفع، رفعت۔
اٰمَنُوْۤا	: امن، ایمان، مومن۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من حیث القوم۔
وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
الْعِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
دَرَجٰتٍ	: درجہ، درجات، بدرجہ اتم۔
بِمَا	: بالکل، بالمقابل/ماتحت۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، معمول۔
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
نَاجَيْتُمُ	: مناجات۔
الرَّسُوْلَ	: رسول، رسالت، مرسل۔
فَقَدِّمُوْا	: قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم۔
بَيْنَ	: بین بین، بین الاقوامی۔
يَدَيْ	: ید بیضاء، رفع الیدین۔
صَدَقَةً	: صدقہ، صدقات۔
خَيْرٌ	: خیروعافیت، خیریت۔
اَطْهَرُ	: طاہر، طہارت۔
تَجِدُوْا	: وجود، موجود، ایجاد۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
تَفْعَلُوْا	: فعل، فاعل، مفعول۔
تَابَ	: توبہ، تائب۔
فَاَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، صلاۃ تسبیح۔
اَطِيْعُوا	: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
رَسُوْلَهٗ	: رسول اللہ، رسالت۔
بِمَا	: بالکل، بالمقابل/ماتحت۔
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، معمول۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَ	لَمْ تَرَ [1]	اِلَى الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا [2]	قَوْمًا [3]
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جن	سب نے دوست بنایا	ایک (ایسی) قوم کو

غَضِبَ اللّٰهُ [4]	عَلَيْهِمْ ط	مَا [5]	هُمْ [6]	مِّنْكُمْ	وَلَا
اللہ غضبناک ہوا	اُن پر	نہ	وہ سب	تم سے (ہیں)	اور نہ

مِنْهُمْ لا	وَ [7]	يَحْلِفُوْنَ	عَلَى الْكَذِبِ	وَ [7]	هُمْ [6]
ان (یہودیوں) سے	اور	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	جھوٹ پر	حالانکہ	وہ سب

يَعْلَمُوْنَ (14)	اَعَدَّ اللّٰهُ [4]	لَهُمْ [8]	عَذَابًا شَدِيْدًا ط
وہ سب جانتے ہیں	تیار کر رکھا ہے اللہ نے	اُن کے لیے	سخت عذاب

اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا [5]	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ [9] (15)	اِتَّخَذُوْٓا
بے شک وہ (لوگ)	بُرا ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں	اُنھوں نے بنا رکھا ہے

اَيْمَانَهُمْ [10]	جُنَّةً [11]	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَهُمْ [8]
اپنی قسموں کو	ڈھال	پس اُنہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	سو اُن کے لیے

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ [12] (16)	لَنْ [13]	تُغْنِيَ [14]	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ [10]
عذاب (ہے)	رسوا کرنے والا	ہرگز نہیں	کام آئیں گے	اُن سے	اُن کے مال

وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ [10]	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ط	اُولٰٓئِكَ
اور نہ	اُن کی اولاد	اللہ سے	کچھ بھی	وہ (لوگ)

اَصْحٰبُ النَّارِ ط	هُمْ [6]	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (17)	يَوْمَ
آگ والے (ہیں)	وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	(جس) دن

يَبْعَثُهُمُ [10]	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ [8]
وہ اُٹھائے گا اُنہیں	اللہ	سب کو	تو وہ سب قسمیں کھائیں گے	اس کے سامنے

كَمَا [5]	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ [8]	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ
جس طرح	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے	اور وہ سب سمجھیں گے	کہ بیشک وہ

عَلٰى شَيْءٍ ط	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ (18)
کسی چیز (یعنی دلیل) پر (ہیں)	خبردار	بے شک وہ	ہی سب جھوٹے ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تَرَ دراصل تَرَاْیُ تھا گرامر کے اصول کے مطابق "اَ" کی زبر پچھلے حرف کو دے کر اُسے اور یُ کو حذف کیا گیا ہے۔

2 یہاں تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے ۔

3 یہاں قَوْمًا سے مراد یہود ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا اور دوستی کرنے والوں سے مراد منافقین ہیں ۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

5 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

6 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے ۔

7 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔

8 لَهُمْ، لَكُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہو جاتا ہے

9 وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب ہے۔

10 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

11 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

12 یہ دراصل مُهْوِنٌ تھا شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے، قاعدے کے مطابق وِ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر ی سے بدلا گیا ہے۔

13 فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اور کبھی یہ فعل جمع کیلیے بھی آتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَلَمْ تَرَ اِلَى	کیا آپ نے اُن (لوگوں) کی طرف نہیں دیکھا
الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا	جنہوں نے ایک (ایسی) قوم کو دوست بنایا
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	جن پر اللہ غضبناک ہوا
مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ	وہ (منافق) نہ تم سے ہیں اور نہ ان (یہودیوں) سے ہیں
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ	اور وہ جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾	حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿14﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	اللہ نے انکے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾	بیشک وہ (لوگ) جو کچھ کر رہے ہیں وہ برا ہے۔ ﴿15﴾
اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً	انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	پس انہوں نے اللہ کی راہ سے روکا
فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿16﴾	سو اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿16﴾
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	اُن کے مال اُن کے ہرگز کام نہیں آئیں گے
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور نہ انکی اولاد اللہ کے (عذاب کے) مقابلے میں
شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ	کچھ بھی، وہ (لوگ) آگ (میں رہنے) والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿17﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا	جس دن اللہ انہیں سب کو اُٹھائے گا
فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ	تو وہ اس کے سامنے قسمیں کھائیں گے
كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ	جس طرح وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ	اور وہ سمجھیں گے کہ بیشک وہ کسی چیز (یعنی دلیل) پر ہیں
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾	خبردار بے شک وہی جھوٹے ہیں۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَرَ	: رویت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
اِلَى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَوْمًا	: قوم، اقوام، قومیت۔
غَضِبَ	: غیظ وغضب، غضبناک۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
مِّنْكُمْ	: منجانب، من حیث القوم۔
وَ	: شام وسحر، رحم وکرم۔
لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
يَحْلِفُوْنَ	: حلف، بیان حلفی۔
الْكَذِبِ	: کذب بیانی، کذاب۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَعَدَّ	: استعداد، اعداد، مستعد۔
شَدِيْدًا	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
سَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
مَا	: ماحول، ماورائے آئین۔
اِتَّخَذُوْٓا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ۔
مُّهِيْنٌ	: توہین، اہانت۔
تُغْنِيَ	: مستغنی، استغنا۔
اَمْوَالُهُمْ	: مال ودولت، مال وجان۔
اَوْلَادُهُمْ	: اولاد، مولود، ولادت۔
اَصْحٰبُ	: اصحابِ صفہ، اصحاب رسول۔
النَّارِ	: نوری ناری مخلوق۔
خٰلِدُوْنَ	: خالد، خلد بریں۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَبْعَثُهُمْ	: بعث بعد الموت، بعثت۔
جَمِيْعًا	: جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
كَمَا	: کالعدم، کماحقہ / ماتحت۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد ونوش۔
الْكٰذِبُوْنَ	: کذب بیانی، کذاب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰهُمْ	ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ
غالب آ گیا ہے	اُن پر	شیطان	پس اُس نے بھلا دی انہیں	اللہ کی یاد

اُولٰٓئِكَ [1]	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ	اَلَآ [2]	اِنَّ [3]	حِزْبَ الشَّيْطٰنِ
وہی (لوگ)	شیطان کا گروہ (ہیں)	خبردار	بیشک	شیطان کا گروہ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ [4] (19)	اِنَّ [3]	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ
ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)	بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں

اللّٰهَ [5]	وَرَسُوْلَهٗ [6]	اُولٰٓئِكَ [1]	فِي الْاَذَلِّيْنَ (20)
اللہ (کی)	اور اس کے رسول (کی)	وہی (لوگ)	ذلیل ترین لوگوں میں (سے ہیں)

كَتَبَ اللّٰهُ [5]	لَاَغْلِبَنَّ [7]	اَنَا	وَ
اللہ نے لکھ دیا (ہے)	(کہ) ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا	میں	اور

رُسُلِيْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ [3]	قَوِيٌّ [8]	عَزِيْزٌ [8] (21)
میرے رسول	بے شک اللہ	بہت طاقتور	نہایت غالب (ہے)

لَا تَجِدُ	قَوْمًا [5][9]	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ [10]
نہیں آپ پائیں گے	(ایسی) کوئی قوم	وہ سب ایمان رکھتے ہوں	اللہ پر

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ [11]	مَنْ
اور	آخرت کے دن (پر)	(اور پھر) وہ سب محبت کا اظہار کرتے ہیں	(اُن سے) جنہوں نے

حَآدَّ اللّٰهَ [5]	وَ	رَسُوْلَهٗ [6]	وَلَوْ [12]	كَانُوْٓا
اللہ کی مخالفت کی	اور	اس کے رسول (کی)	اور اگرچہ	وہ سب ہوں

اٰبَآءَهُمْ [13]	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ [13]	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ [13]
ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی

اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ [13] ؕ	اُولٰٓئِكَ [1]	كَتَبَ
یا	اُن کا خاندان	وہی (لوگ ہیں کہ)	اس نے لکھ دیا ہے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ [13]	الْاِيْمَانَ [5]	وَ	اَيَّدَهُمْ [13]
اُن کے دلوں میں	ایمان	اور	قوت بخشی ہے انہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کیلیے اسم اشارہ بعید ہے اور عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
2. اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔
3. اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ بیشک، بلاشبہ، یقیناً اور درحقیقت کیا جاتا ہے۔
4. هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے ۔
5. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول اور ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
6. ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
7. فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے ۔
8. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
10. بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔
11. يُوَآدُّوْنَ دراصل يُوَآدِدُوْنَ تھا پہلی د کو ساکن کر کے دوسری میں مدغم کیا گیا ہے
12. لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر یا اگرچہ اور کبھی کاش ہوتا ہے۔
13. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ	اُن پر شیطان غالب آ گیا ہے
فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ	پس اُس نے انہیں اللہ کی یاد بھلا دی ہے
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ	یہی (لوگ) شیطان کا گروہ ہیں
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	خبردار بے شک شیطان کے گروہ (کے لوگ)
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾	ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿19﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو مخالفت کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ	اللہ اور اس کے رسول کی
اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾	وہی (لوگ) ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۔ ﴿20﴾
كَتَبَ اللّٰهُ	اللہ نے لکھ دیا ہے
لَاَغْلِبَنَّ اَنَا	(کہ) ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا
وَرُسُلِيْ ؕ	اور میرے رسول (بھی)
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾	بیشک اللہ بہت طاقتور نہایت غالب ہے۔ ﴿21﴾
لَا تَجِدُ قَوْمًا	آپ نہیں پائیں گے (ایسی) کوئی قوم
يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	(کہ) وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں
يُوَآدُّوْنَ	(اور پھر) وہ محبت (یعنی دوستی) کرتے ہوں (اُن سے)
مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی
وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ	اور اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے ہوں
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ	یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان (ہی کے لوگ) ہوں
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ	یہی (لوگ) ہیں (کہ اللہ نے) لکھ دیا ہے
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ	ان کے دلوں میں ایمان اور انہیں قوت بخشی ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
- فَاَنْسٰهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
- ذِكْرَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
- حِزْبُ : حزب اللہ، حزب اختلاف۔
- الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
- وَ : سحر وافطار، مشرق ومغرب۔
- رَسُوْلَهٗ : رسول، مرسل، رسالت۔
- فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- الْاَذَلِّيْنَ : ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔
- كَتَبَ : کتاب، کُتب، کاتب۔
- لَاَغْلِبَنَّ : غالب، غلبہ، مغلوب۔
- قَوِيٌّ : قوت، قوی، مقوی۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- تَجِدُ : وجود، موجود، ایجاد۔
- قَوْمًا : قوم، اقوام، من حیث القوم۔
- يُّؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- وَ : سحر وافطار، رحم وکرم۔
- الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
- الْاٰخِرِ : آخرت، یوم آخرت۔
- يُوَآدُّوْنَ : مودت ومحبت۔
- اٰبَآءَهُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
- اَبْنَآءَهُمْ : ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
- اِخْوَانَهُمْ : اخوت، مؤاخات، اخوان۔
- كَتَبَ : کتاب، کُتب، کاتب۔
- فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
- الْاِيْمَانَ : امن، ایمان، مومن۔
- اَيَّدَهُمْ : تائید، مؤید۔

بِرُوۡحٍ [1]	مِّنۡهُ ؕ [2]	وَ	يُدۡخِلُهُمۡ [3]	جَنّٰتٍ [4]
ایک روح کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور	وہ داخل کرے گا اُنہیں	(ایسے) باغات میں

تَجۡرِيۡ [4]	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ
(کہ) بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيۡهَا ؕ	رَضِيَ اللّٰهُ [5]	عَنۡهُمۡ	وَ	رَضُوۡا
ان میں	اللہ راضی ہوگیا	ان سے	اور	وہ سب راضی ہوگئے

عَنۡهُ ؕ	اُولٰٓئِكَ [6]	حِزۡبُ اللّٰهِ ؕ	اَلَاۤ
اس سے	وہی (لوگ)	اللہ کا گروہ (ہیں)	خبردار

اِنَّ	حِزۡبَ اللّٰهِ	هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ [7] [8] ع (22)
بے شک	اللہ کے گروہ (کے لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)

اٰیَاتُھَا:24 — 59سُوۡرَةُ الۡحَشۡرِ مَدَنِيَّةٌ 101 — رُکُوعَاتُھَا:3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ [9]	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [4]	وَمَا
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو

فِي الۡاَرۡضِ ۚ	وَ	هُوَ الۡعَزِيۡزُ [10] [7]	الۡحَكِيۡمُ [10] (1)
زمین میں (ہے)	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

هُوَ	الَّذِيۡۤ	اَخۡرَجَ [11]	الَّذِيۡنَ
وہ	جس نے	نکالا	(ان لوگوں کو) جن

كَفَرُوۡا	مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	مِنۡ دِيَارِهِمۡ [3]
سب نے کفر کیا	اہلِ کتاب میں سے	ان کے گھروں سے

لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ [12] [13]	مَا ظَنَنۡتُمۡ	اَنۡ	يَّخۡرُجُوۡا
حشر اول (یعنی پہلی جلاوطنی) میں	تم نے گمان (بھی) نہیں کیا تھا	کہ	وہ سب نکل جائیں گے

وَ	ظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	مَّانِعَتُهُمۡ
اور	اُنہوں نے خیال کیا	کہ بیشک وہ	بچانے والے (ہیں) اُنہیں

ع 9 3

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] مِّنۡهُ کے آخر میں ہُ دراصل ہٗ اُلٹا پیش کے ساتھ ہوتا ہے لیکن اگر اس سے پہلے ساکن حرف ہو تو یہ ہُ استعمال ہوتا ہے۔

[3] هُمۡ یا هِمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[6] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ سب بھی کر دیا جاتا ہے۔

[7] هُمۡ یا هُوَ کے بعد اسم کے شروع میں اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کے ساتھ ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] اَخۡرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلیے ہے۔ مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخۡرَجَ: نکالا۔

[12] یہاں لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔

[13] یہودیوں کے قبیلے بنو نضیر نے جب عہد شکنی کرتے ہوئے آپ ﷺ کو مار ڈالنے کی سازش کی تو آپ ﷺ نے اُن پر لشکر کشی کی کچھ دن قلعوں میں محصور رہنے کے بعد انہوں نے جلاوطنی پر آمادگی کا اظہار کیا جو نبی ﷺ نے قبول کر لیا چنانچہ یہ لوگ خیبر جاکر آباد ہوئے یہ ان کی پہلی جلاوطنی تھی۔

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ — اپنی طرف سے ایک روح (یعنی نور ایمان) کے ساتھ
وَ یُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ — اور وہ انہیں (ایسے) باغات میں داخل کرے گا
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ — جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ — (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ — اللہ ان سے راضی ہوگیا
وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ — اور وہ اس سے راضی ہوگئے
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ — وہی (لوگ) اللہ کا گروہ ہیں
اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ — خبردار بے شک اللہ کے گروہ (کے لوگ)
ع 3 9 هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾ — ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿22﴾

اٰیَاتُهَا: 24	59 سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِیَّةٌ 101	رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ — اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے (ہر چیز)
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ — جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿1﴾ — اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ — وہی تو ہے جس نے نکال دیا ان (لوگوں) کو جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ — کفر کیا اہلِ کتاب میں سے
مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ — ان کے گھروں سے حشر اول (یعنی پہلی جلاوطنی) میں
مَا ظَنَنْتُمْ — تم نے گمان (بھی) نہیں کیا تھا
اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْۤا — کہ وہ نکل جائیں گے اور انہوں نے خیال کیا تھا
اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ — کہ بے شک انہیں بچانے والے ہیں

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِرُوْحٍ	روح، ارواح، روحانیت۔
مِّنْهُ	منجانب، من حیث القوم۔
یُدْخِلُهُمْ	دخل، داخل، داخلہ۔
تَجْرِیْ	جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ۔
الْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں۔
خٰلِدِیْنَ	خالد، خلد بریں۔
فِیْهَا	فی الحال، فی سبیل اللہ۔
رَضِیَ	راضی، رضا، مرضی۔
حِزْبَ	حزب اللہ، حزب الشیطان۔
الْمُفْلِحُوْنَ	فوز وفلاح، فلاح دارین۔
سَبَّحَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
لِلّٰهِ	الحمد للہ، لہٰذا۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِیْ	فی الحال، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
الْحَكِیْمُ	حکیم، حکمت، حکیم الامت۔
اَخْرَجَ	خارج، خروج، اخراج۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
اَهْلِ	مع اہل وعیال، اہل کتاب۔
الْكِتٰبِ	اہل کتاب، کتابت۔
دِیَارِهِمْ	دار ارقم، دار فانی۔
لِاَوَّلِ	اول وآخر، اولین۔
الْحَشْرِ	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
ظَنَنْتُمْ	ظن، بدظن، حسن ظن۔
یَّخْرُجُوْا	خارج، وزیر خارجہ۔

حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ [1]	مِنْ حَيْثُ
ان کے قلعے	اللہ سے	پھر آ لیا اُنہیں اللہ نے	جہاں سے

لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ [2]	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ
نہیں اُن سب نے گمان کیا تھا	اور	اس نے ڈال دیا	انکے دلوں میں

الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ [3]
رعب	(کہ) وہ سب اُجاڑ رہے تھے	اپنے گھروں (کو)	اپنے ہاتھوں سے

وَ	اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ	فَاعْتَبِرُوْا	يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ [4] ۝2
اور	مؤمنوں کے ہاتھوں (سے)	پس تم سب عبرت حاصل کرو	اے آنکھوں والو!

وَ	لَوْلَآ [5]	اَنْ	كَتَبَ اللّٰهُ [1]	عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ
اور	اگر نہ (ایسا ہوتا)	کہ	اللہ نے لکھ دیا تھا	اُن پر	جلاوطن ہونا

لَعَذَّبَهُمْ [6]	فِي الدُّنْيَا ۭ	وَ	لَهُمْ [7]	فِي الْاٰخِرَةِ
(تو) یقیناً وہ عذاب دیتا اُنہیں	دُنیا میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں

عَذَابُ النَّارِ ۝3	ذٰلِكَ [8]	بِاَنَّهُمْ [3]	شَآقُّوا اللّٰهَ [1]
آگ کا عذاب (ہے)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ سب	اُنہوں نے مخالفت کی اللہ کی

وَ	رَسُوْلَهٗ ۚ	وَمَنْ [9]	يُّشَآقِّ اللّٰهَ [1]	فَاِنَّ اللّٰهَ
اور	اس کے رسول کی	اور جو	وہ مخالفت کرے اللہ کی	تو بے شک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝4	مَا	قَطَعْتُمْ	مِّنْ لِّيْنَةٍ [10][11]
سخت عذاب والا (ہے)	جو	تم نے کاٹا	کوئی کھجور کا درخت

اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا [12]	قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوْلِهَا
یا	تم نے چھوڑ دیا اُسے	کھڑا	اس کی جڑوں پر

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ [3][13]	وَ	لِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ ۝5
تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا	اور	تاکہ وہ رُسوا کرے	نافرمانوں (کو)

وَمَآ	اَفَآءَ اللّٰهُ [1]	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ
اور جو	لوٹایا اللہ نے	اپنے رسول پر	ان (کے مالوں) سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

2 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

3 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی ، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 جب یہودیوں کو جلاوطنی کا یقین ہو گیا تو انہوں نے خود اپنے گھروں کو برباد کرنا شروع کر دیا تاکہ مسلمانوں کے کام کے نہ رہیں اور قلعوں کے باہر مسلمانوں نے بھی ان کے گھر برباد کر دیے تاکہ اُن پر گرفت آسان ہو جائے۔

5 لَوْلَآ کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

6 فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

7 لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

8 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

9 مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔

10 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں

11 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

13 محاصرہ کے دوران مسلمانوں نے بنو نضیر کے کچھ کھجوروں کے درخت جلا دیے اور کچھ کاٹ دیے تاکہ اُن کی آڑ ختم ہو جائے اور کچھ کو چھوڑ دیا تو یہ سب اللہ کے حکم سے تھا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	ان کے قلعے اللہ سے
فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ	پھر اللہ نے اُنہیں (وہاں سے) آلیا
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ	جہاں سے اُنہوں نے گمان نہیں کیا تھا
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ	اور اس نے ڈال دیا انکے دلوں میں (ایسا) رعب
يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ	(کہ) وہ اپنے گھروں کو اُجاڑ رہے تھے
بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ	اپنے ہاتھوں اور مؤمنوں کے ہاتھوں سے
فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ②	پس عبرت حاصل کرو اے آنکھوں والو! ②
وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ	اور اگر (ایسا) نہ ہوتا کہ اللہ نے لکھ دیا تھا
عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ	اُن پر جلاوطن ہونا
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ	(تو) یقیناً وہ انہیں دنیا میں عذاب دیتا اور انکے لیے
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③	آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔ ③
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے مخالفت کی اللہ
وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ	اور اسکے رسول کی، اور جو مخالفت کرے اللہ کی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④	تو بیشک اللہ سخت عذاب (سزا دینے) والا ہے۔ ④
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ	جو کوئی کھجور کا درخت تم نے کاٹا یا
تَرَكْتُمُوْهَا قَآىِٕمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا	تم نے اُسے اُس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا
وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤	اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رُسوا کرے۔ ⑤
وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ	اور جو (مال) اللہ نے لوٹایا
عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ	اپنے رسول پر ان (کے مالوں) سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
وَ : شام وسحر، رحم وکرم۔
فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
الرُّعْبَ : رعب ودبدبہ، مرعوب۔
يُخْرِبُوْنَ : خراب، خرابی۔
بُيُوْتَهُمْ : بیت اللہ، اہل بیت۔
بِاَيْدِيْهِمْ : ید بیضاء، رفع الیدین۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
فَاعْتَبِرُوْا : نشان عبرت، عبرتناک۔
يٰٓاُولِي : اولوالعزم، اولوالعلم۔
الْاَبْصَارِ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
كَتَبَ : کتاب، کتابت، مکتوب۔
الْجَلَآءَ : جلاوطن کرنا۔
الدُّنْيَا : دین ودنیا، دنیا وآخرت۔
لَعَذَّبَهُمْ : عذاب، عذاب الٰہی۔
الْاٰخِرَةِ : دنیا وآخرت۔
النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔
رَسُوْلَهٗ : رسول، مرسل، رسالت۔
شَدِيْدُ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَطَعْتُمْ : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔
تَرَكْتُمُوْهَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
قَآىِٕمَةً : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
عَلٰٓى : علی الاعلان، علی العموم۔
فَبِاِذْنِ : اذن عام، اذن الٰہی۔
الْفٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، رسالت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَمَآ [1]	اَوْجَفْتُمْ [2]	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ [3][4]	وَّلَا
تو نہیں	تم نے دوڑائے	اس پر	کوئی گھوڑے	اور نہ
رِكَابٍ [4]	وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ [5]	عَلٰى مَنْ
کوئی اونٹ	اور لیکن اللہ	وہ مسلط کر دیتا ہے	اپنے رسولوں کو	جس پر
يَّشَآءُ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [6] (6)
وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)
مَآ [1]	اَفَآءَ اللّٰهُ [7]	عَلٰى رَسُوْلِهٖ [5]	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى	
جو (کچھ)	اللہ نے لوٹایا	اپنے رسول پر	بستیوں والوں سے	
فَلِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	
تو (وہ) اللہ کے لیے	اور رسول کے لیے	اور	(رسول) کے قرابت والے کے لیے	
وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ [8]	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ لا [9]	كَيْ
اور یتیموں	اور مسکینوں	اور	راستے کے بیٹے (کے لیے)	تاکہ
لَا يَكُوْنَ	دُوْلَةًۢ [10]	بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ ط	وَمَآ [1]
نہ ہو وہ	(مال) گردش کرنے والا	مال داروں کے درمیان	تم میں سے	اور جو
اٰتٰىكُمُ [11]	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ ق [5][12]	وَمَا [1]	نَهٰىكُمْ [11]
دے تمہیں	رسول	تو سب لے لو اُسے	اور جو	وہ روکے تمہیں
عَنْهُ [13]	فَانْتَهُوْا ج	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ط	اِنَّ اللّٰهَ
اُس سے	تو تم سب رُک جاؤ	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	بے شک اللہ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ (7)	لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِيْنَ [14]		
سخت سزا (دینے) والا (ہے)	(یہ مال اُن) محتاجوں کے لیے	(جو) سب ہجرت کرنے والے (ہیں)		
الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا [15]	مِنْ دِيَارِهِمْ [16]	وَ	اَمْوَالِهِمْ [16]
جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور	اپنے مالوں سے
يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا	
وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ (کی طرف) سے	اور خوشنودی	

وقف لازم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 اَوْجَفْتُمْ کے شروع میں اَوْ کا ترجمہ یا نہیں ہے بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

3 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

5 هٗ، هٖ کا ترجمہ اسم کے آخر میں اُسکا، یا اپنا اور فعل کے آخر میں اُسے کیا جاتا ہے

6 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

7 مالِ فَيْ وہ ہوتا ہے جو مال دشمن لڑائی کے بغیر چھوڑ جائے یا صلح کے ذریعے حاصل ہو یہاں مالِ فَيْ کا مصرف بیان کیا جا رہا ہے۔

8 یہاں يْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے، اس کا الگ ترجمے کرنے کی ضرورت نہیں۔

9 راستے کے بیٹے سے مراد مسافر ہے۔

10 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جا تا ہے۔

12 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

13 لفظ کے آخر میں هُ دراصل هٗ تھا اگر اس سے پہلے جزم ہو تو یہ هٗ سے بدل جاتا ہے۔

14 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

15 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

فَمَآ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ	تو تم نے اس پر نہ کوئی گھوڑے دوڑائے
وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ	اور نہ کوئی اونٹ اور لیکن اللہ
يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ	اپنے رسولوں کو مسلط (یعنی غالب) کر دیتا ہے
عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	جس پر وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿6﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿6﴾
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ	جو کچھ اللہ نے اپنے رسول پر لوٹایا (یعنی دلوایا)
مِنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى	بستیوں والوں (کے مال) سے
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوۡلِ	تو (وہ) اللہ کے لیے اور رسول کے لیے
وَلِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى	اور (رسول) کے قرابت والے کے لیے اور یتیموں
وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ	اور مسکینوں اور مسافر کے لیے ہے
كَىۡ لَا يَكُوۡنَ دُوۡلَةًۢ	تاکہ نہ ہو وہ (مال) گردش کرنے والا
بَيۡنَ الۡاَغۡنِيَآءِ مِنۡكُمۡ ؕ	تم میں سے مال داروں کے درمیان
وَمَآ اٰتٰٮكُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡهُ ۚ	اور جو کچھ رسول تمہیں دے تو تم اسے لے لو
وَمَا نَهٰٮكُمۡ عَنۡهُ فَانۡتَهُوۡا ۚ	اور جس سے وہ تمہیں روکے تو تم (اس سے) رک جاؤ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿7﴾	بے شک اللہ سخت سزا (دینے) والا ہے۔ ﴿7﴾
لِلۡفُقَرَآءِ الۡمُهٰجِرِيۡنَ	(یہ مال) ان محتاج ہجرت کرنیوالوں کے لیے (بھی) ہے
الَّذِيۡنَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ	جو نکالے (یعنی جدا کر دیے) گئے اپنے گھروں سے
وَاَمۡوَالِهِمۡ يَبۡتَغُوۡنَ	اور اپنے مالوں سے وہ تلاش کرتے ہیں
فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانًا	اللہ کی طرف سے فضل اور خوشنودی

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلَيۡهِ : علی الاعلان، علی العموم۔
مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
وَ : سحر وافطار، رحم وکرم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يُسَلِّطُ : تسلط، مسلط۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیت۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
شَىۡءٍ : شے، اشیائے خوردونوش۔
قَدِيۡرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
رَسُوۡلِهٖ : رسول، مرسل، رسالت۔
اَهۡلِ : اہل کتاب، اہل بیت۔
الۡقُرٰى : قریہ قریہ، بستی بستی۔
لِذِى : ذی شان، ذی وقار۔
الۡقُرۡبٰى : قرب، قریب، قرابت۔
ابۡنِ : ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
السَّبِيۡلِ : فی سبیل اللہ۔
بَيۡنَ : بین بین، بین الاقوامی۔
الۡاَغۡنِيَآءِ : غنی، اغنیاء۔
فَخُذُوۡهُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نَهٰٮكُمۡ : نہی عن المنکر، منہیات۔
شَدِيۡدُ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
الۡعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
لِلۡفُقَرَآءِ : فقر وفاقہ، فقیر، فقراء۔
الۡمُهٰجِرِيۡنَ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
اُخۡرِجُوۡا : خارج، خروج، اخراج۔
دِيَارِهِمۡ : دارارقم، دارفانی، دیار غیر
وَ : شان وشوکت، مال ودولت۔
اَمۡوَالِهِمۡ : مال ودولت، مال وجان۔
فَضۡلًا : فضل، فضیلت، افضل۔
رِضۡوَانًا : راضی، رضا، مرضی۔

وَ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ ط	اُولٰٓئِكَ
اور	وہ سب مدد کرتے ہیں	اللہ (کی)	اور	اس کے رسول (کی)	وہ (لوگ)

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ [1] ج (8)	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّءُو [2]
ہی سب سچے (ہیں)	اور	(ان کے لیے بھی) جن	سب نے جگہ بنالی

الدَّارَ [3]	وَ الْاِيْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ [4]	يُحِبُّوْنَ
گھر (یعنی مدینے میں)	اور ایمان (میں)	ان (مہاجرین) سے پہلے	وہ سب محبت کرتے ہیں

مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَا يَجِدُوْنَ [5]	فِيْ صُدُوْرِهِمْ [6]
جس نے	ہجرت کی	ان کی طرف	اور	نہیں وہ سب پاتے	اپنے سینوں میں

حَاجَةً [7]	مِّمَّآ [8]	اُوْتُوْا [9]	وَ	يُؤْثِرُوْنَ
کوئی خواہش	(اس) سے جو	وہ سب دیے جائیں	اور	وہ سب ترجیح دیتے ہیں

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ [6]	وَ	لَوْ	كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ قف ط
اپنے نفسوں پر	اور	اگرچہ	ہو	ان کو	سخت ضرورت

وَمَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ [1] ج (9)
اور جو	وہ بچالیا گیا	اپنے نفس کی حرص سے	تو وہی (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)

وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ [10]	مِنْۢ بَعْدِهِمْ [11] [6]	يَقُوْلُوْنَ
اور	(ان لوگوں کے لیے) جو	سب آئے	ان کے بعد	وہ سب کہتے ہیں

رَبَّنَا	اغْفِرْ	لَنَا [12]	وَ	لِاِخْوَانِنَا [13]
(اے) ہمارے رب!	تو بخش دے	ہم کو	اور	ہمارے بھائیوں کو

الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا [14]	بِالْاِيْمَانِ [15]	وَ	لَا تَجْعَلْ
جن	سب نے پہل کی ہم سے	ایمان لانے میں	اور	نہ تو ڈال

فِيْ قُلُوْبِنَا	غِلًّا [7]	لِّلَّذِيْنَ [13]	اٰمَنُوْا
ہمارے دلوں میں	کوئی کینہ	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے

رَبَّنَآ [16]	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ع (10)
(اے) ہمارے رب!	بے شک تو	بہت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان (ہے)

ع 1 10 4

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

2 اس فعل میں موجود تا اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔

3 اِن سے مراد انصار ہیں اور اَلدَّارَ سے دَارُ الْهِجْرَةِ مدینہ منورہ مراد ہے۔

4 مِنْ قَبْلِهِمْ سے مراد یہ نہیں کہ انصار مہاجرین سے پہلے ایمان لا چکے تھے بلکہ اس سے مراد ان کی ہجرت سے پہلے ہے۔

5 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

6 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

8 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

9 اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔

10 جَآءُوْ کے آخر میں وْا کا "ا" قرآنی کتابت میں موجود نہیں ہے۔

11 لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

12 لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔

13 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلیے اور کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔

14 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

15 یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

16 یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا محذوف ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

آیت	ترجمہ
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿8﴾	وہ (لوگ) ہی سچے ہیں۔ ﴿8﴾
وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُو	اور (ان کے لیے بھی ہے) جنھوں نے جگہ بنالی
الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ	(اس) گھر (یعنی مدینے) میں اور ایمان میں
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ	ان (مہاجرین) سے پہلے، وہ محبت کرتے ہیں
مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ	(اُن سے) جس نے ان کی طرف ہجرت کی
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اور وہ نہیں پاتے اپنے سینوں میں
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا	کوئی خواہش (اور خلش) اس سے جو وہ دیے جائیں
وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ (ان کو) اپنے آپ پر ترجیح دیتے ہیں
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ قف	اور اگرچہ ان کو سخت ضرورت ہی ہو
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچالیا گیا اپنے نفس کی حرص (یا بخل) سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿9﴾	تو وہ (لوگ) ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿9﴾
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اور (ان لوگوں کے لیے) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا	وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ	اور ہمارے (ان) بھائیوں کو (بھی) جنھوں نے
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ	ایمان لانے میں ہم سے پہل کی
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا	اور ہمارے دلوں میں کوئی کینہ نہ ڈال
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان (لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
رَبَّنَآ اِنَّكَ	(اے) ہمارے رب! بے شک تو
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿10﴾ ع	بہت شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿10﴾

ركوع ع 1 10 4

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ: عفو و درگزر، رحم وکرم۔
- يَنْصُرُوْنَ: نصرت، ناصر، انصار۔
- رَسُوْلَهٗ: رسول، رسالت، مرسل۔
- الصّٰدِقُوْنَ: صداقت، صادق وامین۔
- الدَّارَ: دارارقم، دارِفانی، دیارِغیر۔
- الْاِيْمَانَ: امن، ایمان، مومن۔
- مِنْ: من وعن، من حیث القوم۔
- قَبْلِهِمْ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
- يُحِبُّوْنَ: حب، حبیب، محبت۔
- هَاجَرَ: مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
- اِلَيْهِمْ: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- لَا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- يَجِدُوْنَ: وجود، موجود، ایجاد۔
- فِيْ: فی سبیل اللہ، فی الحال۔
- صُدُوْرِهِمْ: شق صدر، شرح صدر۔
- حَاجَةً: حاجت، حاجات، محتاج۔
- يُؤْثِرُوْنَ: ایثار وقربانی۔
- عَلٰٓى: علی العموم، علی الاعلان۔
- اَنْفُسِهِمْ: نفس، نفوسِ قدسیہ۔
- الْمُفْلِحُوْنَ: فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
- بَعْدِهِمْ: بعد از طعام، بعد از نماز۔
- يَقُوْلُوْنَ: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- رَبَّنَا: ربّ، ربِّ کائنات۔
- اغْفِرْ لَنَا: مغفرت، استغفار۔
- لِاِخْوَانِنَا: اخوت، مواخات۔
- سَبَقُوْنَا: سبقت، اقوامِ سابقہ۔
- بِالْاِيْمَانِ: بالمقابل، بسبب، بالکل۔
- قُلُوْبِنَا: قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
- لِّلَّذِيْنَ: للہٰذا، الحمدللہ۔
- رَّحِيْمٌ: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔

اَ [1]	لَمْ تَرَ [2][3]	اِلَى الَّذِيْنَ [4]	نَافَقُوْا
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جن	سب نے منافقت کی
يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ [5]	الَّذِيْنَ [4]	كَفَرُوْا
وہ سب کہتے ہیں	اپنے (ان) بھائیوں سے	جن	سب نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَئِنْ [6]	اُخْرِجْتُمْ [7]	
اہلِ کتاب میں سے	بلاشبہ اگر	تم نکالے گئے	
لَنَخْرُجَنَّ [8]	مَعَكُمْ	وَ	لَا نُطِيْعُ [9]
ضرور بالضرور ہم (بھی) نکل چلیں گے	تمہارے ساتھ	اور	ہم نہیں مانیں گے
فِيْكُمْ	اَحَدًا [10]	اَبَدًا ۙ	وَّ
تمہارے (بارے) میں	کسی ایک کی	کبھی بھی	اور
اِنْ	قُوْتِلْتُمْ [7]	لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ [8]	
اگر	تم سے جنگ کی گئی	(تو) ضرور بالضرور ہم مدد کریں گے تمہاری	
وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ [6] ﴿11﴾
اور اللہ	وہ گواہی دیتا ہے	کہ بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)
لَئِنْ [6]	اُخْرِجُوْا [7]	لَا يَخْرُجُوْنَ [9]	مَعَهُمْ ۚ
یقیناً اگر	وہ سب نکالے گئے	(تو) نہیں وہ سب نکلیں گے	ان کے ساتھ
وَ	لَئِنْ [6]	قُوْتِلُوْا [7]	لَا
اور	بلاشبہ اگر	ان سب سے جنگ کی گئی	(تو) نہیں
يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	وَ	لَئِنْ [6]	نَّصَرُوْهُمْ [11]
وہ سب مدد کریں گے اُن کی	اور	واقعی اگر	اُنہوں نے مدد کی ان کی
لَيُوَلُّنَّ [8]	الْاَدْبَارَ ۣ	ثُمَّ	لَا
(تو) ضرور بالضرور وہ پھیر جائیں گے	پیٹھیں	پھر	نہیں
يُنْصَرُوْنَ [12] ﴿12﴾	لَاَانْتُمْ [13]	اَشَدُّ [14]	رَهْبَةً
وہ سب مدد کیے جائیں گے	یقیناً تم	زیادہ سخت ہو	ہیبت (کے لحاظ سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ''أ'' اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔
2. لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
3. تَرَ دراصل تَرٰای تھا، گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے اَیْ حذف کیا گیا ہے
4. اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، جس کا ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔
5. قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
6. شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور بلاشبہ یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
7. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
8. فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔
9. لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یا وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔
10. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔
11. علامت وْا کے بعد دوسری علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' حذف ہو جاتا ہے۔
12. اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. لَاَانْتُمْ میں ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔
14. اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَلَمْ تَرَ	کیا آپ نے دیکھا نہیں
اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا	ان (لوگوں) کی طرف جنہوں نے منافقت کی
يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ	وہ کہتے ہیں اپنے (ان) بھائیوں سے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	جنہوں نے کفر کیا اہلِ کتاب میں سے
لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ	بلاشبہ اگر تم نکالے (یعنی جلاوطن کیے) گئے
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ	ضرور بالضرور ہم (بھی) تمہارے ساتھ نکل چلیں گے
وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ	اور ہم تمہارے بارے میں (کوئی بات) نہیں مانیں گے
اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ	کسی ایک کی کبھی بھی اور اگر تم سے جنگ کی گئی
لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ	(تو) ضرور بالضرور ہم تمہاری مدد کریں گے
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ	اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿11﴾	کہ بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿11﴾
لَئِنْ اُخْرِجُوْا	یقیناً اگر وہ نکالے گئے
لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ	(تو) وہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا	اور بلاشبہ اگر ان سے جنگ کی گئی
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	(تو) وہ ان کی مدد نہیں کریں گے
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ	اور واقعی اگر انہوں نے اُن کی مدد کی
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫	(تو) ضرور بالضرور وہ پیٹھیں پھیر (کر بھاگ) جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿12﴾	پھر وہ (یہود) مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿12﴾
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ	(مسلمانو!) یقیناً تم زیادہ سخت ہو
رَهْبَةً	ہیبت کے لحاظ سے (یعنی تمہاری ہیبت بہت زیادہ ہے)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَرَ : رؤیت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَافَقُوْا : منافق، نفاق، منافقت۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
لِاِخْوَانِهِمُ : اخوت، اخوان المسلمون۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
اَهْلِ : اہل وعیال، اہلِ بیت۔
الْكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب۔
اُخْرِجْتُمْ : خارج، خروج، اخراج۔
لَنَخْرُجَنَّ : وزیر خارجہ، مخرج۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
نُطِيْعُ : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
فِيْكُمْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
اَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحّد۔
اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلادیا۔
قُوْتِلْتُمْ : قتال، مقاتلہ۔
لَنَنْصُرَنَّكُمْ : نصرت، ناصر، انصار۔
يَشْهَدُ : شاہد، شہید، شہادت۔
لَكٰذِبُوْنَ : کذب بیانی، کذاب۔
نَّصَرُوْهُمْ : ناصر، منصور، انصار۔
الْاَدْبَارَ : دُبر، ادبارِ زمانہ۔
لَا : لاجواب، لامحدود، لاعلم۔
يُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، انصار۔
اَشَدُّ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فِيْ صُدُوْرِهِمْ [1]	مِّنَ اللّٰهِ ط [2]	ذٰلِكَ [3]	بِاَنَّهُمْ [4]
ان کے سینوں میں	اللہ (کی ہیبت) سے	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ

قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ [5] (13)	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ [5]
لوگ (ہیں)	(جو) نہیں وہ سب سمجھتے	نہیں وہ سب لڑ سکیں گے تم سے

جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ [6]	اَوْ
اکٹھے ہو کر	مگر	قلعہ بند بستیوں میں	یا

مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط	بَاْسُهُمْ [1]	بَيْنَهُمْ [1]
دیواروں کے پیچھے سے	ان کی لڑائی	ان کے درمیان (یعنی آپس میں)

شَدِيْدٌ ط	تَحْسَبُهُمْ [1]	جَمِيْعًا	وَّ [7]
بہت سخت (ہے)	آپ خیال کرتے ہیں اُنہیں	اکٹھے	حالانکہ

قُلُوْبُهُمْ [1]	شَتّٰى ط	ذٰلِكَ [3]	بِاَنَّهُمْ [4]
ان کے دل	جُدا جُدا (ہیں)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ

قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ [5] ج (14)	كَمَثَلِ [8]	الَّذِيْنَ
لوگ (ہیں)	(جو) نہیں وہ سب عقل رکھتے ہیں	(اُن لوگوں کے) حال کی طرح	جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ [9]
ان سے قبل	قریب (گزرے ہیں)	اُنہوں نے چکھ لیا	وبال

اَمْرِهِمْ ج [10]	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ج (15)
اپنے کام (کا)	اور	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ [8]	اِذْ [11]	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ [12]
شیطان کے حال کی طرح	جب	اس نے کہا	انسان سے

اكْفُرْ ج	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ
تو کفر کر	پھر جب	اس نے کفر کر لیا	(تو) کہنے لگا	بیشک میں

بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ اللّٰهَ [9]
بری (لاتعلق) ہوں	تجھ سے	بے شک میں	میں اللہ سے ڈرتا ہوں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے

[2] یعنی وہ اللہ سے ڈرنے کی بجائے تم (مؤمنوں) سے زیادہ ڈرتے ہیں۔

[3] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے، اور اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔

[4] بِ کا ترجمہ کبھی بسبب، بوجہ یا بذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔

[5] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[6] ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔

[8] كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لئے آتا ہے، یعنی یہودیوں اور منافقین کی مثال شیطان کی طرح ہے کہ یہودیوں کو منافقین نے ایسے بے یارو مددگار چھوڑ دیا جیسے شیطان انسان کو گمراہ کرتا ہے اور پھر لاتعلق ہو جاتا ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] ان سے مراد یا تو مشرکین مکہ ہیں جنہیں کچھ عرصہ قبل جنگ بدر میں شکست ہوئی یا پھر یہودیوں کا قبیلہ بنو قینقاع ہے جنہیں بنو نضیر سے پہلے جلاوطن کیا گیا تھا۔

[11] اِذْ کا ترجمہ جب اور اِذَا کا ترجمہ بھی جب ہوتا ہے اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[12] قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	ان کے سینوں میں اللہ (کی ہیبت) سے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ (13)	(ایسے) لوگ ہیں (جو) نہیں سمجھتے۔ (13)
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا	وہ اکٹھے ہو کر (بھی) تم سے (آمنے سامنے) نہیں لڑ سکیں گے
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ	مگر قلعہ بند بستیوں میں (پناہ لے کر)
اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ	یا دیواروں کے پیچھے سے، ان کی لڑائی
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ	ان کے درمیان (یعنی آپس میں) بہت سخت ہے
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا	آپ انہیں اکٹھے (متحد) خیال کرتے ہیں
وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ	حالانکہ ان کے دل جدا جدا ہیں
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ
قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ (14) ۚ	(ایسے) لوگ ہیں (جو) عقل نہیں رکھتے ہیں۔ (14)
كَمَثَلِ الَّذِيْنَ	(ان کا حال) ان (لوگوں) کے حال کی طرح جو
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا	ان سے قبل قریب ہی ہوئے
ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ	انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھ لیا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (15) ۚ	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (15)
كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ	(منافقوں کی مثال) شیطان کے حال کی طرح ہے
اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ	جب اس نے انسان سے کہا "کفر کر"
فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ	پھر جب اس نے کفر کر لیا (تو) کہنے لگا
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ	بیشک میں تجھ سے بری (لاتعلق) ہوں
اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ	بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِيْ	: فی سبیل اللہ، فی الحقیقت۔
صُدُوْرِهِمْ	: شق صدر، شرح صدر۔
مِّنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
لَّا	: لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
يَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت۔
يُقَاتِلُوْنَكُمْ	: قتال، مقاتلہ۔
جَمِيْعًا	: جمیع، جامع، مجمع، اجتماع۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
فِيْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
قُرًى	: قریہ قریہ بستی بستی۔
وَّرَآءِ	: ماورائے عدالت۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوامی۔
شَدِيْدٌ	: شدید، شدت، اشد۔
قُلُوْبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
يَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
كَمَثَلِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
قَرِيْبًا	: قرب، قریب، اقرباء۔
ذَاقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ۔
وَبَالَ	: وبالِ جان۔
اَمْرِهِمْ	: امر، آمر، مامور، امور۔
اَلِيْمٌ	: عذابِ الیم، الم ناک۔
كَمَثَلِ	: کالعدم، کماحقہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
لِلْاِنْسَانِ	: انسان، انسانیت۔
اكْفُرْ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
بَرِيْٓءٌ	: بری الذمہ، براءت۔
اَخَافُ	: خوف، خوف و ہراس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	فَكَانَ [1]	عَاقِبَتَهُمَآ [2]
(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)	پھر ہوا	اُن دونوں کا انجام

اَنَّهُمَا [2]	فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ [2]	فِيْهَا ط
کہ بے شک وہ دونوں	آگ میں (داخل ہوئے)	دونوں ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اس میں

وَ	ذٰلِكَ [3]	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ ع
اور	یہ	بدلہ (ہے)	ظالموں کا

ع 7/5

يٰٓاَيُّهَا [4]	الَّذِيْنَ [5]	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ [6]
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈرو	اللہ (سے)

وَلْتَنْظُرْ [7][8]	نَفْسٌ	مَّا [9]	قَدَّمَتْ [8]
اور چاہیے کہ دیکھے	(ہر) نفس	کیا	اس نے آگے بھیجا

لِغَدٍ ج	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ط [6]	اِنَّ اللّٰهَ
کل کے لیے	اور	تم سب ڈرو	اللہ (سے)	بیشک اللہ

خَبِيْرٌ [10]	بِمَا [9]	تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾	وَ
خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو	اور

لَا تَكُوْنُوْا [11]	كَالَّذِيْنَ [5]	نَسُوا	اللّٰهَ [6]
مت تم سب ہو جاؤ	(اُن لوگوں) کی طرح جن	سب نے بھلا دیا	اللہ (کو)

فَاَنْسٰىهُمْ [12][13]	اَنْفُسَهُمْ ط [12]	اُولٰٓئِكَ
تو اس نے بھلوا دیں اُنہیں	اپنی جانیں	وہ (لوگ)

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ [14] ﴿19﴾	لَا يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ النَّارِ	وَ
ہی سب نافرمان (ہیں)	نہیں وہ برابر ہیں	آگ والے	اور

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ط [15]	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ [15]	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ [14] ﴿20﴾
جنت والے	جنت والے	ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)

لَوْ [16]	اَنْزَلْنَا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
اگر	ہم نے اُتارا ہوتا	اس	قرآن (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔

[2] هُمَا اور يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔

[4] يَا اور اَيُّهَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

[5] اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[7] وَ یا فَ کے بعد "لِ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں

[9] مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[12] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[13] یعنی وہ اپنی نجات کی فکر سے غافل ہو گئے اور گناہوں میں پڑے رہے اور اللہ کے عذاب سے بچنے کے لیے نیک اعمال کی راہ اختیار نہ کی۔

[14] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[15] ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

[16] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿16﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ	پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا
اَنَّهُمَا فِي النَّارِ	کہ بے شک وہ دونوں آگ میں (داخل ہوئے)
خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ	دونوں اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ ع 7 5	اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ ﴿17﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ	اللہ سے ڈرتے رہو اور (ہر) نفس کو دیکھنا چاہیے
مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ	(کہ) اس نے کل (قیامت) کے لیے کیا آگے بھیجا ہے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور (ہر وقت) اللہ سے ڈرتے رہو
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ	بے شک اللہ خوب خبردار ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾	اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿18﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اور تم (ان لوگوں) کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے
نَسُوا اللّٰهَ	اللہ (کے احکام) کو بُھلا دیا
فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ	تو اس نے انہیں اپنی جانیں بھلوا دیں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾	وہی (لوگ) ہی نافرمان ہیں۔ ﴿19﴾
لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ	برابر نہیں ہو سکتے آگ والے
وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ	اور جنت والے
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	جنت والے
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾	ہی (اصل) کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿20﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ	اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَبَّ :رب، ربوبیت۔
الْعٰلَمِيْنَ :عالمِ اسلام، عالمِ کفر۔
عَاقِبَتَهُمَآ :عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
فِي :فی سبیل اللہ، فی الحال۔
النَّارِ :نوری وناری مخلوق۔
خَالِدَيْنِ :خالد، خلد بریں۔
وَ :شام وسحر، شان وشوکت۔
جَزٰٓؤُا :جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً۔
الظّٰلِمِيْنَ :ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اٰمَنُوا :امن، ایمان، مومن۔
اتَّقُوا :تقویٰ، متقی۔
لْتَنْظُرْ :نظر، نظارہ، منظورِ نظر۔
نَفْسٌ :نفس، نفوسِ قدسیہ۔
قَدَّمَتْ :قدم، مقدمۃ الجیش، تقدیم۔
لِغَدٍ :لہٰذا، الحمدللہ۔
خَبِيْرٌ :خبر، اخبار، خبردار، باخبر۔
بِمَا :بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
بِمَا :ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ :عمل، اعمالِ صالحہ، معمول۔
لَا :لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَالَّذِيْنَ :کالعدم، کماحقہ۔
نَسُوا :نسیان، نسیاً منسیاً۔
الْفٰسِقُوْنَ :فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
يَسْتَوِيْٓ :مساوی، مساوات۔
اَصْحٰبُ :اصحابِ صفہ، اصحابِ کہف۔
الْجَنَّةِ :جنت الفردوس۔
الْفَآئِزُوْنَ :فوز وفلاح، فائز ہونا۔
اَنْزَلْنَا :نازل، نزول، انزال۔
الْقُرْاٰنَ :قرآن، قرآنی آیات۔

عَلٰى جَبَلٍ [1]	لَّرَاَيْتَهٗ [2]	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا [3]
کسی پہاڑ پر	یقیناً آپ دیکھتے اُسے	جھکنے والا	ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا

مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ [4]	وَ	تِلْكَ [5]	الْاَمْثَالُ
اللہ کے خوف سے	اور	یہ	مثالیں

نَضْرِبُهَا [6]	لِلنَّاسِ [7]	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ [8] (21)
ہم بیان کرتے ہیں اِنہیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	وہ سب غور وفکر کریں

هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ [9]	اِلَّا	هُوَ ۚ
وہ	اللہ (ہے)	جو	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر	وہی

عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ ۚ	هُوَالرَّحْمٰنُ [11][10]
پوشیدہ کا جاننے والا (ہے)	اور	ظاہر (کا)	وہی نہایت مہربان

الرَّحِيْمُ [11] (22)	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ [9]
بہت رحم والا (ہے)	وہی	اللہ ہے	جو	نہیں کوئی (سچا) معبود

اِلَّا هُوَ ۚ	اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ [11]	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ [3]
مگر وہی	بادشاہ	بہت پاک	سلامتی والا	امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ [3]	الْعَزِيْزُ [11]	الْجَبَّارُ [11]	الْمُتَكَبِّرُ ؕ [11][3]
نگہبانی کرنے والا	بہت غالب	بہت زبردست	بہت بڑائی والا (ہے)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا [12]	يُشْرِكُوْنَ (23)	هُوَاللّٰهُ
پاک ہے اللہ	(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	وہی اللہ

الْخَالِقُ [13]	الْبَارِئُ [13]	الْمُصَوِّرُ [3]	لَهُ [14]	الْاَسْمَآءُ
پیدا کرنے والا	ایجاد کرنے والا	صورتیں بنانے والا (ہے)	اس کے	نام (ہیں)

الْحُسْنٰى ؕ	يُسَبِّحُ [15]	لَهٗ [14]	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
سب سے اچھے	تسبیح بیان کرتی ہے	اسی کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ۚ	وَ	هُوَالْعَزِيْزُ [11][10]	الْحَكِيْمُ [11] ع (24)
اور زمین (میں ہے)	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

ع 3 7 6

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

3 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 یعنی اے انسان قرآن اتنا پُر تاثیر اور قوت بیان والا ہے کہ اگر یہ پہاڑ جیسی سخت چیز پر بھی اتارا جاتا اور اس میں فہم وادراک ہوتا تو وہ بھی اللہ کے سامنے جھک جاتا اور خوف کے مارے پھٹ جاتا لیکن اے انسان تجھے تو عقل وفہم کی صلاحیتیں دی گئی ہیں افسوس کا مقام ہے کہ تیرے دل پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

5 تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

6 ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔

7 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

8 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

9 لَآ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

10 هُوَ کے بعد اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی یا وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

13 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

15 یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ	کسی پہاڑ پر (تو) یقیناً آپ دیکھتے اُسے
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا	جھکنے والا، ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے خوف سے
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا	اور یہ مثالیں ہیں ہم اِنہیں بیان کرتے ہیں
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾	لوگوں کے لیے تاکہ وہ غور وفکر کریں۔ ﴿21﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ	پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾	وہی نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔ ﴿22﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ	بادشاہ ہے، بہت پاک، سلامتی والا
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ	امن دینے والا، نگہبان، نہایت غالب
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ	بہت زبردست، بے حد بڑائی والا ہے
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا	پاک ہے اللہ اس سے جو
يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾	وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿23﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ	وہی اللہ (تمام مخلوقات کو) پیدا کرنے والا
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا ہے
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ	سب سے اچھے نام اسی کے ہیں
يُسَبِّحُ لَهٗ	اسی کی تسبیح بیان کرتی ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	(ہر چیز) جو آسمانوں اور زمین میں ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾ ع	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿24﴾

ع 3/7/6

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلٰى : علی العموم، علی ھٰذا القیاس۔
جَبَلٍ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
لَّرَاَيْتَهٗ : رؤیت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
خَاشِعًا : خشوع وخضوع۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
الْاَمْثَالُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
نَضْرِبُهَا : ضرب المثل۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، افکار، مفکر، تفکر۔
لَآ : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
عٰلِمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْغَيْبِ : حاضر وغائب، علمِ غیب۔
الشَّهَادَةِ : عینی شاہد، مشاہدہ۔
الرَّحْمٰنُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
اَلْمَلِكُ : مالک، ملکیت، املاک۔
الْقُدُّوْسُ : مقدس، روح القدس۔
السَّلٰمُ : سلامت، سلامتی۔
الْمُؤْمِنُ : امن، ایمان، مومن۔
الْجَبَّارُ : جبر، جبار وقہار، جبروت۔
الْمُتَكَبِّرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، تسبیح۔
يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک۔
الْخَالِقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
الْمُصَوِّرُ : مصور، تصویر، صورت۔
الْاَسْمَآءُ : اسماء الحسنٰی، اسم گرامی۔
الْحُسْنٰى : اسماء الحسنٰی، احسن جزاء۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت۔

اٰيَاتُهَا: 13 | 60 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ 91 | رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا [1]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا [2]	عَدُوِّيْ [3]
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ	میرے دشمن

وَعَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ [4]	تُلْقُوْنَ [5]	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ [6]
اور اپنے دشمن کو	دوست	تم سب پیغام بھیجتے ہو	اُن کی طرف	دوستی کا

وَ [7]	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا [6]	جَآءَكُمْ
حالانکہ	یقیناً	ان سب نے انکار کیا	(اس) کا جو	آیا تمہارے پاس

مِّنَ الْحَقِّ ۚ	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ [8]	وَاِيَّاكُمْ
حق سے	وہ سب نکالتے ہیں	رسول (کو)	اور خود تمہیں بھی

اَنْ [9]	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ [6]	اِنْ [9]	كُنْتُمْ
کہ	تم سب ایمان لائے ہو	اپنے رب اللہ پر	اگر	ہو تم

خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ [3]	وَ	ابْتِغَآءَ
تم نکلے	جہاد کے لیے	میرے راستے میں	اور	تلاش کرنے (کے لیے)

مَرْضَاتِيْ ۖ [3]	تُسِرُّوْنَ [5]	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ ۖ [6]
میری رضامندی	تم سب چھپ کر پیغام بھیجتے ہو	اُن کی طرف	دوستی کا

وَ [7]	اَنَا	اَعْلَمُ [10]	بِمَآ [6]	اَخْفَيْتُمْ	وَ
حالانکہ	میں	زیادہ جاننے والا ہوں	(اُس) کو جو	تم نے چھپایا	اور

مَآ	اَعْلَنْتُمْ ۭ	وَمَنْ	يَّفْعَلْهُ [11]	مِنْكُمْ
جو	تم نے ظاہر کیا	اور جو	کرے گا اسے (یعنی اس کام کو)	تم میں سے

فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ (1)	اِنْ [9]
تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے سے	اگر

يَّثْقَفُوْكُمْ [12]	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً
وہ سب پائیں تمہیں	(تو) وہ سب ہوں گے	تمہارے لیے	دشمن

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] يَا اور اَيُّهَا کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[2] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[3] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[4] مکہ والوں نے حدیبیہ معاہدے کی خلاف ورزی کی تو آپ ﷺ نے خفیہ طور پر لڑائی کی تیاری کا حکم دیا ایک صحابی حاطب بن ابی بلتعہ جو بدری صحابی تھے اور سچے مسلمان تھے انہوں نے اس تیاری کی اطلاع کفار مکہ کو بھجوادی آپ ﷺ کو بذریعہ وحی اس کی اطلاع ہو گئی اور وہ خط بھی پکڑ لیا گیا تو حضرت حاطب سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرا مقصد مکہ والوں پر احسان کرنا تھا تاکہ وہ میرے بیوی بچے جو کہ مکہ میں تھے اُن کا خیال رکھیں تو آپ ﷺ نے انکی سچائی کی وجہ سے انہیں معاف کر دیا اور انہیں کچھ بھی نہ کہا تو اللہ تعالیٰ نے تنبیہ کے طور پر یہ آیت نازل فرمائی۔

[5] تُلْقُوْنَ کا اصل ترجمہ تم سب ڈالتے ہو ہے سیاق وسباق سے ترجمہ تم سب پیغام بھیجتے ہو کیا گیا ہے اور تُسِرُّوْنَ کا اصل ترجمہ تم سب چھپاتے ہو ہے۔

[6] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] وَ کا ترجمہ کبھی حالانکہ بھی ہوتا ہے۔

[8] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[9] اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔

[10] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[11] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰیَاتُھَا:13 — 60 سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَةِ مَدَنِیَّةٌ 91 — رُکُوۡعَاتُھَا:2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو	اٰمَنُوۡا	:امن، ایمان، مومن۔
لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّیۡ	مت بناؤ میرے دشمن	لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
وَعَدُوَّکُمۡ اَوۡلِیَآءَ	اور اپنے دشمن کو دوست	تَتَّخِذُوۡا	:اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
تُلۡقُوۡنَ اِلَیۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ	(کہ) تم پیغام بھیجتے ہو اُن کی طرف دوستی کا	عَدُوِّیۡ	:عدوّ، اعداء، عداوت۔
وَقَدۡ کَفَرُوۡا	حالانکہ یقیناً انہوں نے انکار کیا	وَ	:جاہ وجلال، سحر وافطار۔
بِمَا جَآءَکُمۡ مِّنَ الۡحَقِّ ۚ	اس کا جو حق تمہارے پاس آیا	اَوۡلِیَآءَ	:ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
یُخۡرِجُوۡنَ الرَّسُوۡلَ وَاِیَّاکُمۡ	وہ نکالتے ہیں (جلاوطن کرتے ہیں) رسول کو اور خود تمہیں بھی	تُلۡقُوۡنَ	:القاء۔
اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ رَبِّکُمۡ ؕ	کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو	اِلَیۡهِمۡ	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اِنۡ کُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ	اگر تم نکلے ہو	بِالۡمَوَدَّةِ	:مودت ومحبت۔
جِهَادًا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ	میرے راستے میں جہاد کے لیے	کَفَرُوۡا	:کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِیۡ ۖ	اور میری رضا تلاش کرنے کے لیے (تواُن سے دوستی مت کرو)	بِمَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تُسِرُّوۡنَ اِلَیۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ ۖ	تم اُن کی طرف دوستی کا چھپا کر پیغام بھیجتے ہو	مِّنَ	:منجانب، من حیث القوم۔
وَاَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ	حالانکہ میں خوب جاننے والا ہوں اُس کو جو	الۡحَقِّ	:حق، حقیقت، حق گوئی۔
اَخۡفَیۡتُمۡ وَمَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ	تم نے چھپایا اور جو تم نے ظاہر کیا	یُخۡرِجُوۡنَ	:اخراج، خارج، خروج۔
وَمَنۡ یَّفۡعَلۡهُ مِنۡکُمۡ	اور جو تم میں سے ایسا کرے گا	الرَّسُوۡلَ	:رسول، مرسل، رسالت۔
فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿1﴾	تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ ﴿1﴾	جِهَادًا	:جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
اِنۡ یَّثۡقَفُوۡکُمۡ	اگر وہ تمہیں پائیں (یعنی تم پر قابو پالیں)	فِیۡ	:فی الحال، فی الحقیقت۔
یَکُوۡنُوۡا لَکُمۡ اَعۡدَآءً	(تو) وہ تمہارے دشمن ہوں گے	سَبِیۡلِیۡ	:فی سبیل اللہ۔
		مَرۡضَاتِیۡ	:راضی، رضا، مرضی۔
		تُسِرُّوۡنَ	:اسرار ورموز، پراسرار۔
		اَعۡلَمُ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
		اَخۡفَیۡتُمۡ	:خفیہ، مخفی۔
		اَعۡلَنۡتُمۡ	:علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
		یَّفۡعَلۡهُ	:فعل، فاعل، افعال۔
		ضَلَّ	:ضلالت وگمراہی۔
		سَوَآءَ	:مساوی، مساوات۔
		السَّبِیۡلِ	:اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
		اَعۡدَآءً	:عدوّ، اعداء، عداوت۔

وَيَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	وَ	اَلْسِنَتَهُمْ	
اور وہ سب بڑھائیں گے	تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	اور	اپنی زبانیں	
بِالسُّوْٓءِ [1]	وَ	وَدُّوْا [2]	لَوْ [3]	تَكْفُرُوْنَ ؕ (2)	لَنْ [4]
برائی کے ساتھ	اور	وہ سب چاہیں گے	کاش	تم سب کفر کرو	ہرگز نہیں
تَنْفَعَكُمْ [5][6]	اَرْحَامُكُمْ [6]	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ ۚ [6]	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ [7]	
فائدہ دیں گے تمہیں	تمہارے رشتے ناطے	اور نہ	تمہاری اولاد	قیامت کے دن	
يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ ؕ [6]	وَاللّٰهُ	بِمَا [1]	تَعْمَلُوْنَ	
وہ فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	اور اللہ	(اُس) کو جو	تم سب کرتے ہو	
بَصِيْرٌ (3)	قَدْ	كَانَتْ [7]	لَكُمْ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [7]	
خوب دیکھنے والا (ہے)	یقیناً	ہے	تمہارے لیے	ایک اچھا نمونہ	
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ ۚ	اِذْ	قَالُوْا	
ابراہیم میں	اور (وہ لوگ) جو	اُس کے ساتھ (تھے)	جب	اُن سب نے کہا	
لِقَوْمِهِمْ [8]	اِنَّا [9]	بُرَءٰٓؤُا [10]	مِنْكُمْ	وَمِمَّا [11]	
اپنی قوم سے	بیشک ہم	بری (ہیں)	تم سے	اور (اُن) سے جن کی	
تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫	كَفَرْنَا	بِكُمْ [1]	وَ	
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ہم نے انکار کیا	تم سے (یعنی تمہارا)	اور	
بَدَا	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمُ [6]	الْعَدَاوَةُ [7]	وَالْبَغْضَآءُ	
ظاہر ہوگئی	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	دشمنی	اور بغض	
اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ [1]	وَحْدَهٗٓ	
ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ	تم سب ایمان لے آؤ	اللہ پر	اس کی واحدانیت (پر)	
اِلَّا	قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ [8]	لَاَسْتَغْفِرَنَّ [12][13]		
مگر	ابراہیم کا (یہ) کہنا	اپنے باپ سے	بلاشبہ ضرور میں بخشش کی دعا کروں گا		
لَكَ	وَ	مَآ	اَمْلِكُ	لَكَ	
تیرے لیے	اور	نہیں	میں اختیار رکھتا	تیرے لیے	

معانقۃ 16 السباع الوقف علی القیٰمۃ 12ع

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 یہ فعل ماضی ہے، ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

3 لَوْ کا ترجمہ اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

4 فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

5 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 كُمْ کا فعل کے ساتھ ترجمہ تمہیں اور اسم کے ساتھ ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

7 اسم کے آخر میں ۃ اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔

8 قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

9 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلیے ایک نون حذف ہوا ہے۔

10 یہاں فعل کے آخر میں علامت وا نہیں بلکہ جب وْ پر ءِ ہو تو وہ وْ نہیں ہمزہ ہوتا ہے یہاں آخر میں ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

11 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

12 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 یعنی ابراہیم علیہ السلام کی پوری زندگی قابل تقلید نمونہ ہے مگر ان کا اپنے باپ کے لیے بخشش کی دعا کرنے کے معاملے میں انکی پیروی جائز نہیں کیونکہ مشرک کے لیے بخشش کی دعا کرنا جائز نہیں سورۃ توبہ آیت نمبر 114 میں ہے کہ جب اُن پر واضح ہوا کہ میرا باپ اللہ کا دشمن ہے تو انہوں نے اس سے اظہار برأت کر دیا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ	اور وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ (بھی) بڑھائیں گے
وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ	اور اپنی زبانیں (بھی چلائیں گے) برائی کے ساتھ
وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿2﴾	اور چاہیں گے کاش تم (بھی) کفر کرو۔ ﴿2﴾
لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ	تمہیں تمہارے رشتے ناطے ہرگز فائدہ نہیں دیں گے
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن
يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ	وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا
وَاللّٰهُ بِمَا	اور اللہ اُس کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿3﴾	تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿3﴾
قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	(مسلمانو!) یقیناً تمہارے لیے ایک اچھا نمونہ ہے
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ	ابراہیم میں اور جو اُس کے ساتھ تھے
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ	جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا
اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا	بے شک ہم بَری ہیں تم سے اور اُن سے جن کی
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ	تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو
كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا	ہم تم کو نہیں مانتے اور ظاہر ہوگئی
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ	ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان دشمنی
وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى	اور بغض ہمیشہ کے لیے یہاں تک کہ
تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ	تم اللہ پر ایمان لے آؤ (کہ) وہی اکیلا ہے
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ	مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے (یہ) کہنا (تمہارے لیے نمونہ نہیں کہ)
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ	بلاشبہ ضرور میں تیرے لیے بخشش کی دعا کروں گا
وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ	اور میں تیرے لیے اختیار نہیں رکھتا

معانقة 16 السماع الوقف علی القیمة ع 12

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : حسن وجمال، رحم وکرم۔
- يَبْسُطُوْٓا : شرح وبسط، بساط۔
- اِلَيْكُمْ : الداعی الی الخیر۔
- اَيْدِيَهُمْ : ید طولی، رفع الیدین۔
- اَلْسِنَتَهُمْ : لسان، لسانی تعصب۔
- بِالسُّوْٓءِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
- وَدُّوْا : مودت ومحبت۔
- تَنْفَعَكُمْ : نفع، منافع، منفعت۔
- اَرْحَامُكُمْ : صلہ رحمی، قطع رحمی۔
- لَآ : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- اَوْلَادُكُمْ : اولاد، مال واولاد۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- الْقِيٰمَةِ : قیامت، یوم قیامت۔
- يَفْصِلُ : فیصلہ، فیصلے کا دن۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول۔
- بَصِيْرٌ : سمع وبصر، بصارت، مبصر۔
- اُسْوَةٌ : اسوہ حسنہ۔
- حَسَنَةٌ : احسن جزاء، قرضِ حسنہ۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
- لِقَوْمِهِمْ : قوم، اقوام، قومیت۔
- بُرَءٰٓؤُا : بری الذمہ، براءت۔
- مِمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- بَدَا : بادی النظر سے (ظاہری نظر)۔
- بَيْنَنَا : بین بین، بین السطور۔
- الْعَدَاوَةُ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
- اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
- تُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- لَاَسْتَغْفِرَنَّ : مغفرت، استغفار۔
- اَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ؕ [1]	رَبَّنَا [2]	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا [3][4]
اللہ (کی طرف) سے	کسی چیز کا	(اے) ہمارے رب!	تجھ پر	ہم نے بھروسا کیا

وَ	اِلَيْكَ	اَنَبْنَا [4]	وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ (4)
اور	تیری طرف	ہم نے رجوع کیا	اور	تیری طرف	لوٹنا (ہے)

رَبَّنَا [2]	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً [5]	لِّلَّذِيْنَ [6]	كَفَرُوْا
(اے) ہمارے رب!	نہ تو بنا ہمیں	آزمائش	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا

وَاغْفِرْ	لَنَا	رَبَّنَا ج [2]	اِنَّكَ	اَنْتَ الْعَزِيْزُ [7][8]
اور تو بخش دے	ہم کو	(اے) ہمارے رب!	بیشک تو	تو ہی بہت غالب

الْحَكِيْمُ [8] (5)	لَقَدْ [9]	كَانَ [10]	لَكُمْ	فِيْهِمْ
کمال حکمت والا	بلاشبہ یقیناً	ہے	تمہارے لیے	اُن میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ [10]	يَرْجُوا اللّٰهَ	وَ
بہترین نمونہ	(اُس) کے لیے جو	ہے	وہ اُمید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی	اور

الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ [3]	فَاِنَّ اللّٰهَ
یوم آخرت کی	اور جو	وہ روگردانی کرے	تو بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ [7][8]	الْحَمِيْدُ [8] ع (6)	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
وہی بہت بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)	قریب ہے	اللہ	کہ

ع 1 6 7

يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ الَّذِيْنَ [6]	عَادَيْتُمْ
وہ (پیدا) کردے	تمہارے درمیان	اور	(اُن لوگوں کے) درمیان جو	تم دشمنی رکھتے ہو

مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً ؕ	وَاللّٰهُ	قَدِيْرٌ ؕ [8]	وَاللّٰهُ
اُن سے	دوستی	اور اللہ	بہت قدرت رکھنے والا	اور اللہ

غَفُوْرٌ [8]	رَّحِيْمٌ [8] (7)	لَا	يَنْهٰىكُمُ [11]	اللّٰهُ [12]
بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	نہیں	منع کرتا تمہیں	اللہ

عَنِ الَّذِيْنَ [6]	لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ [13][14]	فِي الدِّيْنِ
(اُن لوگوں) سے جو	نہیں وہ سب لڑے تم سے	دین (کے بارے) میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں پر علامت مِنْ کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔

2 یہ دراصل یَارَبَّنَا تھا، شروع سے یَا محذوف ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

3 اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

4 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

5 یعنی ان کافروں کو ہم پر غلبہ نصیب نہ فرما اس صورت میں وہ سمجھیں گے کہ وہ حق پر ہیں اور ہم باطل پر اور اس طرح وہ ایمان لانے سے باز رہیں گے۔

6 اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

7 علامت اَنْتَ یا هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت، بہت یا کمال کیا گیا ہے۔

9 علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

10 كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہے، ہو یا ہوا وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔

11 یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

12 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

13 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

14 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اللہ کی طرف سے کسی چیز کا
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا	(اے) ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسا کیا
وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا	اور تیری طرف ہی ہم نے رجوع کیا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝4	اور تیری طرف ہی (ہمارا) لوٹنا ہے۔ 4
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً	(اے) ہمارے رب! تو ہمیں آزمائش نہ بنا
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اُن (لوگوں) کے لیے جنھوں نے کفر کیا
وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ	اور (اے) ہمارے رب! تو ہمیں بخش دے
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝5	بیشک تو ہی بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ 5
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ	بلاشبہ یقیناً ہے تمہارے لیے
فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	اُن (ابراہیم اور انکے ساتھیوں میں) میں بہترین نمونہ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ	اُس کے لیے جو اُمید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ	اور یوم آخرت کی، اور جو روگردانی کرے
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝6 ع 6 7	تو بیشک اللہ ہی بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ 6
عَسَى اللّٰهُ اَنْ	قریب ہے کہ اللہ
يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ	(پیدا) کردے تمہارے درمیان
وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ	اور اُن کے درمیان جن سے تم دشمنی رکھتے ہو
مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ	دوستی، اور اللہ بہت قدرت رکھنے والا ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝7	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ 7
لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ	اللہ اُن (لوگوں) سے تمہیں منع نہیں کرتا جو
لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	نہ (تو) دین کے بارے میں تم سے لڑے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنَ	: منجانب، من وعن۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد ونوش۔
عَلَيْكَ	: علی الاعلان، علی العموم۔
تَوَكَّلْنَا	: توکل، متوکل علی اللہ۔
وَ	: رحم وکرم، شان وشوکت۔
اِلَيْكَ	: رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
اَنَبْنَا	: انابت الی اللہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اغْفِرْ	: مغفرت، استغفار۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما۔
اُسْوَةٌ	: اسوہ حسنہ۔
حَسَنَةٌ	: احسن جزاء، قرضِ حسنہ۔
يَرْجُوا	: امید ورجا، بیم ورجا۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْاٰخِرَ	: یوم آخرت، اخروی زندگی۔
الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الْحَمِيْدُ	: حامد، حمید، حمد باری تعالیٰ۔
بَيْنَكُمْ	: بین بین، بین الاقوامی۔
عَادَيْتُمْ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔
مِّنْهُمْ	: منجانب، من حیث القوم۔
مَّوَدَّةً	: مودت ومحبت۔
قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
يَنْهٰكُمْ	: نہی عن المنکر، منہیات۔
يُقَاتِلُوْكُمْ	: قتل، قاتل، مقتول۔
فِي	: فی الحال، فی الحقیقت۔
الدِّيْنِ	: دین حنیف، دین ودنیا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ [1][2]	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ [3]
اور	نہ اُنہوں نے نکالا تمہیں	تمہارے گھروں سے	یہ کہ

تَبَرُّوْهُمْ [2]	وَ	تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ ط
تم سب بھلائی کرو اُن سے	اور	تم سب انصاف کا سلوک کرو	اُن کی طرف

اِنَّ اللّٰهَ [4]	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ [5] (8)	اِنَّمَا [6]
بیشک اللہ	وہ پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں (کو)	بیشک صرف

يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ [7]	عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ [2]	فِي الدِّيْنِ
اللہ منع کرتا ہے تمہیں	(اُن لوگوں) سے جو	سب لڑے تم سے	دین (کے بارے) میں

وَ	اَخْرَجُوْكُمْ [2]	مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا
اور	اُن سب نے نکالا تمہیں	تمہارے گھروں سے	اور	اُن سب نے ایک دوسرے کی مدد کی

عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ [3]	تَوَلَّوْهُمْ ج [2][8]	وَ
تمہارے نکالنے پر	یہ کہ	تم سب دوستی کرو اُن سے	اور

مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ [9]	فَاُولٰٓئِكَ [10]	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ [11] (9)
جو	وہ دوستی کرے اُن سے	تو وہی (لوگ)	ہی سب ظالم (ہیں)

يٰٓاَيُّهَا [12]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	جَآءَكُمُ
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	آئیں تمہارے پاس

الْمُؤْمِنٰتُ [5]	مُهٰجِرٰتٍ [5]	فَامْتَحِنُوْهُنَّ ط [13][2]
ایمان لانے والیاں	(یہ کہ وہ) ہجرت کرنے والیاں (ہوں)	تو تم سب آزمائش کرو اُن کی

اَللّٰهُ	اَعْلَمُ [14]	بِاِيْمَانِهِنَّ ج [13]	فَاِنْ [3]
اللہ	خوب جاننے والا ہے	اُن کے ایمان کو	پھر اگر

عَلِمْتُمُوْهُنَّ [13][15]	مُؤْمِنٰتٍ [5]	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ [2][13][16]
تم سب جان لو اُنہیں	(کہ وہ) ایمان والیاں (ہیں)	تو مت	تم سب واپس کرو اُنہیں

اِلَى الْكُفَّارِ ط [17]	لَا	هُنَّ [13]	حِلٌّ	لَّهُمْ
کفار کی طرف	نہ	وہ (عورتیں)	حلال (ہیں)	اُن کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
2. علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
3. اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔
4. اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے
5. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. اِنَّ کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم شامل ہوتا ہے
7. یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
8. یہ اصل میں تَتَوَلَّوْهُمْ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو حذف کیا گیا ہے۔
9. اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
10. اُولٰٓئِكَ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
11. هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے
12. يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا جاتا ہے
13. هُنَّ یا هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے
14. اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
15. تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
16. اس فعل کا روٹ رجع ہے جس کا ترجمہ لوٹنا ہوتا ہے البتہ کبھی ترجمہ لوٹانا یا واپس کرنا بھی ہوتا ہے۔
17. کیونکہ اب کوئی مومن عورت کسی کافر کے لیے حلال نہیں ہاں اگر شوہر بھی مسلمان ہو جائے تو پھر اُن کا نکاح برقرار رہے گا۔

وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	اور نہ اُنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا
اَنْ تَبَرُّوْهُمْ	یہ کہ تم اُن سے بھلائی کرو (یعنی اللہ اُن سے بھلائی کرنے سے نہیں روکتا)
وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ	اور (یہ کہ) تم اُن سے انصاف کا سلوک کرو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ	بیشک اللہ پسند کرتا ہے
الْمُقْسِطِيْنَ ﴿8﴾	انصاف کرنے والوں کو۔ ﴿8﴾
اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ	بیشک اللہ تو صرف تمہیں منع کرتا ہے
عَنِ الَّذِيْنَ	اُن (لوگوں) سے جو
قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	تم سے دین کے بارے میں لڑے
وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	اور اُنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا
وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اور اُنہوں نے تمہارے نکالنے پر ایک دوسرے کی مدد کی
اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ	یہ کہ تم اُن سے دوستی کرو (یعنی اُن سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے)
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ	اور جو اُن سے دوستی کرے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿9﴾	تو وہی (لوگ) ہی ظالم ہیں۔ ﴿9﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ	جب تمہارے پاس ایمان والی عورتیں آئیں
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ	ہجرت کر کے تو تم اُن کی آزمائش کرو
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ	اللہ اُن کے ایمان کو خوب جاننے والا ہے
فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ	پھر اگر تم جان لو اُنہیں (کہ وہ) مؤمن ہیں
فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ	تو اُنہیں کفار کی طرف واپس مت کرو
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ	نہ وہ (عورتیں) اُن کے لیے حلال ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شام وسحر، عزت واحترام۔
يُخْرِجُوْكُمْ : خارج، خروج، اخراج۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
دِيَارِكُمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دیارِ غیر۔
تَبَرُّوْهُمْ : بِر، بِرّ الوالدین، ابرار۔
تُقْسِطُوْٓا : قسط، اقساط، قسطیں۔
اِلَيْهِمْ : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
يَنْهٰىكُمُ : اوامر ونواہی، نہی عن المنکر۔
قٰتَلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فِي : فی الحال، فی الحقیقت۔
الدِّيْنِ : دین حنیف، دین ودنیا۔
اَخْرَجُوْكُمْ : خارج، خروج، اخراج۔
دِيَارِكُمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دیارِ غیر۔
عَلٰٓى : علی الاعلان، علی العموم۔
تَوَلَّوْهُمْ : ولی، اولیائے کرام۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
مُهٰجِرٰتٍ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
فَامْتَحِنُوْهُنَّ : امتحان، ممتحن، کمرہ امتحان۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
عَلِمْتُمُوْهُنَّ : علم، عالم، معلوم، معلّم۔
مُؤْمِنٰتٍ : امن، ایمان، مومن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَرْجِعُوْهُنَّ : رجوع، راجع۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
الْكُفَّارِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لَا : لاجواب، لاثانی، لاعلم۔
حِلٌّ : حلال وحرام، رزق حلال۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلَا	هُمْ [1]	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ ط [2][3]	وَ
اور نہ	وہ سب	وہ سب (کافر) حلال ہوں گے	اُن (عورتوں) کے لیے	اور

اٰتُوْهُمْ [4][5]	مَآ	اَنْفَقُوْا ط	وَ	لَا جُنَاحَ [6]
تم سب دے دو اُنہیں	جو (مہر)	اُن سب نے خرچ کیا	اور	کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ	اَنْ [7]	تَنْكِحُوْهُنَّ [3][4]	اِذَآ
تم پر	کہ	تم نکاح کرلو اُن (عورتوں) سے	جب

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ [3][8]	اُجُوْرَهُنَّ ط [3]	وَلَا	تُمْسِكُوْا
تم دے دو اُنہیں	اُن کے حق مہر	اور مت	تم سب روکے رکھو

بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ [9]	وَسْئَلُوْا	مَآ	اَنْفَقْتُمْ
کافر (عورتوں) کی عصمتوں کو	اور تم سب مانگ لو	جو (مہر)	تم نے خرچ کیا

وَ	لْيَسْئَلُوْا [10]	مَآ	اَنْفَقُوْا ط	ذٰلِكُمْ [11]
اور	چاہیے کہ وہ سب مانگ لیں	جو (مہر)	اُن سب نے خرچ کیا	یہ

حُكْمُ اللّٰهِ ط	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ ط	وَاللّٰهُ
اللہ کا فیصلہ (ہے)	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (10)	وَاِنْ [7]	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ
خوب جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور اگر	چلی جائے تمہاری	کوئی چیز (عورت)

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ [12]	فَاٰتُوا
تمہاری بیویوں میں سے	کفار کی طرف	پھر تم بدلہ حاصل کرلو	تو تم سب دے دو

الَّذِيْنَ	ذَهَبَتْ [13]	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ
(اُن لوگوں کو) جو	چلی گئیں	اُن کی بیویاں	(اُس مہر کی) مثل

مَآ	اَنْفَقُوْا ط	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
جو	اُنہوں نے خرچ کیا	اور	تم سب ڈرو	اللہ (سے)

الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ (11)
جو	تم	اُس پر	سب ایمان رکھنے والے (ہو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

2 لَهُنَّ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہو جاتا ہے۔

3 آخر میں هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

4 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

5 هُمْ جمع مذکر کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اسکا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔

6 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے

7 اَنْ کا ترجمہ کہ یا یہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

8 تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

9 عِصَم عِصْمَةٌ کی جمع ہے اس سے مراد عقد نکاح ہے یعنی اگر شوہر مسلمان ہو جائے اور بیوی شرک پر قائم رہے تو اس عورت کو اپنے نکاح میں رکھنا جائز نہیں ہاں اگر عورت اہل کتاب (عیسائی یا یہودی) ہو تو پھر طلاق دینا ضروری نہیں ہے۔

10 علامت وَ یا فَ کے بعد علامت لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

11 جن کیلیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

12 یہاں بدلہ حاصل کرنے سے مراد یہ ہے کہ مسلمان ہو کر آنے والی عورتوں کے حق مہر جو تم نے کافر شوہروں کو ادا کرنے تھے اس میں سے ان مردوں کو دے دو جن کی عورتیں کافر ہو کر کافروں کے پاس چلی گئی ہیں اور کافروں نے ان کو حق مہر نہیں دیا۔

13 تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ	اور نہ وہ (کافر) اِن (عورتوں) کے لیے حلال ہیں
وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ	اور جو (مہر) اُنہوں نے خرچ کیا تم اُنہیں دے دو
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ	اور تم پر کوئی گناہ نہیں (عدت کے بعد اور مہر دے کر) کہ
تَنْكِحُوْهُنَّ	تم نکاح کرلو اُن (عورتوں) سے
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ	جب تم اُنہیں اُن کے حق مہر دے دو
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	اور کافر عورتوں کی عصمتوں کو مت روکے رکھو
وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ	اور جو (مہر) تم نے خرچ کیا (کافروں سے) مانگ لو
وَلْيَسْئَلُوْا	اور چاہیے کہ وہ (کافر بھی) مانگ لیں
مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	جو (مہر) اُنہوں نے خرچ کیا
ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کا فیصلہ ہے
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ	وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے
حَكِيْمٌ (10)	بہت حکمت والا ہے۔ (10)
وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ	اور اگر تم سے کوئی (عورت) چلی جائے
مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ	تمہاری بیویوں میں سے کفار کی طرف
فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا	پھر تم بدلہ حاصل کرلو تو تم دے دو
الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ	اُن (لوگوں کو) جن کی بیویاں چلی گئیں ہیں
مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	اُس (مہر) کی مثل جو اُنہوں نے خرچ کیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرو
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (11)	جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو۔ (11)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شام وسحر، رحم وکرم۔
- لَا : لاجواب، لاثانی، لاعلم۔
- يَحِلُّوْنَ : حلال وحرام، رزق حلال۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اَنْفَقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ۔
- عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
- تَنْكِحُوْهُنَّ : نکاح، منکوحہ۔
- اُجُوْرَهُنَّ : اجروثواب، اجرعظیم۔
- تُمْسِكُوْا : امساک، تمسّک، ممسک۔
- بِعِصَمِ : عفت وعصمت، معصوم۔
- الْكَوَافِرِ : کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
- وَسْئَلُوْا : سوال، سائل، سوالات۔
- حُكْمُ : حکم، احکام، محکمہ۔
- بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما۔
- شَيْءٌ : شے، اشیائے خوردونوش۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- اَزْوَاجِكُمْ : زوجہ، زوجیت۔
- اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- مِّثْلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اَنْفَقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ۔
- اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
- مُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

یٰۤاَیُّهَا [1]	النَّبِیُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ [3][2]
اے	نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)	جب	آئیں آپ کے پاس	ایمان لانے والیاں

یُبَایِعْنَكَ [4]	عَلٰۤی اَنْ	لَّا یُشْرِكْنَ [4]
(کہ) وہ (عورتیں) بیعت کریں آپ سے	(اس بات) پر کہ	نہیں وہ شریک ٹھہرائیں گی

بِاللّٰهِ	شَیْــٴًـا [5]	وَّ	لَا یَسْرِقْنَ [4]	وَ
اللہ کے ساتھ	کسی چیز (کو)	اور	نہ وہ چوری کریں گی	اور

لَا یَزْنِیْنَ [4]	وَ	لَا یَقْتُلْنَ [4]	اَوْلَادَهُنَّ [6]
نہ وہ زنا کریں گی	اور	نہ وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد (کو)

وَ	لَا یَاْتِیْنَ [7][4]	بِبُهْتَانٍ [5]	یَّفْتَرِیْنَهٗ [4]
اور	نہ وہ لائیں گی	کسی بہتان کو	وہ گھڑ رہی ہوں اُسے

بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ [6]	وَ	اَرْجُلِهِنَّ [8][6]	وَ	لَا
اپنے ہاتھوں کے درمیان	اور	اپنے پاؤں (کے درمیان)	اور	نہ

یَعْصِیْنَكَ [4]	فِیْ مَعْرُوْفٍ [5]	فَبَایِعْهُنَّ	وَ
وہ نافرمانی کریں گی آپ کی	کسی نیک کام میں	تو آپ بیعت کر لیں اُن سے	اور

اسْتَغْفِرْ [9]	لَهُنَّ [10]	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
آپ مغفرت طلب کریں	اُن (عورتوں) کے لیے	اللہ (سے)	بے شک	اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ (12)	یٰۤاَیُّهَا [1]	الَّذِیْنَ
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَتَوَلَّوْا [11]	قَوْمًا [12]	غَضِبَ اللّٰهُ [12]
سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب دوستی کرو	(اُس) قوم (سے)	(کہ) اللہ غصے ہوا

عَلَیْهِمْ	قَدْ	یَئِسُوْا [13]	مِنَ الْاٰخِرَةِ [3]
اُن پر	یقیناً	وہ سب مایوس ہو گئے	آخرت سے

كَمَا	یَئِسَ [13]	الْكُفَّارُ [12]	مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ [14] ع (13)
جس طرح	مایوس ہوئے	کفار	قبروں والوں سے

ع 2 7 8 النصف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہوتا ہے

[2] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[3] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ـْ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

[6] هُنَّ یا هِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں جب اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] اس فعل کا اصل ترجمہ ہے "وہ آئیں گی" اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ وہ لائیں گی کیا جاتا ہے۔

[8] یہ عربی محاورہ ہے اور مفسرین کے مطابق اس سے مراد یہ ہے کہ جو بچہ اُن کا نہ ہو اُسے اپنے خاوند کی طرف منسوب نہیں کریں گی۔

[9] فعل کے شروع میں عموماً اِسْتَ میں طلب وچاہت یا مانگنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] لَهُنَّ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[11] علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے

[13] یہاں شروع میں یَ کا ترجمہ وہ نہیں بلکہ یَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[14] یعنی جس طرح کافر لوگ قبر والوں کے دوبارہ جی اُٹھنے سے مایوس ہیں اسی طرح جن پر اللہ کا غضب ہوا وہ سمجھتے ہیں کہ قیامت بپا نہیں ہوگی۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ	اے نبی جب آپ کے پاس آئیں
الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ	مؤمن عورتیں (کہ) وہ آپ سے بیعت کریں
عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ	اس (بات) پر کہ وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گی
بِاللّٰهِ شَيْـًٔا	اللہ کے ساتھ کسی چیز کو
وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ	اور نہ وہ چوری کریں گی اور نہ وہ زنا کریں گی
وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اور نہ وہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ	اور نہ وہ کوئی بہتان لائیں گی
يَّفْتَرِيْنَهٗ	(کہ) وہ خود اُسے گھڑ رہی ہوں
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ	اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے درمیان
وَلَا يَعْصِيْنَكَ	اور نہ وہ آپ کی نافرمانی کریں گی
فِيْ مَعْرُوْفٍ	کسی نیک کام میں
فَبَايِعْهُنَّ	تو آپ اُن سے بیعت لے لیں
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ	اور آپ اُنکے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿12﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا	اُس قوم سے دوستی مت کرو
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	جن پر اللہ غصے ہوا
قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ	یقیناً وہ آخرت سے مایوس ہو گئے ہیں (آخرت کے آنے کی امید نہیں)
كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ	جس طرح کفار مایوس ہو گئے ہیں
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿13﴾ ع	قبروں والوں سے (کہ انہیں انکے جی اُٹھنے کی کوئی امید نہیں)۔ ﴿13﴾

ع 2 7 8 النصف

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

النَّبِيُّ	:نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
الْمُؤْمِنٰتُ	:امن، ایمان، مومن۔
يُبَايِعْنَكَ	:بیعت، بیعت رضوان۔
عَلٰٓى	:علی العموم، علی الاعلان۔
لَّا	:لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُشْرِكْنَ	:شرک، شریک، مشرک۔
شَيْـًٔا	:شے، اشیائے خورد و نوش۔
وَ	:شام و سحر، شان و شوکت۔
يَسْرِقْنَ	:سارق، مال مسروقہ، سرقہ۔
يَزْنِيْنَ	:زنا، زناکار، زانی۔
يَقْتُلْنَ	:قتل، قاتل، مقتول۔
اَوْلَادَهُنَّ	:اولاد، ولادت، مولود۔
بِبُهْتَانٍ	:بہتان۔
يَّفْتَرِيْنَهٗ	:افترٰی پردازی، مفتری۔
بَيْنَ	:بین بین، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِنَّ	:ید طولیٰ، رفع الیدین۔
يَعْصِيْنَكَ	:معصیت، عصیاں۔
فِيْ	:فی الحال، فی الحقیقت۔
مَعْرُوْفٍ	:امر بالمعروف۔
فَبَايِعْهُنَّ	:بیعت، بیعت رضوان۔
اسْتَغْفِرْ	:مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ	:رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مومن۔
تَتَوَلَّوْا	:ولی، اولیاء، ولایت۔
قَوْمًا	:قوم، اقوام، قومیت۔
غَضِبَ	:غیظ و غضب، غضبناک۔
يَئِسُوْا	:مایوس، یاس و نااُمیدی۔
الْكُفَّارُ	:کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَصْحٰبِ	:اصحاب صفہ، اصحاب کہف۔
الْقُبُوْرِ	:قبر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔

اٰيَاتُهَا:14 | 61 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ 109 | رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا [1]	فِي السَّمٰوٰتِ [2]	وَمَا [1]
پاکی بیان کی	اللہ کی	(اُس نے) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو
فِي الْاَرْضِ ج	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ [3]	الْحَكِيْمُ (1)	يٰاَيُّهَا [4]
زمین میں (ہے)	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	اے
الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ [1][5]	تَقُوْلُوْنَ	مَا [1]
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	کس لیے	تم سب کہتے ہو	(وہ بات) جو

لَا تَفْعَلُوْنَ [7][6] (2)	كَبُرَ [8]	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ
نہیں تم سب کرتے ہو	بڑی (بات ہے)	سخت ناراضی (کے لحاظ سے)	اللہ کے نزدیک

اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا [1]	لَا تَفْعَلُوْنَ [7] (3)	اِنَّ اللّٰهَ [9]
کہ	تم سب کہو	جو	نہیں تم سب کرتے ہو	بلاشبہ اللہ

يُحِبُّ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ [10]
وہ محبت کرتا ہے	(اُن لوگوں سے) جو	وہ سب لڑتے ہیں	اُس کے راستے میں

صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ (4)	وَاِذْ قَالَ
صف (باندھ کر)	گویا کہ وہ	عمارت (ہیں)	سیسہ پلائی ہوئی	اور جب کہا
مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ [10][11]	يٰقَوْمِ [12]	لِمَ [1][5]	تُؤْذُوْنَنِيْ [13]
موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	اے (میری) قوم	کس لیے	تم سب ستاتے ہو مجھے
وَ	قَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
حالانکہ	یقیناً	تم سب جانتے ہو	کہ بے شک میں	اللہ کا رسول (ہوں)

اِلَيْكُمْ ط	فَلَمَّا	زَاغُوْٓا	اَزَاغَ اللّٰهُ
تمہاری طرف	پھر جب	وہ سب ٹیڑھے ہو گئے	(تو) اللہ نے ٹیڑھا کر دیا
قُلُوْبَهُمْ ط	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ [14] (5)
اُن کے دلوں (کو)	اور اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	نافرمان لوگوں (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے ،الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

3 هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

4 يَا اور اَيُّهَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے ہے۔

5 لِمَ دراصل لِ+مَا تھا تخفیف کیلیے آخر سے الف محذوف ہے۔

6 جہاد فرض ہونے سے پہلے کچھ مسلمانوں نے کہا اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ اللہ کو سب سے زیادہ محبوب عمل کونسا ہے تو ہم اس پر عمل کر کے دکھائیں تو اللہ تعالیٰ نے بتایا میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل مجھ پر ایمان لانا اور میری راہ میں جہاد کرنا ہے پھر جب جہاد کا حکم نازل ہوا تو ان پر شاق گزرا اور تردد میں پڑ گئے اس پر اللہ نے یہ آیات اتاری۔

7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

8 كَبُرَ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث کا کیا گیا ہے۔

9 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

10 ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

11 قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

12 يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے حذف ہوئی ہے۔

13 فعل کیساتھ علامت يْ لگائی ہو تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے

14 اَلْقَوْمَ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

آیاتُھا: 14 | 61 سُوْرَۃُ الصَّفِّ مَدَنِیَّۃٌ 109 | رُکُوعَاتُھا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اللہ کی پاکی بیان کی (ہر چیز نے) جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ	اور جو زمین میں ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾	تم (وہ بات) کیوں کہتے ہو جو تم نہیں کرتے ہو۔ ﴿2﴾
كَبُرَ مَقْتًا	(یہ) بڑی (بات) ہے سخت ناراضی کے لحاظ سے
عِنْدَ اللّٰهِ	اللہ کے نزدیک
اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿3﴾	کہ تم (وہ بات) کہو جو تم نہیں کرتے ہو۔ ﴿3﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ	بلاشبہ اللہ (اُن لوگوں سے) محبت کرتا ہے جو
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا	اُس کے راستے میں صف باندھ کر لڑتے ہیں
كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿4﴾	گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی ایک عمارت ہیں۔ ﴿4﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم
لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ	تم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ یقیناً تم جانتے ہو
اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ	کہ بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں
فَلَمَّا زَاغُوْۤا	پھر جب وہ ٹیڑھے ہوگئے
اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ	(تو) اللہ نے اُن کے دلوں کو ٹیڑھا کردیا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اور اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾	نافرمان لوگوں کو۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- سَبَّحَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ۔
- الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
- الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکماء۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- تَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- تَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
- كَبُرَ : کبیر، اکبر، اکابر۔
- عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
- يُحِبُّ : حُبِّ رسول، حبیب، محبت۔
- يُقَاتِلُوْنَ : قتال، مقاتلہ، مقتل۔
- سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ۔
- صَفًّا : صف بندی، صف اوّل۔
- وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
- قَالَ : قول، اقوال زریں۔
- لِقَوْمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت۔
- يٰقَوْمِ : یارب، یاالٰہی، یااللہ۔
- تُؤْذُوْنَنِيْ : اذیت، اذیتیں، موذی۔
- تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- رَسُوْلُ : رسول، مرسل، رسالت۔
- اِلَيْكُمْ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- قُلُوْبَهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
- وَ : حسن وجمال، رحم وکرم۔
- لَا : لاتعداد، لاجواب۔
- يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- الْقَوْمَ : اقوام عالم، قومیت، قوم۔
- الْفٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔

وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور	جب	کہا	عیسیٰ بن مریم (نے)	اے بنی اسرائیل

اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا [1]
بے شک میں	اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف	تصدیق کرنے والا (ہوں)

لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ [2]	مِنَ التَّوْرٰىةِ [3][4]	وَ	مُبَشِّرًۢا [1]
(اس) کی جو	مجھ سے پہلے	تورات	اور	بشارت دینے والا (ہوں)

بِرَسُوْلٍ [5][6]	يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي [3]	اسْمُهٗٓ [7]	اَحْمَدُ ؕ
ایک رسول کی	وہ آئے گا	میرے بعد	اُس کا نام	احمد (ہے)

فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ [4][5]	قَالُوْا
پھر جب	وہ (رسول) آ گیا اُن کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	ان سب نے کہا

هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ (6)	وَمَنْ [8]	اَظْلَمُ [9]	مِمَّنِ [8][10]
یہ	جادو (ہے)	واضح	اور کون	بڑا ظالم (ہے)	(اس) سے جو

افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ	يُدْعٰٓى [11]
باندھے	اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ وہ	وہ بلایا جاتا ہے

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (7) ج
اسلام کی طرف	اور اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو

يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا [12]	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ [5]
وہ سب چاہتے ہیں	تاکہ وہ سب بجھا دیں	اللہ کے نور (کو)	اپنے مونہوں سے

وَاللّٰهُ	مُتِمُّ [1][13]	نُوْرِهٖ [7]	وَلَوْ [14]	كَرِهَ
اور اللہ	پورا کرنے والا (ہے)	اپنے نور (کو)	اور اگرچہ	ناپسند کریں

الْكٰفِرُوْنَ (8)	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ
سب کافر	وہی (ہے)	جس نے	بھیجا

رَسُوْلَهٗ [7]	بِالْهُدٰى [5]	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ
اپنے رسول (کو)	ہدایت کے ساتھ	اور	دین حق (کے ساتھ)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 یَدَیَّ دراصل یَدَیْنِ + یْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق نون محذوف ہے اور دو ی کو ملا کر شد دی گئی ہے اس کا اصل ترجمہ میرے ہاتھوں کے درمیان ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ مجھ سے پہلے کیا گیا ہے۔

3 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

7 ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

8 مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

9 اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے

11 یٖ پر پیش آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

13 مُتِمُّ دراصل مُتْمِمُ تھا گرامر کی رو سے ایک میم کو دوسری میں مدغم کر کے شد لگائی گئی ہے

14 لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر یا اگرچہ اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ	اے بنی اسرائیل بے شک میں
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ	تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں
مُّصَدِّقًا لِّمَا	تصدیق کرنے والا ہوں اس (کتاب) کی جو
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	مجھ سے پہلے (آچکی) ہے تورات (کی صورت میں)
وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ	اور ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں
يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي	(جو) میرے بعد آئے گا
اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ	اُس کا نام احمد ہے
فَلَمَّا جَآءَهُمْ	پھر جب اُن کے پاس وہ (رسول) آگیا
بِالْبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝6	(تو) انہوں نے کہا یہ واضح جادو ہے۔ ۝6
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ	اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ وہ
يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ	اسلام کی طرف بلایا جارہا ہو، اور اللہ (ایسے)
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝7 ج	ظالم لوگوں کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ ۝7
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	وہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے نور کو بجھادیں
بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ	اپنے مونہوں سے اور اللہ پورا کرنے والا ہے
نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝8	اپنے نور کو، اور اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ ۝8
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	وہی ہے جس نے اپنے رسول کو بھیجا
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	ہدایت اور دین حق کے ساتھ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- ابْنُ : ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
- اِسْرَآءِيْلَ : بنی اسرائیل۔
- رَسُوْلُ : رسول اللہ، رسالت۔
- اِلَيْكُمْ : رجوع الی اللہ۔
- مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ۔
- بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی۔
- يَدَيَّ : ید طولیٰ، رفع الیدین۔
- مُبَشِّرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
- اسْمُهٗ : اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
- بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، مبیّنہ طور پر۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
- سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی۔
- اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- افْتَرٰى : افترٰی پردازی، مفتری۔
- عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
- الْكَذِبَ : کذب بیانی، کذاب۔
- يُدْعٰى : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
- اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق۔
- يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
- بِاَفْوَاهِهِمْ : بالکل، بالواسطہ / افواہ۔
- مُتِمُّ : اتمام حجت، تمت بالخیر۔
- كَرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
- الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- اَرْسَلَ : رسول، مرسل، رسالت۔
- بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
- الْحَقِّ : حق وباطل، حقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 1 9 9

لِيُظْهِرَهٗ [1]	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ [2]	وَلَوْ	كَرِهَ		
تاکہ وہ غالب کر دے اُسے	ہر دین پر (یعنی تمام ادیان پر)	اور اگرچہ	ناپسند کریں		
الْمُشْرِكُوْنَ ۟ (9)	يٰٓاَيُّهَا [3]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا		
سب مشرک	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو		
هَلْ	اَدُلُّكُمْ [4]	عَلٰى تِجَارَةٍ [5]	تُنْجِيْكُمْ [6][4]		
کیا	میں رہنمائی دوں تمہیں	ایک (ایسی) تجارت پر	(جو) نجات دے تمہیں		
مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (10)	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ [7]	وَرَسُوْلِهٖ		
دردناک عذاب سے	تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور اسکے رسول (پر)		
وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ [7][4]	وَ	
اور	تم سب جہاد کرتے ہو	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	
اَنْفُسِكُمْ ؕ [4]	ذٰلِكُمْ [8]	خَيْرٌ	لَّكُمْ [9]	اِنْ	كُنْتُمْ
اپنی جانوں (کے ساتھ)	یہی	بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	ہو تم
تَعْلَمُوْنَ ۙ (11)	يَغْفِرْ	لَكُمْ [9]	ذُنُوْبَكُمْ [4]		
تم سب جانتے	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں (کو)		
وَ	يُدْخِلْكُمْ [4]	جَنّٰتٍ [5]	تَجْرِيْ [6]	مِنْ تَحْتِهَا [10]	
اور	وہ داخل کرے گا تمہیں	باغات (میں)	(کہ) جاری ہوں گی	ان کے نیچے سے	
الْاَنْهٰرُ	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً [5]	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ [5]		
نہریں	اور	پاکیزہ گھروں (میں)	(جو) ہمیشہ کے باغات میں (ہیں)		
ذٰلِكَ [11]	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ۙ (12) [12]	وَ	اُخْرٰى [13]	
یہی	کامیابی (ہے)	بہت بڑی	اور	ایک اور چیز	
تُحِبُّوْنَهَا ؕ [10]	نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ		
تم سب پسند کرتے ہو اُسے	مدد	اللہ (کی طرف) سے	اور		
فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ [14]	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (13) [15]		
قریبی فتح	اور	آپ خوشخبری سنا دیجیے	مؤمنوں (کو)		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[2] یہاں كُلِّهٖ میں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] یَا اور اَیُّھَا کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے

[4] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں بھی کیا جاتا ہے۔

[8] جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

[9] لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[10] لفظ کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔

[11] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ اور کبھی یہ ہوتا ہے اور یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

[12] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] آخر میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے۔

[14] قریبی فتح سے مراد فتح مکہ اور قریش پر غلبہ ہے۔

[15] دنیا میں فتح و نصرت کی اور مرنے کے بعد جنت کی خوشخبری ہے۔

لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ	تاکہ وہ اُسے تمام ادیان پر غالب کر دے
ع 1 وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ۝9	اور اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔ ۝9
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى تِجَارَةٍ	کیا میں تمہیں رہنمائی دوں ایک (ایسی) تجارت پر
تُنۡجِيۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝10	(جو) تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے۔ ۝10
تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	(وہ یہ کہ) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ
وَتُجَاهِدُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو
بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ ؕ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ
ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ	یہی تمہارے لیے بہتر ہے
اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝11	اگر تم جانتے ہو۔ ۝11
يَغۡفِرۡ لَكُمۡ	(اسکے بدلے میں) وہ بخش دے گا تمہارے لیے
ذُنُوۡبَكُمۡ وَيُدۡخِلۡكُمۡ	تمہارے گناہوں کو اور تمہیں داخل کرے گا
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ	(ایسے) باغات میں (کہ) جاری ہوں گی
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	ان کے نیچے سے نہریں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	اور (ایسے) پاکیزہ گھروں میں
فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ	(جو) ہمیشہ رہنے کے باغات میں ہیں
ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝12	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ۝12
وَاُخۡرٰى تُحِبُّوۡنَهَا ؕ	اور ایک اور چیز (بھی تمہیں دیگا) جسے تم پسند کرتے ہو
نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ ؕ	(وہ) اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح ہے
وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝13	اور مومنوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔ ۝13

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
الدِّيۡنِ : دین، ادیان، دینی ادارہ
كُلِّهٖ : کل نمبر، کل کائنات۔
كَرِهَ : کراہت، مکروہ۔
الۡمُشۡرِكُوۡنَ : شرک، شریک، مشرک۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔
اَدُلُّكُمۡ : دلالت، مدلل، دلیل۔
تِجَارَةٍ : تاجر، تجارت۔
تُنۡجِيۡكُمۡ : نجات، نجات دہندہ۔
مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
اَلِيۡمٍ : عذاب الیم، رنج والم۔
تُجَاهِدُوۡنَ : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ۔
اَنۡفُسِكُمۡ : نفس، نفوسِ قدسیہ۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَغۡفِرۡ لَكُمۡ : مغفرت، استغفار۔
يُدۡخِلۡكُمۡ : دخل، داخل، داخلہ۔
تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
الۡاَنۡهٰرُ : نہر، انہار، نہریں۔
مَسٰكِنَ : ساکن، مسکن، سکنہ۔
طَيِّبَةً : طیب وطاہر، کلمہ طیبہ۔
الۡفَوۡزُ : فوز وفلاح، فائز ہونا۔
الۡعَظِيۡمُ : عظمت، اجر عظیم، تعظیم۔
اُخۡرٰى : آخرت، اُخروی زندگی۔
تُحِبُّوۡنَهَا : حب، حبیب، محبت۔
نَصۡرٌ : نصرت، ناصر، انصار۔
فَتۡحٌ : فتح، فاتح، مفتوح۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : امن، ایمان، مومن۔

يٰۤاَيُّهَا [1]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ اللّٰهِ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب ہو جاؤ	اللہ کے مددگار

كَمَا [2]	قَالَ [3]	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ [4] [5]	مَنْ [6]
جس طرح	کہا	عیسیٰ بن مریم (نے)	حواریوں سے	کون (ہوں گے)

اَنْصَارِيْۤ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	قَالَ [3]	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ
میرے مددگار	اللہ کی طرف (بلانے میں)	کہا	حواریوں (نے)	ہم

اَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ [7]	طَّآئِفَةٌ [7] [8]	مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
اللہ کے مددگار (ہیں)	تو ایمان لے آیا	ایک گروہ	بنی اسرائیل میں سے

وَ	كَفَرَتْ [7] [9]	طَّآئِفَةٌ ۚ [7] [8]	فَاَيَّدْنَا [10]	الَّذِيْنَ
اور	انکار کر دیا	ایک گروہ (نے)	پھر ہم نے مدد کی	(ان لوگوں کی) جو

اٰمَنُوْا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ [11]	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ ع (14)
سب ایمان لائے (تھے)	ان کے دشمن کے خلاف	تو وہ سب ہو گئے	سب غالب

ع 2 5 10

اٰیَاتُهَا: 11 | 62 سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110 | رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ [12]	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [7]	وَ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور

مَا	فِي الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ [13]
جو	زمین میں (ہے)	بادشاہ (ہے)	نہایت پاکیزہ

الْعَزِيْزِ [13]	الْحَكِيْمِ [13] (1)	هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ
انتہائی غالب	بہت حکمت والا (ہے)	وہ	جس نے	بھیجا

فِي الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا [8]	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا [14]
اَن پڑھوں میں	ایک رسول	اُنہی میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ
اُن پر	اُس کی آیتیں	اور	وہ پاک کرتا ہے اُنہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یَا اور اَیُّھَا کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے

[2] کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ، جیسے یا کی طرح ہوتا ہے۔

[3] قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، قواعد کے مطابق حروف علت وَ کو "ا" سے بدل دیا جاتا ہے۔

[4] قَالَ، یَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[5] اَلْحَوَارِیّٖنَ دراصل اَلْحَوَارِیُّ + یْنَ ہے ایک ی کو ختم کر کے اس کے بدلے کھڑی زیر دی گئی ہے،
حواریوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر سب سے پہلے ایمان لائے ان کی کل تعداد بارہ تھی یہ ایسے ہی تھے جیسے رسول کریم ﷺ کے لیے انصار تھے۔

[6] علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[7] تْ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

[9] یہودیوں نے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کا انکار کیا تھا۔

[10] علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[11] عَلٰی کا ترجمہ پر ہوتا ہے لیکن یہاں ضرورتاً ترجمہ کے خلاف کیا گیا ہے۔

[12] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت، انتہائی اور بہت کیا گیا ہے۔

[14] یَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو	اٰمَنُوۡا :امن، ایمان، مومن۔
كُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ	اللہ کے مددگار بن جاؤ	اَنۡصَارَ :نصرت، ناصر، انصار۔
كَمَا قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ	جس طرح عیسیٰ بن مریم نے کہا	كَ :کالعدم، کماحقہ۔ / مَا :ماحول، ماتحت، ماجرا۔ / قَالَ :قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِلۡحَوَارِيّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ	حواریوں سے میرے کون مددگار ہیں	اِبۡنُ، بَنِيۡۤ :ابنائے جامعہ، ابن عمر۔ / لِلۡحَوَارِيّٖنَ :حواری۔
اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ	اللہ کی طرف (بلانے میں)، حواریوں نے کہا	اِلَى :مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتۡ طَّآٮِٕفَةٌ	ہم اللہ کے مددگار ہیں، پھر ایک گروہ ایمان لے آیا	طَّآٮِٕفَةٌ :ثقافتی طائفہ۔
مِّنۡۢ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	بنی اسرائیل میں سے اور ایک گروہ نے انکار کر	مِّنۡۢ :منجانب، من حیث القوم۔ / اِسۡرَآءِيۡلَ :بنی اسرائیل۔
وَكَفَرَتۡ طَّآٮِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدۡنَا	دیا پھر ہم نے مدد کی	وَ :شان وشوکت، شام وسحر۔ / كَفَرَتۡ :کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰى عَدُوِّهِمۡ	ان (لوگوں) کی جو ایمان لائے تھے انکے دشمن کے خلاف	فَاَيَّدۡنَا :تائید، مؤید۔
ع 2 5 10 فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ع (14)	تو۔ (14)	عَدُوِّهِمۡ :عدوّ، اعداء، عداوت۔

اٰيَاتُهَا: 11 | 62 سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110 | رُكُوۡعَاتُهَا: 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ	اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے (ہر چیز)	يُسَبِّحُ :تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔ / مَا :ماحول، ماتحت، ماجرا۔ / فِيۡ :فی الحال، فی سبیل اللہ۔
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے	السَّمٰوٰتِ :ارض وسماء، کتب سماویہ۔ / الۡاَرۡضِ :قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ	(وہ اللہ جو) بادشاہ ہے نہایت پاکیزہ	الۡمَلِكِ :ملک، مملکت، ملوکیت۔ / الۡقُدُّوۡسِ :مقدس، روح القدس۔
الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ (1)	انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ (1)	الۡحَكِيۡمِ :حکیم، حکمت، حکما۔
هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ	وہ جس نے بھیجا	بَعَثَ :بعثت، مبعوث۔
فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ	اَن پڑھوں میں ایک رسول انہی میں سے	الۡاُمِّيّٖنَ :نبی اُمّی۔ / رَسُوۡلًا :رسول، رسالت، مرسل۔
يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ	وہ اُن پر اُس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے	يَتۡلُوۡا :تلاوت قرآن، وحی متلو۔ / عَلَيۡهِمۡ :علی الاعلان، علی العموم۔ / اٰيٰتِهٖ :آیت، آیات قرآنی۔
وَيُزَكِّيۡهِمۡ	اور وہ انہیں پاک کرتا ہے	يُزَكِّيۡهِمۡ :تزکیہ نفس، زکوۃ۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ [1] ق	وَ
اور	وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں	کتاب	اور	حکمت (کی)	اور

اِنْ [2]	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ [3] لا (2)
بلاشبہ	وہ سب تھے	(اس) سے پہلے	یقیناً واضح گمراہی میں

وَّ	اٰخَرِيْنَ [4]	مِنْهُمْ	لَمَّا [5]	يَلْحَقُوْا
اور	دوسرے لوگوں (میں)	اُن میں سے	ابھی تک نہیں	وہ سب ملے

بِهِمْ [6] ط	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ [7]	الْحَكِيْمُ (3)	ذٰلِكَ [8]
ان سے	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	یہ

فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَ
اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اور

اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (4)	مَثَلُ	الَّذِيْنَ [9]
اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	مثال	(اُن لوگوں کی) جو

حُمِّلُوا [10]	التَّوْرٰىةَ [1]	ثُمَّ	لَمْ يَحْمِلُوْهَا [11]
سب بوجھ اُٹھوائے گئے	تورات کا	پھر	نہ اُن سب نے اُٹھایا اس کو

كَمَثَلِ الْحِمَارِ [12]	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا [13] ط	بِئْسَ
گدھے کی مثال کی طرح (ہے)	وہ اُٹھاتا ہے	کتابیں	بُری (ہے)

مَثَلُ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ [9]	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ط [1] [6]
مثال اُن لوگوں کی	جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی آیات کو

وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ [14] (5)	قُلْ [15]
اور اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں (کو)	آپ کہہ دیجیے

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ [9]	هَادُوْۤا	اِنْ	زَعَمْتُمْ
اے	(وہ لوگو) جو	سب یہودی ہوگئے ہو	اگر	تم نے گمان کر لیا ہے

اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ	لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ النَّاسِ [16]
کہ بے شک تم (ہی ہو)	دوست (جمع)	اللہ کے	(دوسرے) لوگوں کے سوا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔

[3] لَ تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ بلاشبہ، یقیناً کیا جاتا ہے

[4] دوسرے لوگوں سے مراد عرب و عجم کے وہ تمام لوگ ہیں جو عہد صحابہ کے بعد قیامت تک آئیں گے۔

[5] لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب بھی ہوتا ہے۔

[6] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[8] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[9] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے

[10] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے

[11] علامت لَمْ کے بعد یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے، اور فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[12] كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لئے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[13] اَسْفَارٌ سَفْرٌ کی جمع ہے جس کا ترجمہ بڑی کتاب ہے۔

[14] قَوْم لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ اسم جمع لایا گیا ہے۔

[15] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو حذف کیا ہوا ہے۔

[16] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق	اور وہ انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ	اور بلاشبہ وہ تھے اس سے قبل
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿2﴾ لا	یقیناً واضح گمراہی میں۔ ﴿2﴾
وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ	اور اُن میں سے دوسرے لوگوں میں (بھی آپکو بھیجا)
لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ط	(جو) ابھی تک ان (عرب کے مسلمانوں) سے نہیں ملے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿3﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿3﴾
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ اس (فضل) کو (اُسے) دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ ط	جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿4﴾	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ﴿4﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ	اُن (لوگوں) کی مثال جو تورات کا بوجھ اُٹھوائے گئے
ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا	پھر انہوں نے اس (کی تعمیل) کے بوجھ کو نہ اٹھایا
كَمَثَلِ الْحِمَارِ	گدھے کی مثال کی طرح ہے
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ط	(جو بڑی بڑی) کتابیں اُٹھائے ہوئے ہو
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	ان لوگوں کی مثال بُری ہے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ط	اللہ کی آیات کو جھٹلایا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اور اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿5﴾	ظالم لوگوں کو۔ ﴿5﴾
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا	آپ کہہ دیجیے اے (وہ لوگو) جو یہودی ہوگئے ہو
اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ	اگر تم نے گمان کر لیا ہے کہ بے شک تم (ہی)
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ	اللہ کے دوست ہو (دوسرے) لوگوں کے سوا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ: لیل ونہار، شان وشوکت۔
- يُعَلِّمُهُمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- الْكِتٰبَ: کتاب، کتابت، مکتوب۔
- قَبْلُ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
- لَفِيْ: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- ضَلٰلٍ: ضلالت وگمراہی۔
- مُّبِيْنٍ: بیان، مبیّنہ طور پر۔
- اٰخَرِيْنَ: اُخروی زندگی، اوّل وآخر۔
- مِنْهُمْ: منجانب، من حیث القوم۔
- يَلْحَقُوْا: لاحق، لواحقین، ملحق۔
- بِهِمْ: بالکل، بہر حال، بالمشافہ۔
- الْحَكِيْمُ: حکیم، حکمت، حکما۔
- فَضْلُ: فضل، فضیلت، افضل۔
- يَّشَآءُ: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- ذُو: ذوالجلال، ذو معنی، ذومال۔
- الْعَظِيْمِ: عظمت، اجر عظیم، تعظیم۔
- حُمِّلُوْا: حمل، حامل، حاملہ عورت۔
- التَّوْرٰىةَ: تورات۔
- كَمَثَلِ: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- الْقَوْمِ: قوم، اقوام، قومیت۔
- كَذَّبُوْا: کذب بیانی، کذاب۔
- بِاٰيٰتِ: آیت، آیات قرآنی۔
- لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- يَهْدِيْ: ہدایت، ہادی برحق۔
- الظّٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- قُلْ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
- هَادُوْا: یہودی، یہود ونصاریٰ۔
- زَعَمْتُمْ: زُعم باطل۔
- اَوْلِيَآءُ: ولی، اولیائے کرام۔
- النَّاسِ: عوام النّاس، عامۃ الناس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَتَمَنَّوُا [1]	الْمَوْتَ [2]	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (6)
تو تم سب تمنا کرو	موت (کی)	اگر	ہو تم	سب سچے

وَلَا	يَتَمَنَّوْنَهٗٓ [1]	اَبَدًۢا	بِمَا [3]	قَدَّمَتْ [4]
اور نہیں	وہ سب تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْهِمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ [3] (7)
ان کے ہاتھوں نے	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	ظالموں کو

قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ
آپ کہہ دیجیے	بے شک	(وہ) موت	جو	تم سب بھاگتے ہو	اُس سے

فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ [5]
پس بے شک وہ	ملنے والی ہے تمہیں	پھر	تم سب لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ [6]	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا [3]
پوشیدہ جاننے والے کی طرف	اور ظاہر	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو

ع 1 8 11

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (8) ع	يٰٓاَيُّهَا [7]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
سب تھے	تم سب کیا کرتے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب

نُوْدِيَ [8]	لِلصَّلٰوةِ [6]	مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ [9] [6]	فَاسْعَوْا [10]
اذان دی جائے	نماز کے لیے	جمعہ کے دن	تو تم سب دوڑ پڑو

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ ؕ [2] [11]	ذٰلِكُمْ [12]
اللہ کے ذکر کی طرف	اور	تم سب چھوڑ دو	(خرید و) فروخت	یہی

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (9)
بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے

فَاِذَا [13]	قُضِيَتِ [8] [4]	الصَّلٰوةُ [6]	فَانْتَشِرُوْا [14] [13]
پھر جب	ادا کی گئی	نماز	تو تم سب پھیل جاؤ

فِي الْاَرْضِ	وَ	ابْتَغُوْا [14]	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
زمین میں	اور	تم سب تلاش کرو	اللہ کے فضل میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[3] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[5] تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[6] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] یہاں یَا اور اَیُّھَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] فَاسْعَوْا کا ترجمہ ہے کوشش کرو اس سے مراد اہتمام سے جلدی جاؤ یہاں دوڑ کر جانا مراد نہیں ہے۔

[11] یہ واضح دلیل ہے کہ جمعہ کی اذان کے بعد کاروبار میں لگے رہنا مسلمان کے لیے قطعاً حرام ہے۔

[12] ذٰلِكَ سے جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

[13] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	تو (ذرا) تم موت کی تمنا کرو
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿6﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿6﴾
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا	اور وہ اس کی تمنا کبھی بھی نہیں کریں گے
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	اس وجہ سے جو اُنکے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿7﴾
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ	آپ کہہ دیجیے بے شک (وہ) موت
الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ	جس سے تم بھاگتے ہو پس بے شک وہ
مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	تمہیں ملنے والی ہے، پھر تم لوٹائے جاؤ گے
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	پوشیدہ اور ظاہر (سب کچھ) کے جاننے والے کی طرف
فَيُنَبِّئُكُمْ	تو وہ تمہیں خبر دے گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ ع 1 8 11	اس کی جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿8﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ	جب نماز کے لیے اذان دی جائے
مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا	جمعہ کے دن کو، تو تم دوڑ پڑو (یعنی جلدی کرو)
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ	اللہ کے ذکر کی طرف اور (خرید و) فروخت چھوڑ دو
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی تمہارے لیے بہتر ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿9﴾	اگر تم جانتے ہو۔ ﴿9﴾
فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ	پھر جب نماز ادا کر لی جائے
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو تم زمین میں پھیل جاؤ
وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اور اللہ کے فضل میں سے (کچھ) تلاش کرو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَتَمَنَّوْا: تمنا، متمنی شرکت۔
الْمَوْتَ: موت و حیات، میت۔
صٰدِقِيْنَ: صداقت، صادق و امین۔
وَ: شام و سحر، رحم و کرم۔
لَآ: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
اَبَدًا: ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
بِمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَدَّمَتْ: قدم، مُقدّم، اقدام۔
اَيْدِيْهِمْ: ید طولیٰ، رفع الیدین۔
عَلِيْمٌۢ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِالظّٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم۔
قُلْ: قول، اقوال، مقولہ۔
تَفِرُّوْنَ: فرار، مفرور، راہ فرار۔
مُلٰقِيْكُمْ: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تُرَدُّوْنَ: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلٰى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
عٰلِمِ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الشَّهَادَةِ: شاہد، شہادت، شہید۔
فَيُنَبِّئُكُمْ: نبی، نبوت، انبیاء۔
تَعْمَلُوْنَ: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
نُوْدِيَ: ندا، منادی، ندائے ملت۔
لِلصَّلٰوةِ: صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔
يَوْمِ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
فَاسْعَوْا: سعی کرنا، سعی لاحاصل۔
الْبَيْعَ: بیع و شرا، بائع و مشتری۔
خَيْرٌ: خیر، خیریت، خیر خواہی۔
قُضِيَتِ: قضا، قضائے حاجت۔
فَانْتَشِرُوْا: انتشار، منتشر۔
الْاَرْضِ: ارض و سماء، قطعہ اُراضی۔
فَضْلِ: فضل، فضیلت، افضل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اذْكُرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (10)
اور	تم سب اللہ کا ذکر کرو	کثرت (سے)	تاکہ تم	تم سب کامیاب ہو جاؤ
وَاِذَا	رَاَوْا [1]	تِجَارَةً [2]	اَوْ	لَهْوَا [2]
اور جب	وہ سب دیکھتے ہیں	کوئی تجارت	یا	کوئی تماشا (ہوتا)
انْفَضُّوْٓا [1]	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ [1][3]	قَآئِمًا ط [4]
(تو) سب فوراً چلے جاتے ہیں	اس کی طرف	اور	وہ سب چھوڑ جاتے ہیں آپ کو	کھڑا
قُلْ [5]	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ
آپ کہہ دیجیے	جو	اللہ کے پاس (ہے)	(وہ) بہتر (ہے)	تماشے سے
وَ	مِنَ التِّجَارَةِ ط	وَاللّٰهُ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (11) ع	ع 2 3 12
اور	تجارت سے	اور اللہ	سب رزق دینے والوں سے بہتر (ہے)	

اٰيَاتُهَا:11 | 63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ 104 | رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	جَآءَكَ [1]	الْمُنٰفِقُوْنَ [6]	قَالُوْا [1]	نَشْهَدُ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	(تو) کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں
اِنَّكَ [7]	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ م [8]	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّكَ [7]
بے شک آپ	واقعی اللہ کے رسول (ہیں)	اور اللہ	وہ جانتا ہے	بے شک آپ
لَرَسُوْلُهٗ ط [8]	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ [7]	الْمُنٰفِقِيْنَ
واقعی اس کے رسول (ہیں)	اور اللہ	وہ گواہی دیتا ہے	بلاشبہ	سب منافق
لَكٰذِبُوْنَ (1) ج [8]	اِتَّخَذُوْٓا [9]	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	
یقیناً سب جھوٹے (ہیں)	انہوں نے بنایا ہے	اپنی قسموں (کو)	ڈھال	
فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	اِنَّهُمْ [7]	سَآءَ	مَا
پھر انہوں نے روکا	(لوگوں کو) اللہ کی راہ سے	بے شک وہ	برا (ہے)	جو
كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (2)	ذٰلِكَ [10]	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا
وہ سب ہیں	وہ سب کر رہے	یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

2 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ یہاں لَهْوًا کی ڈبل حرکت کی ایک حرکت کو نِ سے ظاہر کر کے اگلے لفظ سے ملایا گیا ہے۔

3 علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

4 مدینہ کے لوگ غلے کے سخت ضرورت مند تھے ایک مرتبہ آپ ﷺ منبر پر کھڑے خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے کہ شام سے ایک قافلہ غلہ لے کر مدینہ پہنچا تو اکثر لوگ خطبہ چھوڑ کر خرید و فروخت کے لیے باہر چلے گئے صرف بارہ لوگ باقی رہ گئے تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

5 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" حذف ہو جاتا ہے۔

6 یہاں منافقین سے مراد عبداللہ بن ابی اور اسکے ساتھی ہیں کیونکہ یہ جب بھی آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوتے تو قسمیں کھا کر کہتے تھے کہ ہم دل سے گواہی دیتے ہیں کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

7 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے فعل کے بعد عموماً اَنَّ آتا ہے لیکن اگر اسی جملے میں لَ آ رہا ہو تو پھر اِنَّ استعمال ہوتا ہے۔

8 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور، بلاشبہ، واقعتاً یا یقیناً کیا جا سکتا ہے

9 یعنی جھوٹی قسمیں کھا کر اپنی جانوں اور مالوں کو مسلمانوں سے بچانا چاہتے ہیں

10 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہو
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿10﴾	تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿10﴾
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً	اور جب وہ دیکھتے ہیں کوئی تجارت (یعنی سودا بِکتا)
اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا	یا کوئی تماشا (ہوتا تو) اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں
وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ	اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ	آپ کہہ دیجئے جو اللہ کے پاس ہے (وہ) بہتر ہے
مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ	تماشے سے اور تجارت سے
وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿11﴾ ع	اور اللہ تمام رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿11﴾

ع 3 12

اٰيَاتُهَا: 11 | 63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ 104 | رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ	جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں
قَالُوْا نَشْهَدُ	(تو) کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں
اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ (وقف لازم)	بے شک آپ واقعی اللہ کے رسول ہیں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ	اور اللہ جانتا ہے بیشک آپ واقعی اسکے رسول ہیں
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ	اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿1﴾ ۚ	بلاشبہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿1﴾
اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً	انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	پھر انہوں نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿2﴾	بے شک وہ جو عمل کر رہے ہیں بُرا ہے۔ ﴿2﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ ایمان لائے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	:مال ودولت، عفو ودرگزر۔
اذْكُرُوا	:ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَثِيْرًا	:اکثر، کثیر، کثرت۔
تُفْلِحُوْنَ	:فوز وفلاح، فلاح دارین۔
رَاَوْا	:رؤیت ہلال کمیٹی۔
تِجَارَةً	:تاجر، تجارت۔
لَهْوًا	:لہو ولعب۔
اِلَيْهَا	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَرَكُوْكَ	:ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
قَآئِمًا	:قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
قُلْ	:قول، اقوال، مقولہ۔
مَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عِنْدَ	:عندالطلب، عندیہ۔
خَيْرٌ	:خیر، خیریت، خیر خواہی۔
مِّنَ	:منجانب، من حیث القوم۔
الرّٰزِقِيْنَ	:رزق، رزّاق، رازق۔
الْمُنٰفِقُوْنَ	:منافق، نفاق، منافقت۔
نَشْهَدُ	:شاہد، شہید، شہادت۔
لَرَسُوْلُ	:رسول، مرسل، ترسیل۔
يَعْلَمُ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَكٰذِبُوْنَ	:کذب بیانی، کذاب۔
اِتَّخَذُوْٓا	:اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
سَبِيْلِ	:فی سبیل اللہ۔
سَآءَ	:علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
مَا	:ماحول، مافوق الفطرت۔
يَعْمَلُوْنَ	:عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اٰمَنُوْا	:امن وسلامتی، امن عامہ۔

ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ [1][2]	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
پھر	اُنہوں نے کفر کیا	تو مُہر لگادی گئی	اُن کے دلوں پر

فَهُمْ [1]	لَا يَفْقَهُوْنَ [3] ۝3	وَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ
سو وہ سب	نہیں وہ سب سمجھتے	اور	جب	آپ دیکھیں اُنہیں

تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ ط	وَاِنْ	يَّقُوْلُوْا
(تو) تعجب میں ڈالتے ہیں آپ کو	اُن کے جسم	اور اگر	وہ سب (کوئی بات) کہیں

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ ط [4]	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ [5]
آپ سنیں گے	ان کی بات کو	گویا کہ وہ	لکڑیاں (ہیں)

مُّسَنَّدَةٌ ط [6][7]	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ	صَيْحَةٍ [7]
ٹیک لگائی ہوئی (دیوار سے)	وہ سب سمجھتے ہیں	ہر	زور دار آواز (کو)

عَلَيْهِمْ ط	هُمُ الْعَدُوُّ [8]	فَاحْذَرْهُمْ ط [1]
اپنے اوپر	وہی (آپ کے اصل) دشمن (ہیں)	پس آپ بچیں ان سے

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ز	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ [9] ۝4	وَ	اِذَا
اللہ غارت کرے اُنہیں	کہاں	وہ سب بہکائے جارہے ہیں	اور	جب

قِيْلَ [10]	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ [11]	لَكُمْ
کہا جائے	اُن سے	تم سب آؤ	وہ بخشش طلب کرے	تمہارے لیے

رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَ
اللہ کا رسول	(تو) سب موڑ لیتے ہیں	اپنے سروں کو	اور

رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ [12]	وَ	هُمْ
آپ دیکھیں گے اُنہیں	(کہ) وہ سب رک جاتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ سب

مُّسْتَكْبِرُوْنَ [6] ۝5	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ [11][13]
سب تکبر کرنے والے (ہیں)	برابر (ہے)	اُن پر	خواہ آپ بخشش مانگیں

لَهُمْ	اَمْ	لَمْ تَسْتَغْفِرْ [11]	لَهُمْ ط
ان کے لیے	یا	آپ بخشش نہ مانگیں	اُن کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

2 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

4 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

5 یعنی جیسے لکڑی یا دیواروں سے ٹیک لگا کر رکھی گئی ہوں تو بظاہر اچھی لگتی ہیں لیکن لکڑیوں میں عقل اور سمجھ نہیں ہوتی اسی طرح یہ بھی عقل سے عاری ہیں اور بظاہر خوبصورت نظر آتے ہیں۔

6 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

9 یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

11 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے یا مانگنے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں یَ اور تَ کی وجہ سے شروع سے ا محذوف ہے۔

12 اس فعل کا ترجمہ کبھی رکنا اور کبھی روکنا دونوں طرح کیا جاتا ہے۔

13 یہ دراصل اَاِسْتَغْفَرْتَ تھا، آسانی کے لیے ایک اِ حذف کیا ہوا ہے قاعدے کے مطابق جب اسی جملے میں "اَ" کے بعد "اَمْ" آرہا ہو تو اس "اَ" کا ترجمہ خواہ کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ثُمَّ كَفَرُوْا	پھر انہوں نے کفر کیا
فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	تو اُن کے دلوں پر مُہر لگا دی گئی
فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿3﴾	سو (اب) وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿3﴾
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ	اور جب آپ دیکھیں اُنہیں
تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ	(تو) اُنکے جسم آپکو حیران کرتے ہیں (یعنی بھلے لگتے ہیں)
وَاِنْ يَّقُوْلُوْا	اور اگر وہ (کوئی بات) کہیں (تو فصاحت وبلاغت کی وجہ سے)
تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ	آپ ان کی بات کو (توجہ سے) سنیں گے
كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ	گویا کہ وہ (دیوار سے) ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں ہیں
يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ	(بزدل اتنے کہ) وہ ہر زور دار آواز کو گمان کرتے ہیں
عَلَيْهِمْ ؕ	(کہ) اُن پر (بلا آئی) ہے
هُمُ الْعَدُوُّ	وہی (آپ کے اصل) دشمن ہیں
فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ز	پس آپ ان سے بچیں، اللہ اُنہیں غارت کرے
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿4﴾	کہاں وہ بہکائے جا رہے ہیں۔ ﴿4﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا	اور جب ان سے کہا جائے (کہ) آؤ
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	اللہ کا رسول تمہارے لیے بخشش کی دعا کرے
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ	(تو) وہ اپنے سروں کو موڑ لیتے ہیں
وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ	اور آپ اُنہیں دیکھیں گے (کہ) وہ رک جاتے ہیں
وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿5﴾	اس حال میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ	ان پر برابر ہے خواہ آپ بخشش مانگیں
لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ	ان کے لیے یا آپ اُن کے لیے بخشش نہ مانگیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَطُبِعَ : طباعت، مطبع، مطبوعہ۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔
وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر۔
رَاَيْتَهُمْ : رؤیت باری تعالیٰ۔
تُعْجِبُكَ : عجب، عجیب، تعجب۔
اَجْسَامُهُمْ : جسم، اجسام، مجسم۔
يَّقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
تَسْمَعْ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات۔
الْعَدُوُّ : عدو، اعداء، عداوت۔
قٰتَلَهُمُ : قتل، قاتل، مقتول۔
يَسْتَغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
رَسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل۔
رُءُوْسَهُمْ : رأس المال، رئیس۔
رَاَيْتَهُمْ : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال
مُّسْتَكْبِرُوْنَ : تکبر، متکبر۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
اَسْتَغْفَرْتَ : مغفرت، استغفار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَنْ [1]	يَّغْفِرَ اللّٰهُ [2]	لَهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِى [2]
ہرگز نہیں	اللہ معاف کرے گا	اُن کو	بے شک اللہ	نہیں ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (6)	هُمُ [3]	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
سب نافرمان لوگوں (کو)	وہ سب	جو	وہ سب کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوْا [4]	عَلٰى مَنْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	حَتّٰى
مت تم سب خرچ کرو	(ان) پر جو	رسول اللہ کے پاس (ہیں)	یہاں تک کہ

يَنْفَضُّوْا ط	وَ [5]	لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ [6]
وہ سب منتشر ہو جائیں	حالانکہ	اللہ ہی کے لیے (ہیں)	خزانے	آسمانوں (کے)

وَ [5]	الْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَفْقَهُوْنَ [7] (7)
اور	زمین (کے)	اور لیکن	سب منافق	نہیں وہ سب سمجھتے

يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ [8]	رَّجَعْنَآ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ [6]
وہ سب کہتے ہیں	یقیناً اگر	ہم واپس گئے	مدینہ کی طرف

لَيُخْرِجَنَّ [2][9]	الْاَعَزُّ [10]	مِنْهَا	الْاَذَلَّ ط [10]	وَ [5]
(تو) ضرور بالضرور نکال دے گا	زیادہ عزت والا	اُس سے	زیادہ ذلیل (کو)	حالانکہ

لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ [6]	وَ [5]	لِرَسُوْلِهٖ	وَ [5]
اللہ کے لیے (ہے)	عزت	اور	اس کے رسول کے لیے	اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ [7] ع (8)
مؤمنوں کے لیے (ہے)	اور لیکن	سب منافق	نہیں وہ سب جانتے

ع 1 8 13

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُلْهِكُمْ [11][12]	اَمْوَالُكُمْ [12]
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	نہ غافل کردیں تمہیں	تمہارے مال

وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ [12]	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ج	وَمَنْ
اور نہ	تمہاری اولاد	اللہ کے ذکر سے	اور جو

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ [13]	فَاُولٰٓئِكَ [13]	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (9)
وہ کرے	یہ (ایسا)	تو وہ (لوگ)	ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[4] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[5] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ہوتا ہے۔

[6] اسم کے آخر میں ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[8] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[11] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے ہوتا ہے۔

[13] ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ تینوں الفاظ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں ان کا اصل ترجمہ وہ، اُن یا اُس ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِن یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے، یہ تینوں بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ	اللہ اُن کو ہرگز معاف نہیں کرے گا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى	بے شک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝6	نافرمان لوگوں کو۔ ۝6
هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا	(یہ) وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو
عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	ان پر جو رسول اللہ کے پاس ہیں (یعنی صحابہ پر)
حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ	یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں (یعنی تتر بتر ہو جائیں)
وَلِلّٰهِ	حالانکہ اللہ ہی کے پاس ہیں
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کے خزانے
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝7	اور لیکن منافق نہیں سمجھتے۔ ۝7
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	وہ کہتے ہیں یقیناً اگر ہم مدینہ واپس گئے
لَيُخْرِجَنَّ	(تو) ضرور بالضرور نکال دے گا
الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ	اُس (مدینہ) سے زیادہ عزت والا ذلیل تر کو
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ	حالانکہ عزت تو صرف اللہ کے لیے
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور اسکے رسول کے لیے اور مومنوں کے لیے ہے
ع 1/8 13 وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝8 ع	اور لیکن منافق نہیں جانتے۔ ۝8
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ	تمہیں تمہارے مال غافل نہ کر دیں
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ	اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو ایسا کرے گا (یعنی احکام وفرائض میں غفلت کرے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝9	تو وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ۝9

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَّغْفِرَ : مغفرت، استغفار۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَهْدِى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْقَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت۔
الْفٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
تُنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق۔
عَلٰى : علیٰ ہٰذا القیاس، علی العموم۔
عِنْدَ : عندالطلب، عندیہ۔
رَسُوْلِ : رسول، رسالت، مرسل۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
خَزَآئِنُ : خزانہ، خزانے، خزینہ۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ : قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
لٰكِنَّ : لیکن۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، منافقت۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔
رَّجَعْنَآ : رجوع، راجع۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَيُخْرِجَنَّ : خارج، خروج، اخراج۔
الْاَعَزُّ : عزت، باعزت، معزز۔
الْاَذَلَّ : ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
اَمْوَالُكُمْ : اموال، مال ودولت۔
اَوْلَادُكُمْ : ولادت، اولاد، مولود۔
ذِكْرِ : ذکر، اذکار، مذاکرہ۔
يَّفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔

وَ	اَنْفِقُوْا [1]	مِنْ مَّا	رَزَقْنٰكُمْ [2]	مِّنْ قَبْلِ
اور	تم سب خرچ کرو	(اس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا ہے تمہیں	(اس) سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَ [3]	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ [4]
کہ	آ جائے	تم میں سے کسی ایک کو	موت	پھر وہ کہے	(اے میرے) رب

لَوْلَآ [5]	اَخَّرْتَنِيْٓ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ [6] لا	فَاَصَّدَّقَ [7]
کیوں نہ	تو نے مجھے مہلت دی	قریبی مدت تک	(کہ) پس میں خیرات کر لیتا

وَ	اَكُنْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (10)	وَ	لَنْ [8]
اور	میں ہو جاتا	نیک لوگوں میں سے	اور	ہرگز نہیں

يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ [3][9]	نَفْسًا [10]	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا ط [6]
اللہ مہلت دے گا	کسی نفس کو	جب	آ گیا	اُس کا وقت

وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ [11]	بِمَا [12]	تَعْمَلُوْنَ (11) ع
اور	اللہ	خوب خبردار	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

ع 2/3 14

اٰيَاتُهَا: 18 | 64 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108 | رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ [3]	لِلّٰهِ [13]	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [14]	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ج
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

لَهُ الْمُلْكُ [15]	وَ	لَهُ الْحَمْدُ ز [15]	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اُسی کی ہی بادشاہی (ہے)	اور	اُسی کی ہی تعریف (ہے)	اور وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ (1) [11]	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ	كَافِرٌ [10]
خوب قدرت رکھنے والا	وہ جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر تم میں سے	کوئی کافر (ہے)

وَّ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ ط [10]	وَاللّٰهُ	بِمَا [12]	تَعْمَلُوْنَ
اور	تم میں سے	کوئی مومن (ہے)	اور اللہ	(اُس) کو جو	تم سب کرتے ہو

بَصِيْرٌ (2) [11]	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [14]	وَالْاَرْضَ
خوب دیکھنے والا (ہے)	اُس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

2 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

3 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 یہ دراصل یَا رَبِّيْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کیلیے حذف ہو جاتے ہیں، اسی لیے ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔

5 لَوْلَآ کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

6 اَجَلٍ کا معنی ہے مقررہ مدت انسان کی زندگی کے لیے جو مدت مقرر ہوتی ہے اسے بھی اَجَل کہا جاتا ہے۔

7 یہ دراصل فَاَتَصَدَّقَ تھا، قاعدے کے مطابق تَ کو صَ سے بدل کر صَ میں مدغم کیا گیا ہے۔

8 فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

13 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

14 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

15 ہٗ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ	اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمھیں رزق دیا ہے
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی ایک کو موت آجائے
فَيَقُوْلَ رَبِّ	پھر وہ کہے اے (میرے) رب
لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ	تو نے مجھے مہلت کیوں نہ دی
اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ	قریبی مدت تک (کہ) پس میں خیرات کر لیتا
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾	اور میں نیک لوگوں میں سے ہو جاتا۔ ﴿10﴾
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا	اور اللہ کسی نفس کو ہرگز مہلت نہیں دے گا
اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ	جب اُس (کی موت) کا وقت آجائے گا، اور اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿11﴾ ع	خوب خبردار ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿11﴾

ع 2 3 14

اٰيَاتُهَا:18 | 64 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108 | رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ	اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے (ہر وہ چیز)
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ	اُسی کی ہی بادشاہی ہے اور اُسی کی ہی سب تعریف ہے
وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ	پھر تم میں سے کوئی کافر ہے
وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا	اور تم میں سے کوئی مومن ہے، اور اللہ اُس کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿2﴾	تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿2﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شام و سحر، علم و عمل۔
اَنْفِقُوْا : نان و نفقہ۔
رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
اَحَدَكُمْ : واحد، احد، توحید، موحّد۔
فَيَقُوْلَ : قول، اقوال، مقولہ۔
اَخَّرْتَنِيْٓ : موخر، تاخیر، آخری، اخیر۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَجَلٍ : اجل، لقمۂ اجل۔
فَاَصَّدَّقَ : صدقہ، صدقات۔
الصّٰلِحِيْنَ : نیک صالح، صلح، اصلاح۔
يُّؤَخِّرَ : موخر، تاخیر، اخیر۔
نَفْسًا : نفس، نفوسِ قدسیہ۔
خَبِيْرٌۢ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار۔
بِمَا : بالکل، بالواسطہ، باوضو۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
فِي : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ : قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
الْمُلْكُ : ملک، ملوکیت، مملکت۔
الْحَمْدُ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
خَلَقَكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
فَمِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
مُّؤْمِنٌ : امن، ایمان، مومن۔
بَصِيْرٌ : سمع و بصر، بصارت، بصیرت

بِالْحَقِّ [1]	وَ	صَوَّرَكُمْ [2]	فَاَحْسَنَ [3]
حق کے ساتھ	اور	اُسی نے صورتیں دیں تمہیں	تو اچھی بنائیں

صُوَرَكُمْ ج [2]	وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ (3)	يَعْلَمُ
تمہاری صورتیں	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	وہ جانتا ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [4]	وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ
جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں ہے)	اور	وہ جانتا ہے

مَا	تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ ط	وَاللّٰهُ
جو	تم سب چھپاتے ہو	اور جو	تم سب ظاہر کرتے ہو	اور اللہ

عَلِيْمٌۢ [5]	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ [1] (4)	اَ	لَمْ يَاْتِكُمْ [6] [7]
خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی (باتوں) کو	کیا	نہیں آئی تمہارے پاس

نَبَؤُا [8]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ ز	فَذَاقُوْا [3]
خبر	جن	سب نے کفر کیا	(اس) سے پہلے	پھر اُنہوں نے چکھ لیا

وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ [5] (5)
وبال	اپنے کام کا	اور	ان کے لیے	عذاب (ہے)	بہت دردناک

ذٰلِكَ [9]	بِاَنَّهٗ [1]	كَانَتْ [4]	تَّاْتِيْهِمْ [10]	رُسُلُهُمْ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	تھے	آتے اُن کے پاس	اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ [4] [1]	فَقَالُوْٓا [3]	اَ	بَشَرٌ [11]	يَّهْدُوْنَنَا ز
واضح دلائل کے ساتھ	تو ان سب نے کہا	کیا	کوئی انسان	وہ سب راہ دکھائیں گے ہمیں

فَكَفَرُوْا [3]	وَ	تَوَلَّوْا [12]	وَّ	اسْتَغْنَى اللّٰهُ ط [13]
پھر اُنہوں نے کفر کیا	اور	اُن سب نے منہ پھیر لیا	اور	اللہ نے (بھی) بے پروائی کی

وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ [5]	حَمِيْدٌ [5] (6)	زَعَمَ
اور	اللہ	بہت بے پروا	بے حد تعریف والا (ہے)	گمان کیا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا ط [14]
جن	سب نے کفر کیا	کہ	ہرگز نہیں	وہ سب (دوبارہ) اُٹھائے جائیں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

4 ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

7 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 نَبَؤُا کے آخر میں "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوا ہے۔

9 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

10 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں بَشَرٌ سے مُراد پوری جنس ہے اسی لیے بعد میں فعل جمع آیا ہے۔

12 اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔

13 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

14 اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ	حق کے ساتھ اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ	تو تمہاری صورتیں اچھی بنائیں اور اسی کی طرف
الْمَصِيْرُ (3) يَعْلَمُ	لوٹ کر جانا ہے۔(3) وہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ	اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ	اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (4)	سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔(4)
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا	کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ	اُن (لوگوں) کی جنہوں نے اس سے قبل کفر کیا
فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ	پھر انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھ لیا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (5)	اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔(5)
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ	اُن کے پاس آتے تھے اُن کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ
فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ	تو وہ کہتے کیا کوئی انسان ہمیں راہ دکھائیں گے؟
فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا	پھر انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ	اور اللہ نے (بھی) بے پروائی کی
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (6)	اور اللہ بہت بے پروا بے حد تعریف والا ہے۔(6)
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا انہوں نے گمان کیا
اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ	کہ ہرگز وہ (دوبارہ) نہیں اُٹھائے جائیں گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِالْحَقِّ	:بالکل، بالمشافہہ۔
بِالْحَقِّ	:حق وباطل، حقیقت۔
وَ	:شام وسحر، شان وشوکت۔
صَوَّرَكُمْ	:مصور، تصویر، فن مصوری۔
فَاَحْسَنَ	:احسن جزاء، حسن، محسن۔
اِلَيْهِ	:مرسل الیہ، رجوع الی اللہ
يَعْلَمُ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا	:ماتحت، ماحول، ماجرا۔
فِي	:فی الحال، فی سبیل اللہ۔
تُسِرُّوْنَ	:اسرار ورموز، پراسرار۔
تُعْلِنُوْنَ	:علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
بِذَاتِ	:ذات، بذات خود۔
الصُّدُوْرِ	:شق صدر، شرح صدر۔
نَبَؤُا	:نبی، نبوت، انبیا۔
كَفَرُوْا	:کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
مِنْ	:منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلُ	:قبل از وقت، قبل الکلام۔
فَذَاقُوْا	:ذائقہ، خوش ذائقہ۔
وَبَالَ	:گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔
اَمْرِهِمْ	:امر، آمر، مامور، امور۔
اَلِيْمٌ	:الم ناک، رنج والم۔
رُسُلُهُمْ	:رسول، مرسل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ	:بیان، مبیّنہ طور پر۔
فَقَالُوْٓا	:قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بَشَرٌ	:بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔
يَهْدُوْنَنَا	:ہدایت، ہادی برحق۔
اسْتَغْنَى	:مستغنی، استغنا۔
حَمِيْدٌ	:حمد وثناء، حامد، محمود۔
زَعَمَ	:زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل۔
يُّبْعَثُوْا	:بعث بعد الموت، بعثت۔

قُلۡ [1]	بَلٰى	وَرَبِّيۡ [2]	لَتُبۡعَثُنَّ [3][4]
آپ کہہ دیجیے	ہاں کیوں نہیں	میرے رب کی قسم	ضرور بالضرور تم (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے

ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ [3][4]	بِمَا [5]	عَمِلۡتُمۡ ؕ
پھر	ضرور بالضرور تم خبر دیے جاؤ گے	(اس) کی جو	تم نے عمل کیے

وَ	ذٰلِكَ [6]	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيۡرٌ [7] (7)	فَاٰمِنُوۡا
اور	یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)	سو تم سب ایمان لے آؤ

بِاللّٰهِ [5]	وَ	رَسُوۡلِهٖ [8]	وَ	النُّوۡرِ
اللہ پر	اور	اس کے رسول (پر)	اور	(اس) نور (پر)

الَّذِيۡۤ	اَنۡزَلۡنَا ؕ [9]	وَاللّٰهُ	بِمَا [5]
جو	ہم نے نازل کیا	اور اللہ	(اس) سے جو

تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ [10] (8)	يَوۡمَ	يَجۡمَعُكُمۡ
تم سب کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	جس دن	وہ جمع کرے گا تمہیں

لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ [11]	ذٰلِكَ [6]	يَوۡمُ التَّغَابُنِ ؕ	وَ	مَنۡ [12]
جمع ہونے کے دن کو	وہ	نقصان (یا ہار جیت) کا دن (ہے)	اور	جو (کوئی)

يُّؤۡمِنۡۢ	بِاللّٰهِ [5]	وَ	يَعۡمَلۡ	صَالِحًا
وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور	وہ عمل کرے	نیک

يُّكَفِّرۡ	عَنۡهُ	سَيِّاٰتِهٖ [8][13]	وَيُدۡخِلۡهُ [8]
(تو) وہ دور کردے گا	اُس سے	اُس کی بُرائیاں	اور وہ داخل کرے گا اُسے

جَنّٰتٍ [13]	تَجۡرِيۡ [14]	مِنۡ تَحۡتِهَا [15]	الۡاَنۡهٰرُ
(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَاۤ	اَبَدًا ؕ	ذٰلِكَ [6]
سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہ

الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (9)	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
بہت بڑی کامیابی (ہے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" حذف ہو گئی ہے۔

2 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔

3 شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے آتی ہے۔

7 یہاں یَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

8 ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔

10 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

11 اسم کے ساتھ "لِ" کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

12 مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

13 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

15 ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔

قُلْ بَلٰى	آپ کہہ دیجیے ہاں کیوں نہیں!
وَرَبِّیْ	میرے رب کی قسم
لَتُبْعَثُنَّ	تم ضرور بالضرور (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے
ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ	پھر ضرور بالضرور تم خبر دیے جاؤ گے
بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ	اس کی جو تم نے عمل کیے
وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝7	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ۝7
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	سو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ	اور (اس) نور پر جو ہم نے نازل کیا، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝8	اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ۝8
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ	جس دن وہ تمہیں جمع کرے گا
لِيَوْمِ الْجَمْعِ	جمع ہونے کے دن کو
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ	وہی نقصان (یا ہار جیت) کا دن ہے
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ	اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے
وَيَعْمَلْ صَالِحًا	اور وہ نیک عمل کرے
يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ	(تو) وہ اُس سے اُس کی بُرائیاں دور کر دے گا
وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	اور وہ اُسے (ایسے) باغات میں داخل کرے گا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	(وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ہمیشہ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝9	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ۝9
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قُلْ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- رَبِّیْ : ربّ، ربِّ کائنات، مربی۔
- لَتُبْعَثُنَّ : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
- لَتُنَبَّؤُنَّ : نبی، نبوت، انبیاء۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- عَمِلْتُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
- يَسِيْرٌ : میسّر۔
- فَاٰمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل۔
- النُّوْرِ : بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
- اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال۔
- بِمَا : بالکل، بالمشافہہ، بالمقابل۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، عمل صالحہ۔
- خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- يَجْمَعُكُمْ : جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
- صَالِحًا : اصلاح، عمل صالح۔
- يُّكَفِّرْ : کفارۂ مجلس، کفارہ۔
- سَيِّاٰتِهٖ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
- يُدْخِلْهُ : دخل، داخل، مداخلت۔
- تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔
- الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں۔
- خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
- اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
- الْفَوْزُ : فوز و فلاح، فائز ہونا۔
- الْعَظِيْمُ : عظمت، اجر عظیم، تعظیم۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار مکہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے　• نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے　• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	كَذَّبُوْا [1]	بِاٰيٰتِنَآ [2][3]	اُولٰٓئِكَ [4]
اور	اُنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہی (لوگ)

اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ
آگ والے (ہیں)	سب ہمیشہ رہنے والے	اُس میں	اور

بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ع (10)	مَآ	اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ [5][6][7]
بُرا (ہے)	ٹھکانا	نہیں	پہنچتی	کوئی مصیبت

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ [2]	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْۢ
مگر	اللہ ہی کے حکم سے	اور	جو	وہ ایمان لے آئے

بِاللّٰهِ [2]	يَهْدِ [8]	قَلْبَهٗ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اللہ پر	وہ ہدایت دیتا ہے	اُس کے دل کو	اور	اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ [2]	عَلِيْمٌ (11)	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ [9]
ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	اور	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ ج [9]	فَاِنْ
اور	تم سب اطاعت کرو	رسول (کی)	پس اگر

تَوَلَّيْتُمْ [10]	فَاِنَّمَا [11]	عَلٰى رَسُوْلِنَا [3]
تم پھر جاؤ	تو بے شک صرف	ہمارے رسول پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (12)	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ [12]	اِلَّا
واضح پہنچا دینا (ہے)	اللہ	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر

هُوَ ؕ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ [10][14][13]
وہی	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ [15] (13)	يٰٓاَيُّهَا [16]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
سب ایمان لانے والے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے (ہو)

اِنَّ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ [17]	وَ	اَوْلَادِكُمْ
بلاشبہ	تمہاری بیویوں میں سے	اور	تمہاری اولاد (میں سے)

ع ۲ 15 الثّلثة

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے اور مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بذریعہ کیا جاتا ہے

3 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

4 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُن ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

5 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 یہ دراصل يَهْدِيْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی محذوف ہے۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

10 اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

11 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

12 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

13 وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

14 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

15 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

17 اَزْوَاجٌ زَوْجٌ کی جمع ہے جس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، یہ لفظ خاوند اور بیوی دونوں کیلیے استعمال ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ	وہی (لوگ) آگ والے ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ ع 1 10 15 الثلثة	اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿10﴾
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ	کوئی مصیبت نہیں پہنچتی
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	مگر اللہ ہی کے حکم سے
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ	اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے
يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ	(تو اللہ) اُس کے دل کو ہدایت دیتا ہے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿11﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿11﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ کی اطاعت کرو
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	اور رسول کی اطاعت کرو
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	پس اگر تم پھر جاؤ
فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	تو بے شک ہمارے رسول کے ذمے تو صرف
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿12﴾	واضح پہنچا دینا ہے۔ ﴿12﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ (وہ ہے کہ) کوئی (سچا) معبود نہیں مگر وہی
وَعَلَى اللّٰهِ	اور اللہ پر ہی
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿13﴾	پس چاہیے کہ مومن بھروسا کریں۔ ﴿13﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ	بلاشبہ تمہاری بیویوں میں سے
وَاَوْلَادِكُمْ	اور تمہاری اولاد (میں سے)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شب و روز، رحم و کرم۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب۔
بِاٰيٰتِنَآ : آیت، آیات قرآنی۔
اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب کہف۔
النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔
خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد
فِيْهَا : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
اَصَابَ : مصیبت، آلام و مصائب۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
اِلَّا : الاماشاء اللہ، اِلا قلیل۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
يُّؤْمِنْ : امن، مومن، ایمان۔
يَهْدِ : ہدایت، ہادی برحق۔
قَلْبَهٗ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
بِكُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
الرَّسُوْلَ : رسول، رسالت، مرسل
الْبَلٰغُ : ابلاغ، تبلیغ۔
الْمُبِيْنُ : بیان، مبیّنہ طور پر۔
لَآ : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلٰهَ : الٰہ العالمین، الوہیت۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : مومن، ایمان، مومنہ۔
مِنْ : من و عن، منجملہ۔
اَزْوَاجِكُمْ : زوجہ، زوجیت۔
وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔
اَوْلَادِكُمْ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

عَدُوًّا [1]	لَّكُمْ [2]	فَاحْذَرُوْهُمْ ج	وَ	اِنْ
کچھ دشمن (ہیں)	تمہارے لیے	تو تم سب ہوشیار رہو اُن سے	اور	اگر

تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا
تم سب معاف کر دو	اور	تم سب درگزر کرو	اور	تم سب بخش دو

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ [3]	رَّحِيْمٌ [3] (14)	اِنَّمَآ [4]
تو بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	بے شک صرف

اَمْوَالُكُمْ [5]	وَ	اَوْلَادُكُمْ [5]	فِتْنَةٌ ط [6][1]	وَاللّٰهُ
تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	ایک آزمائش (ہیں)	اور اللہ

عِنْدَهٗٓ [7]	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ [3] (15)	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ [8]	مَا
اُس کے پاس	اجر (ہے)	بہت بڑا	پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	جو

اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا [9]	وَ	اَطِيْعُوْا [9]	وَ
تم طاقت رکھتے ہو	اور	تم سب سنو	اور	تم سب حکم مانو	اور

اَنْفِقُوْا [9]	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ ط [5]	وَ	مَنْ
تم سب خرچ کرو	بہتر (ہوگا)	تمہارے نفسوں کے لیے	اور	جو

يُّوْقَ [10]	شُحَّ نَفْسِهٖ [7]	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ [12][11] (16)
وہ بچا لیا جائے	اپنے نفس کے بخل سے	تو وہی (لوگ)	ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)

اِنْ	تُقْرِضُوا	اللّٰهَ [8]	قَرْضًا حَسَنًا
اگر	تم سب قرض دو	اللہ (کو)	اچھا قرض

يُّضٰعِفْهُ [7]	لَكُمْ [13]	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ط [13]
وہ بڑھا دے گا اُسے	تمہارے لیے	اور	وہ بخش دے گا	تم کو

وَاللّٰهُ	شَكُوْرٌ [3]	حَلِيْمٌ [3] لا (17)	عٰلِمُ الْغَيْبِ
اور اللہ	بہت قدر کرنے والا	بے حد بردبار (ہے)	جاننے والا (ہے) پوشیدہ

وَ	الشَّهَادَةِ [6]	الْعَزِيْزُ [3]	الْحَكِيْمُ [3] ع (18)
اور	ظاہر (کو)	نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

ع 2 8 16

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 کیونکہ وہ تمہیں حرام کھانے پر اکساتے ہیں اور بعض اوقات آدمی اپنے بیوی بچوں کی محبت میں پھنس کر اللہ اور رسول کے احکام کو بھلا دیتا ہے۔

3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ بہت، بڑا، بے حد، نہایت ہوا ہے۔

4 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

7 ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو عموماً اس فعل میں کام کرنیکا حکم ہوتا ہے۔

10 يُوْقَ دراصل يُوْقٰى تھا، ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے ی محذوف ہے

11 هُمْ کے بعد اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا، یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ	بعض تمہارے دشمن ہیں تو تم اُن سے ہوشیار رہو
وَاِنْ تَعْفُوْا	اور اگر تم معاف کر دو
وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا	اور درگزر کرو اور بخش دو
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔﴿14﴾
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ	بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض
فِتْنَةٌ ۭ	ایک آزمائش ہیں
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿15﴾	اور اللہ ہے جس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔﴿15﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ	پس تم جتنی طاقت رکھتے ہو اللہ سے ڈرو
وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا	اور تم (اللہ کے احکام کو) سنو اور حکم مانو
وَاَنْفِقُوْا	اور تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ	(یہ) تمہارے نفسوں کے لیے بہتر ہوگا
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو اپنے نفس کے بخل (یا حرص) سے بچا لیا گیا
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾	تو وہ (لوگ) ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔﴿16﴾
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ	اگر تم اللہ کو قرض دو
قَرْضًا حَسَنًا	اچھا قرض (یعنی اسکی راہ میں خرچ کرو تو)
يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ	وہ اُسے تمہارے لیے بڑھا دے گا
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	اور وہ تمہیں بخش دے گا، اور اللہ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿17﴾	بہت قدر کرنے والا بے حد بردبار ہے۔﴿17﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ ع	نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔﴿18﴾

ع 2 8 16

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عَدُوًّا :عدوّ، اعداء، عداوت۔
- وَ :خیر و شر، شان و شوکت۔
- تَعْفُوْا :معاف، عفو و درگزر، معافی۔
- تَغْفِرُوْا :مغفرت، استغفار۔
- رَّحِيْمٌ :رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
- اَمْوَالُكُمْ :مال، اموال، مالیت۔
- اَوْلَادُكُمْ :اولاد، ولدیت۔
- فِتْنَةٌ :فتنہ و فساد، پُر فتن دور۔
- عِنْدَهٗٓ :عندالطلب، عندیہ۔
- اَجْرٌ :اجر، اجرت، اجرِ عظیم۔
- عَظِيْمٌ :عظمت، اجرِ عظیم۔
- فَاتَّقُوْا :تقویٰ، متقی۔
- مَا :ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اسْتَطَعْتُمْ :استطاعت۔
- اسْمَعُوْا :سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
- اَطِيْعُوْا :اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
- اَنْفِقُوْا :انفاق فی سبیل اللہ۔
- خَيْرًا :خیر و عافیت، خیریت۔
- لِّاَنْفُسِكُمْ :الحمدللہ، لہٰذا۔
- نَفْسِهٖ :نفس، نفسا نفسی۔
- الْمُفْلِحُوْنَ :فوز و فلاح، فلاح دارین۔
- تُقْرِضُوا :قرضِ حسنہ، قرض۔
- حَسَنًا :احسن جزاء، حسن، محسن۔
- يُّضٰعِفْهُ :ذواضعاف اقل۔
- شَكُوْرٌ :شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
- حَلِيْمٌ :حلم و بردباری، حلیم۔
- عٰلِمُ :علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- الْغَيْبِ :حاضر و غائب، علم غیب۔
- الشَّهَادَةِ :شاہد، شہید، شہادت۔
- الْحَكِيْمُ :حکیم، حکمت، حکما۔

اٰيَاتُهَا: 12	65 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99	رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا [1]	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ [2]
اے	نبی	جب	تم طلاق دو	عورتوں (یعنی اپنی بیویوں کو)

فَطَلِّقُوْهُنَّ [3][4]	لِعِدَّتِهِنَّ [4][5]	وَ	اَحْصُوا [6]
توتم سب طلاق دو اُنہیں	ان کی عدت میں	اور	تم شمار کرتے رہو

الْعِدَّةَ [7] ج	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ [2]	رَبَّكُمْ ج
عدت	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ (سے)	(جو) تمہارا رب (ہے)

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ [3][4]	مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ [4]	وَ	لَا يَخْرُجْنَ [8]
(اور) مت تم سب نکالو اُنہیں	اُن کے گھروں سے	اور	نہ وہ (عورتیں خود) نکلیں

اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ [9][8]	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ط [12][7][10][11]	وَ
مگر	یہ کہ	وہ (عمل میں) لائیں	کسی کھلی بے حیائی کو	اور

تِلْكَ [13]	حُدُوْدُ اللّٰهِ ط	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ
یہ	اللہ کی حدّیں (ہیں)	اور	جو	وہ پھلانگے	اللہ کی حدود (کو)

فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ط	لَا تَدْرِيْ	لَعَلَّ
تویقیناً	اُس نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	تو نہیں جانتا	شاید

اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ [13]	اَمْرًا [11] (1)
اللہ	وہ پیدا کردے	اس کے بعد	کوئی سبیل

فَاِذَا	بَلَغْنَ [8]	اَجَلَهُنَّ [4]	فَاَمْسِكُوْهُنَّ [3][4]
پھر جب	وہ عورتیں پہنچنے لگیں	اپنی عدت (کو)	توتم سب روک لو اُنہیں

بِمَعْرُوْفٍ [10]	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ [3][4]	بِمَعْرُوْفٍ [10]
اچھے طریقے سے	یا	تم سب الگ کردو اُنہیں	اچھے طریقے سے

وَّ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ [14]	مِّنْكُمْ
اور	تم سب گواہ بنالو	دو صاحبِ عدل (کو)	اپنوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. یَا اور اَیُّھَا کو ملا کر ترجمہ اے ہے۔
2. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
3. وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
4. ھُنَّ یا ھِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
5. اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔
6. یعنی جب عورت حیض سے پاک ہو تو ہم بستری کیے بغیر اسے طلاق دو اور حالت طہر میں اس کی عدت کا آغاز ہو گا۔
7. ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
8. ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
9. یَاْتِیْنَ کا ترجمہ وہ آئیں ہوتا ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ وہ لائیں کیا جاتا ہے۔
10. بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
11. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
12. یعنی عدت کے دوران عورت بدکاری کا ارتکاب کرے یا بدزبانی اور بداخلاقی کا مظاہرہ کرے تو اس صورت میں گھر سے نکالنا جائز ہے ورنہ نہیں۔
13. تِلْکَ اور ذٰلِکَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
14. ذَوَیْ کے اندر ہی دو ہونے کا مفہوم بھی شامل ہے۔

اُیَاتُھَا:12 | 65سُوۡرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ 99 | رُکُوۡعَاتُھَا:2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا	اے نبی (مؤمنوں سے کہہ دیں) جب
طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡھُنَّ	تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دو تو تم اُنہیں طلاق دو
لِعِدَّتِھِنَّ	ان کی عدت (کے ایام کے آغاز) میں
وَاَحۡصُوا الۡعِدَّۃَ ۚ	اور عدت شمار کرتے رہو
وَاتَّقُوا اللّٰہَ رَبَّکُمۡ ۚ	اور تم اللہ سے ڈرتے رہو (جو) تمہارا رب ہے
لَا تُخۡرِجُوۡھُنَّ مِنۡۢ بُیُوۡتِھِنَّ	(اور) اُنہیں اُن کے گھروں سے مت نکالو
وَلَا یَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ	اور نہ وہ (خود) نکلیں مگر یہ کہ
یَّاۡتِیۡنَ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ ؕ	وہ کوئی کھلی بے حیائی کو (عمل میں) لائیں
وَتِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ ؕ	اور یہ اللہ کی حدیں ہیں
وَمَنۡ یَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰہِ	اور جو اللہ کی حدود کو پھلانگے
فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَہٗ ؕ	تو یقیناً اُس نے اپنے نفس پر ظلم کیا
لَا تَدۡرِیۡ	(اے طلاق دینے والے) تو نہیں جانتا
لَعَلَّ اللّٰہَ	شاید اللہ
یُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِکَ اَمۡرًا ۝1	اس (طلاق) کے بعد (رجوع کی) کوئی سبیل پیدا کردے ۝1
فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَھُنَّ	پھر جب وہ عورتیں اپنی عدت کو پہنچنے لگیں
فَاَمۡسِکُوۡھُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ	تو اُنہیں اچھے طریقے سے روک لو
اَوۡ فَارِقُوۡھُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ	یا اُنہیں اچھے طریقے سے الگ کر دو
وَّاَشۡھِدُوۡا ذَوَیۡ عَدۡلٍ مِّنۡکُمۡ	اور تم اپنوں میں سے دو صاحبِ عدل گواہ بنا لو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

النَّبِیُّ	: نبی، انبیاء، نبوت۔
طَلَّقۡتُمُ	: طلاق، مطلقہ عورت۔
النِّسَآءَ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
لِعِدَّتِھِنَّ	: عدت، ایام عدت۔
وَ	: شام وسحر، شان وشوکت۔
اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
رَبَّکُمۡ	: رب، ربوبیت، مربی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تُخۡرِجُوۡھُنَّ	: خارج، خروج، اخراج۔
مِنۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
بُیُوۡتِھِنَّ	: بیت اللہ، اہل بیت۔
اِلَّاۤ	: الاماشاء اللہ، الا قلیل۔
بِفَاحِشَۃٍ	: فحش، فحاشی، فاحشہ۔
مُّبَیِّنَۃٍ	: بیان، مبیّنہ طور پر۔
حُدُوۡدُ	: حد، حدود، حدود اللہ
یَّتَعَدَّ	: متعدد، تعدد۔
ظَلَمَ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔
نَفۡسَہٗ	: نفس، نفوسِ قدسیہ۔
تَدۡرِیۡ	: روایت ودرایت۔
یُحۡدِثُ	: احداث فی الدین، حدوث
بَعۡدَ	: بعد از نماز فجر، بعد از طعام۔
اَمۡرًا	: امر، آمر، مامور، امور۔
بَلَغۡنَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت۔
اَجَلَھُنَّ	: اجل، لقمۂ اجل۔
فَاَمۡسِکُوۡھُنَّ	: امساک، تمسّک۔
بِمَعۡرُوۡفٍ	: عرف، معروف۔
فَارِقُوۡھُنَّ	: فرق، تفریق، فراق۔
اَشۡھِدُوۡا	: شاہد، شہادت، شہید۔
ذَوَیۡ	: ذوالجلال، ذو معنی، ذومال۔
عَدۡلٍ	: عدل، عادل، عدلیہ۔

وَ اَقِيۡمُوا [1]	الشَّهَادَةَ [2]	لِلّٰهِ ط	ذٰلِكُمۡ
اور تم سب قائم (درست) رکھو	گواہی (کو)	اللہ کے لیے	یہ (حکم ہے)

يُوۡعَظُ [3][4]	بِهٖ [5]	مَنۡ	كَانَ	يُؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ [5]
نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	(اُسے) جو	ہو	وہ ایمان رکھتا	اللہ پر

وَ	الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۬ۚ	وَمَنۡ	يَّتَّقِ اللّٰهَ [2]	يَجۡعَلۡ
اور	یوم آخرت (پر)	اور جو	اللہ (سے) ڈرتا ہے	وہ بنا دیتا ہے

لَّهٗ [6]	مَخۡرَجًا [7][8] لا (2)	وَّ	يَرۡزُقۡهُ [9]	مِنۡ حَيۡثُ
اُس کے لیے	کوئی نکلنے کا راستہ	اور	وہ رزق دیتا ہے اُسے	جہاں سے

لَا يَحۡتَسِبُ ط	وَمَنۡ	يَّتَوَكَّلۡ [10]	عَلَى اللّٰهِ
نہیں وہ گمان کرتا	اور جو	وہ بھروسا کرتا ہے	اللہ پر

فَهُوَ	حَسۡبُهٗ ط [11]	اِنَّ اللّٰهَ	بَالِغُ [12]	اَمۡرِهٖ ط [9]
تو وہ	اُسے کافی ہے	بے شک اللہ	پورا کرنے والا (ہے)	اپنے کام (کو)

قَدۡ	جَعَلَ	اللّٰهُ [13]	لِكُلِّ شَیۡءٍ	قَدۡرًا [7] (3)
یقیناً	مقرر کر رکھا ہے	اللہ نے	ہر چیز کے لیے	ایک اندازہ

وَالّٰٓـِٔىۡ [14]	يَئِسۡنَ [15]	مِنَ الۡمَحِيۡضِ	مِنۡ نِّسَآٮِٕكُمۡ
اور جو (عورتیں)	مایوس ہو چکی ہوں	حیض سے	تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے

اِنِ [16]	ارۡتَبۡتُمۡ	فَعِدَّتُهُنَّ [15]	ثَلٰثَةُ	اَشۡهُرٍ لا
اگر	تمہیں شک ہو	تو ان کی عدت	تین	ماہ (ہے)

وَّ	الّٰٓـِٔىۡ [14]	لَمۡ يَحِضۡنَ ط [4][15]	وَ	اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ
اور	(اُن کی بھی) جنہیں	(ابھی) حیض نہیں آیا	اور	(جو) حمل والیاں (ہیں)

اَجَلُهُنَّ [15]	اَنۡ	يَّضَعۡنَ [15]	حَمۡلَهُنَّ ط [15]	وَمَنۡ
اُن کی عدت (یہ ہے)	کہ	وہ وضع کر دیں	اپنا حمل	اور جو

يَّتَّقِ اللّٰهَ [2]	يَجۡعَلۡ	لَّهٗ [6]	مِنۡ اَمۡرِهٖ [9][17]	يُسۡرًا (4)
اللہ (سے) ڈرے گا	(تو) وہ کر دے گا	اُس کیلیے	اسکے کام میں	آسانی

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو عموماً اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

3 یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر والے فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے

5 بِ کا ترجمہ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

6 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 یعنی مشکلات اور آزمائشوں سے نکلنے کی راہ پیدا فرما دیتا ہے۔

9 ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

10 اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

11 حَسۡبُهٗ میں ہٗ اسم کے ساتھ آیا ہے لیکن ضرورتاً ترجمہ یہاں اُسے کیا گیا ہے۔

12 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

14 الّٰٓـِٔىۡ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

15 فعل کے آخر میں ـنَ اور هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔

16 اِنۡ کو اگلے لفظ سے ملانے کیلیے ن کے نیچے زیر آتی ہے۔

17 یہاں مِنۡ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا ہے۔

وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور (اے گواہو!) اللہ کے لیے گواہی کو درست رکھو
ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ	یہ (حکم) ہے جس کی (اُسے) نصیحت کی جاتی ہے
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ	اور یوم آخرت پر اور جو اللہ سے ڈرتا ہے
يَجْعَلْ لَّهٗ	(تو) وہ اُس کے لیے بنا دیتا ہے
مَخْرَجًا ۙ (2)	(مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ۔ (2)
وَّيَرْزُقْهُ	اور وہ رزق دیتا ہے اُسے
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ	جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	اور جو اللہ پر بھروسا کرے
فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ	تو وہ اُسے کافی ہے بیشک اللہ پورا کرنے والا ہے
اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ	اپنے کام کو، یقیناً اللہ نے مقرر کر رکھا ہے
لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (3)	ہر چیز کے لیے ایک اندازہ۔ (3)
وَالّٰٓئِيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ	اور جو (عورتیں) حیض سے مایوس ہو چکی ہوں
مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ	تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے اگر تم شک کرو
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ	تو ان کی عدت تین ماہ ہے
وَّالّٰٓئِيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ	اور (اُن کی بھی) جنہیں (ابھی) حیض نہیں آیا
وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ	اور (جو) حمل والیاں (ہیں) اُن کی عدت (یہ ہے)
اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ	کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں (یعنی اپنا بچہ جن لیں)
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ	اور جو اللہ سے ڈرے گا
يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا (4)	(تو) وہ اُسکے لیے اسکے کام میں آسانی کردے گا۔ (4)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شام وسحر، رحم وکرم۔
اَقِيْمُوا : قائم، قیام، اقامت دین۔
الشَّهَادَةَ : شاہد، شہید، مشہود، شہادت۔
يُوْعَظُ : وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
يُؤْمِنُ : امن، ایمان، مومن۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْاٰخِرِ : فکرِ آخرت، یوم آخرت۔
يَّتَّقِ : تقویٰ، متقی۔
مَخْرَجًا : خارج، خروج، اخراج۔
يَرْزُقْهُ : رزق، رزّاق، رازق۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَتَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
بَالِغُ : بالغ، بلوغ، بلوغت۔
اَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، امور۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
قَدْرًا : تقدیر، مقدر، مقدار۔
يَئِسْنَ : مایوس، یاس وناامیدی۔
الْمَحِيْضِ : حیض، حائضہ عورت۔
نِسَآئِكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
فَعِدَّتُهُنَّ : عدت، ایام عدت۔
ثَلٰثَةُ : مثلث، تثلیث، ثالث۔
الْاَحْمَالِ : حمل، حامل، حاملہ عورت۔
اَجَلُهُنَّ : اجل، لقمۂ اجل۔
يَّضَعْنَ : وضع حمل۔
يَّتَّقِ : تقویٰ، متقی۔
اَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، امور۔
يُسْرًا : میسّر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ذٰلِكَ [1]	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ	اِلَيْكُمْ ؕ	وَ
یہ	اللہ کا حکم (ہے)	اُس نے نازل کیا ہے اُسے	تمہاری طرف	اور

مَنْ	يَّتَّقِ اللّٰهَ [2]	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ [3]
جو	اللہ (سے) ڈرے گا	(تو) وہ دور کر دے گا	اُس سے	اُس کی بُرائیاں

وَ	يُعْظِمْ	لَهٗٓ [4]	اَجْرًا (5)	اَسْكِنُوْهُنَّ [5][6]
اور	وہ (زیادہ) بڑا دے گا	اس کو	اجر	تم سب رہائش دو اُن (عورتوں) کو

مِنْ حَيْثُ [7]	سَكَنْتُمْ [8]	مِّنْ وُّجْدِكُمْ [9][8]	وَ
جہاں	تم (خود) رہتے ہو	اپنی طاقت کے مطابق	اور

لَا تُضَآرُّوْهُنَّ [5][6]	لِتُضَيِّقُوْا [10]	عَلَيْهِنَّ ؕ	وَ
نہ تم سب تکلیف دو اُنہیں	تاکہ تم سب تنگی کرو	اُن پر	اور

اِنْ	كُنَّ [11]	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا [12]
اگر	وہ (عورتیں) ہوں	حمل والیاں	تو تم سب خرچ کرو

عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى	يَضَعْنَ [13]	حَمْلَهُنَّ ۚ [6]
اُن پر	یہاں تک کہ	وہ وضع کر دیں	اپنا حمل

فَاِنْ	اَرْضَعْنَ [13]	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ [5][6][12]
پھر اگر	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں	تمہارے لیے	تو تم سب دو انہیں

اُجُوْرَهُنَّ ۚ [6]	وَاْتَمِرُوْا	بَيْنَكُمْ [8]	بِمَعْرُوْفٍ ۚ
اُن کی اُجرتیں	اور تم سب مشورہ کرو	اپنے درمیان	اچھے طریقے سے

وَ	اِنْ	تَعَاسَرْتُمْ [8][14]	فَسَتُرْضِعُ [12][15]	لَهٗٓ [4]
اور	اگر	تم آپس میں تنگی کرو	تو عنقریب دودھ پلائے گی	اُس کو

اُخْرٰى [3] ؕ (6)	لِيُنْفِقْ [10]	ذُوْ سَعَةٍ [3]	مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ
دوسری عورت	چاہیے کہ وہ خرچ کرے	وسعت والا	اپنی وسعت سے

وَ	مَنْ	قُدِرَ [16]	عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ
اور	(وہ) جو	تنگ کر دیا گیا (ہو)	اُس پر	اُس کا رزق

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
2. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
3. ات، ـٰى اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
4. لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
5. علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
6. هُنَّ یا هِنَّ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
7. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
8. تُمْ اور كُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔
9. یہاں مِنْ کا ترجمہ کے مطابق ضرورتاً کیا گیا ہے۔
10. فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
11. كُنَّ جمع مؤنث کی علامت بھی ہوتی ہے، لیکن یہ جمع مؤنث کا فعل ہے۔
12. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔
13. ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
14. اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔
15. تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
16. فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ	یہ اللہ کا حکم ہے جسے اُس نے نازل کیا ہے
اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ	تمہاری طرف، اور جو اللہ سے ڈرے گا
يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ	(تو) وہ اُس سے اُس کی بُرائیاں دور کر دے گا
وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝5	اور وہ اُس کو بڑا اجر دے گا۔ ۝5
اَسْكِنُوْهُنَّ	(ایامِ عدت میں) اُن (مطلقہ عورتوں) کو رہائش دو
مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ	جہاں تم (خود) رہتے ہو
مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ	اپنی طاقت کے مطابق اور اُنہیں تکلیف نہ دو
لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ	تاکہ تم اُن پر تنگی کرو (یعنی تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو)
وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ	اور اگر وہ عورتیں حمل والیاں ہوں
فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى	تو اُن پر خرچہ کرو یہاں تک کہ
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ	وہ اپنا حمل وضع کر لیں، (یعنی اپنا بچہ جن لیں) پھر اگر
اَرْضَعْنَ لَكُمْ	تمہارے لیے (یعنی تمہارے کہنے پر) وہ (بچے کو) دودھ پلائیں
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا	تو انہیں اُن کی اُجرتیں دو اور مشورہ کر لو
بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ	اپنے درمیان (یعنی آپس میں) اچھے طریقے سے،
وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ	اور اگر تم آپس میں تنگی (یعنی نااتفاقی) کرو
فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ	تو عنقریب دودھ پلا دے گی اُس کو
اُخْرٰى ؕ ۝6	کوئی دوسری عورت۔ ۝6
لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ	چاہیے کہ خرچ کرے وسعت والا
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	اپنی وسعت کے مطابق
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ	اور (وہ) جس پر اُس کا رزق تنگ کر دیا گیا ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَمْرُ: امر، آمر، مامور، امور۔
اَنْزَلَهٗۤ: نازل، نزول، انزال۔
اِلَيْكُمْ: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَّتَّقِ: تقویٰ، متقی۔
يُكَفِّرْ: گناہوں کا کفارہ۔
سَيِّاٰتِهٖ: علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
يُعْظِمْ: عظمت، اجرِ عظیم، تعظیم۔
اَجْرًا: اجر، اجرت، اجرِ عظیم۔
اَسْكِنُوْهُنَّ: ساکن، مسکن، سکونت۔
مِنْ: منجانب، من حیث القوم۔
حَيْثُ: حیثیت، من حیث القوم۔
وُّجْدِكُمْ: وجود، موجود، ایجاد۔
وَ: شام و سحر، عفو و درگزر۔
لَا: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُضَآرُّوْ: مضرِ صحت، ضرر رساں۔
لِتُضَيِّقُوْا: ضیق الصدر، مضائقہ۔
عَلَيْهِنَّ: علی الاعلان، علی العموم۔
حَمْلٍ: حمل، حامل، حاملہ عورت۔
فَاَنْفِقُوْا: انفاق فی سبیل اللہ۔
يَضَعْنَ: وضع قطع، وضعِ حمل۔
اَرْضَعْنَ: رضاعت، رضاعی ماں۔
اُجُوْرَهُنَّ: اجر و ثواب، اجرِ عظیم۔
بَيْنَكُمْ: بین بین، بین الاقوامی۔
بِمَعْرُوْفٍ: عرف، معروف۔
تَعَاسَرْتُمْ: عُسرت۔
فَسَتُرْضِعُ: رضاعت، رضاعی ماں۔
اُخْرٰى: اُخروی زندگی، آخرت۔
لِيُنْفِقْ: انفاق فی سبیل اللہ۔
ذُوْ: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔
سَعَةٍ: وسعت، توسیع، وسیع۔

فَلْيُنْفِقْ [1]	مِمَّآ [2]	اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ [3]	
تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے	(اُس میں) سے جو	اللہ نے دیا ہے اُسے	
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ [4] [3]	نَفْسًا [5]	اِلَّا	مَآ
اللہ تکلیف نہیں دیتا	کسی نفس کو	مگر	(اُسی کی) جو
اٰتٰىهَا ؕ [6]	سَيَجْعَلُ [7]	اللّٰهُ [3]	بَعْدَ عُسْرٍ
اُس نے دیا ہے اُسے	عنقریب ضرور کر دے گا	اللہ	تنگی کے بعد
يُّسْرًا ؑ [8] (7)	وَ	كَاَيِّنْ [9]	مِّنْ قَرْيَةٍ [11] [10]
آسانی	اور	کتنی ہی	بستیوں میں سے (ایسی ہیں کہ)
عَتَتْ [10]	عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا [6]	وَ	رُسُلِهٖ
سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے	اور	اس کے رسولوں
فَحَاسَبْنٰهَا [6] [12]	حِسَابًا	شَدِيْدًا ۙ	وَّ
تو ہم نے محاسبہ کیا اُن کا	محاسبہ	بہت سخت	اور
عَذَّبْنٰهَا [6] [12]	عَذَابًا	نُّكْرًا (8)	فَذَاقَتْ [10]
ہم نے سزا دی اُنہیں	سزا	اَن دیکھی، اَن سُنی	سو اُنہوں نے مزا چکھ لیا
وَبَالَ اَمْرِهَا [6]	وَ	كَانَ [13]	عَاقِبَةُ
اپنے کام کی سزا کا	اور	تھا	انجام
اَمْرِهَا [6]	خُسْرًا (9)	اَعَدَّ	اللّٰهُ [3]
اُن کے کام کا	خسارہ	تیار کر رکھا ہے	اللہ (نے)
لَهُمْ [14]	عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
اُن کے لیے	سخت عذاب	پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ	الَّذِيْنَ [15]	اٰمَنُوْا ۛ	قَدْ [16]
اے عقلوں والو	جو	سب ایمان لائے ہو!	یقیناً
اَنْزَلَ	اللّٰهُ [3]	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا [17] ۙ (10)
نازل کی ہے	اللہ نے	تمہاری طرف	ایک نصیحت

ع 7 17

ع 14

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ دراصل فَلْيُنْفِقْ تھا جب فَ کے بعد لِ ہو تو اُسے لْ کر دیتے ہیں اور ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

2 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

4 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی ہوا ہے

6 ھَا اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 شروع میں یُ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

9 كَاَيِّنْ کا ترجمہ کبھی کتنی ہی اور کبھی بہت سی ہوتا ہے۔

10 ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 قَرْيَةٍ واحد ہے لیکن اس سے پوری جنس مراد ہے۔

12 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

13 كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

14 لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

15 الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں وغیرہ کیا جاتا ہے۔

16 علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

17 یہاں ذِكْرٌ سے مراد قرآن مجید ہے۔

فَلْيُنْفِقْ	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے
مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ	اُس میں سے جو اللہ نے اُسے دیا ہے
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا	اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی نفس کو
اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ	مگر (اُس کے مطابق) جو اُس نے اُسے دیا ہے
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ	عنقریب ضرور اللہ کر دے گا
بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿7﴾ ع 1/7 17	تنگی کے بعد آسانی۔ ﴿7﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ	اور کتنی ہی بستیوں (کے رہنے والوں) نے سرکشی کی
عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ	اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے
فَحَاسَبْنٰهَا	تو ہم نے اُن کا محاسبہ کیا
حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ	بہت سخت محاسبہ
وَّعَذَّبْنٰهَا	اور ہم نے اُنہیں سزا دی
عَذَابًا نُّكْرًا ﴿8﴾	اَن دیکھی سزا (یعنی بہت سخت ہولناک سزا جو دیکھنے سننے میں نہ آئی ہو)۔ ﴿8﴾
فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا	سو اُنہوں نے اپنے کام کی سزا کا مزا چکھ لیا
وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿9﴾	اور اُن کے کام کا انجام خسارہ تھا۔ ﴿9﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ	اللہ نے تیار کر رکھا ہے
لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	اُن کے لیے سخت عذاب
فَاتَّقُوا اللّٰهَ	پس اللہ سے ڈرو
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۖ ۛ	اے عقلوں والو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ رکوع 14	جو ایمان لائے ہو! یقیناً اللہ نے نازل کی ہے
اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ ﴿10﴾	تمہاری طرف ایک نصیحت۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَلْيُنْفِقْ: انفاق فی سبیل اللہ۔
مِمَّآ: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
لَا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
يُكَلِّفُ: مکلف، تکلیف۔
نَفْسًا: نفس، نفوسِ قدسیہ۔
اِلَّا: الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
بَعْدَ: بعد از طعام، بعد از نماز۔
عُسْرٍ: عسر، عسرت۔
يُّسْرًا: میسّر۔
وَ: شام وسحر، شان وشوکت۔
مِّنْ: منجانب، من حیث القوم۔
قَرْيَةٍ: قریہ قریہ بستی بستی۔
اَمْرِ: امر آمر، مامور۔
رُسُلِهٖ: رسول، رسالت، مرسل۔
فَحَاسَبْنٰهَا: احتساب، محاسبہ، حساب۔
شَدِيْدًا: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
عَذَّبْنٰهَا: عذاب، عذابِ الٰہی۔
فَذَاقَتْ: ذوق، ذائقہ، بدذائقہ۔
وَبَالَ: گناہوں کا وبال۔
عَاقِبَةُ: عاقبت نااندیش۔
خُسْرًا: خسارہ، خائب وخاسر۔
اَعَدَّ: مستعد، استعداد۔
عَذَابًا: عذابِ قبر، عذابِ جہنم۔
شَدِيْدًا: شدید، شدت، تشدد۔
فَاتَّقُوْا: تقویٰ، متقی۔
يٰٓاُولِي: اولوالعزم، اولوالعلم۔
اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مومن۔
اَنْزَلَ: نازل، نزول، انزال۔
اِلَيْكُمْ: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
ذِكْرًا: ذکر، اذکار، تذکیر۔

رَسُوْلًا [1]	يَّتْلُوْا [2]	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ [3]	
ایک رسول (بھیجا)	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	اللہ کی آیات	
مُّبَيِّنٰتٍ [3]	لِّيُخْرِجَ [4]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	
واضح	تاکہ وہ نکالے	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	
وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [3]	مِنَ الظُّلُمٰتِ [3] [5]	
اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	اندھیروں سے	
اِلَى النُّوْرِ ؕ	وَمَنْ [5]	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ [6]	وَ
روشنی کی طرف	اور جو	وہ ایمان لائے گا	اللہ پر	اور
يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ [7]	جَنّٰتٍ [3]	
وہ عمل کرے گا	نیک	وہ داخل کرے گا اُسے	(ایسے) باغات میں	
تَجْرِيْ [8]	مِنْ تَحْتِهَا [5]	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	
(کہ) بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	
فِيْهَاۤ	اَبَدًا ؕ	قَدْ [9]	اَحْسَنَ اللّٰهُ [10]	لَهٗ [11]
اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	یقیناً	اچھا بنا دیا ہے اللہ نے	اُس کے لیے
رِزْقًا (11)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ
رزق	اللہ (ہی ہے)	جس نے	پیدا کیے	سات
سَمٰوٰتٍ [3]	وَّ	مِنَ الْاَرْضِ [5]	مِثْلَهُنَّ ؕ	يَتَنَزَّلُ [12] [13]
آسمان	اور	زمین سے (بھی)	اُن کی مثل	اُترتا رہتا ہے
الْاَمْرُ [10]	بَيْنَهُنَّ [14]	لِتَعْلَمُوْۤا [4]	اَنَّ اللّٰهَ	
(اللہ کا) حکم	اُن کے درمیان	تاکہ تم سب جان لو	کہ بے شک اللہ	
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۙ [15]	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے	اور	یہ کہ بے شک اللہ (نے)	
قَدْ [9]	اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ [6]	عِلْمًا ع (12)	
یقیناً	گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	

ع 2/5 18

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[3] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[5] مِنْ کا ترجمہ سے، میں سے اور مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس کیا جاتا ہے۔

[6] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ ہوتا ہے۔

[7] فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے، ہٗ سے پہلے جزم ہو تو یہ ہْ ہو جاتا ہے۔

[8] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[11] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[12] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] فعل کے درمیان میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا یا تدریجاً کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] یعنی جس طرح اللہ کا حکم آسمانوں پر نافذ اور غالب ہے اسی طرح ساتوں زمینوں کی تدبیر بھی وہی فرماتا ہے۔

[15] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

رَّسُوۡلًا	(اور تمہیں سمجھانے کے لیے) ایک رسول (بھیجا)
يَّتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ	(جو) تم پر تلاوت کرتا ہے
اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ	اللہ کی واضح آیات کی
لِّيُخۡرِجَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	تاکہ وہ نکالے اُن (لوگوں) کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ	اندھیروں سے روشنی کی طرف
وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ	اور جو اللہ پر ایمان لائے گا
وَيَعۡمَلۡ صَالِحًا يُّدۡخِلۡهُ	اور وہ نیک عمل کرے گا (تو) وہ اُسے داخل کرے گا
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ	(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہوں گی
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ	اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ہمیشہ
قَدۡ اَحۡسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ﴿11﴾	یقیناً اللہ نے اُسکے لیے اچھا رزق بنا دیا ہے۔ ﴿11﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ	اللہ ہی ہے جس نے
خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ	سات آسمان پیدا کیے
وَّمِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ ؕ	اور اُن (آسمانوں) کی مثل زمین سے بھی
يَتَنَزَّلُ الۡاَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ	(اللہ کا) حکم اُن کے درمیان اُترتا رہتا ہے
لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ	تاکہ تم جان لو کہ بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ	اور یہ کہ بے شک اللہ نے یقیناً گھیر رکھا ہے
بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿12﴾ ع 2 5 18	ہر چیز کو (اپنے) علم سے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَّسُوۡلًا	:رسول، رسالت، مرسل
يَتۡلُوۡا	:تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَلَيۡكُمۡ	:علی الاعلان، علی العموم۔
اٰيٰتِ	:آیت، آیات قرآنی۔
مُبَيِّنٰتٍ	:بیان، مبیّنہ طور پر۔
لِّيُخۡرِجَ	:خارج، خروج، اخراج۔
اٰمَنُوۡا	:امن، ایمان، مومن۔
وَ	:شام وسحر، رحم وکرم۔
عَمِلُوۡا	:عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
مِنَ	:منجانب، من حیث القوم۔
الظُّلُمٰتِ	:بحر ظلمات، ظلمت۔
يُّؤۡمِنۡ	:امن، مومن، ایمان۔
يُّدۡخِلۡهُ	:دخل، داخل، مداخلت۔
تَجۡرِىۡ	:جاری، اجرا۔
تَحۡتِهَا	:ماتحت، تحت العرش۔
الۡاَنۡهٰرُ	:نہر، انہار، نہریں۔
خٰلِدِيۡنَ	:خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا	:ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
اَحۡسَنَ	:احسن جزاء، حسن، محسن۔
خَلَقَ	:خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
سَبۡعَ	:اُسبوعی اجلاس۔
سَمٰوٰتٍ	:ارض وسما، کتب سماویہ۔
يَتَنَزَّلُ	:نازل، نزول، تنزلی۔
الۡاَمۡرُ	:امر، آمر، مامور، امور۔
بَيۡنَهُنَّ	:بین بین، بین السطور۔
قَدِيۡرٌ	:قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اَحَاطَ	:احاطہ، محیط۔
بِكُلِّ	:کل نمبر، کل تعداد۔
شَىۡءٍ	:شے، اشیائے خوردونوش۔
عِلۡمًا	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

اٰيَاتُهَا:12 | 66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 | رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ [1]	لِمَ [2]	تُحَرِّمُ [3]	مَاۤ	اَحَلَّ اللّٰهُ
اے نبی!	کس لیے	آپ حرام کرتے ہیں	جسے	اللہ نے حلال کیا ہے
لَكَ ج [4]	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ [5]	اَزْوَاجِكَ ط [6]	
آپ کے لیے	آپ چاہتے ہیں	رضامندی	اپنی بیویوں کی	
وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ [7]	رَّحِيْمٌ [7] (1)	قَدْ	فَرَضَ اللّٰهُ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	یقیناً	اللہ نے مقرر کر دیا ہے
لَكُمْ [4]	تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ج [5][8]	وَاللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ ج [8]	
تمہارے لیے	تمہاری قسموں کا کھولنا (توڑنا)	اور اللہ	تمہارا مالک (ہے)	
وَ	هُوَ الْعَلِيْمُ [7][9]	الْحَكِيْمُ [7] (2)	وَ	اِذْ
اور	وہی سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	جب
اَسَرَّ	النَّبِيُّ [10]	اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ [11]	حَدِيْثًا ج	
چھپا کر کہی	نبی (نے)	اپنی بعض بیویوں سے	ایک بات	
فَلَمَّا	نَبَّاَتْ [5]	بِهٖ	وَ	اَظْهَرَهُ
پس جب	اُس نے خبر کر دی	اس کی	اور	ظاہر کر دیا اُسے
اللّٰهُ [10]	عَلَيْهِ	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَ
اللہ (نے)	اُس پر	(تو) اُس نے جتلایا	اُس کا کچھ حصہ	اور
اَعْرَضَ	عَنْۢ بَعْضٍ ج	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	
اعراض کیا	کچھ حصے سے	پھر جب	اُس نے اس کو خبر دی	
بِهٖ	قَالَتْ [5]	مَنْ	اَنْۢبَاَكَ [6]	هٰذَا ط
اُس کی	(تو) اُس نے کہا	کس نے	آپ کو خبر دی	یہ
قَالَ [12]	نَبَّاَنِيَ [13]	الْعَلِيْمُ [7]	الْخَبِيْرُ [7] (3)	
اس نے کہا	خبر دی ہے مجھے	سب کچھ جاننے والے	خوب خبردار (نے)	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یَا اور اَیُّھَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے ہے۔

2 لِمَ دراصل لِ+مَا کا مجموعہ ہے، آخر سے "ا" تخفیف کے لیے محذوف ہے۔

3 نبی ﷺ سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ہاں کچھ دیر ٹھہرتے اور شہد پیتے تھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے باہم طے کیا کہ ہم میں سے جسکے ہاں بھی آپ ﷺ آئیں تو کہنا ہے آپ کے منہ سے عجیب سی بو آرہی ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تو سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے گھر سے شہد پیا ہے اور پھر قسم کھا کر فرمایا: میں آئندہ شہد نہیں پیوں گا سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو تاکید کی کہ یہ کسی کو نہ بتانا لیکن انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتا دیا۔

4 یہاں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

5 ات، ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تجھے، آپ کو کیا جاتا ہے۔

7 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

9 ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

11 اِلٰی کا ترجمہ سے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

12 قَالَ دراصل قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق "وَ" کو "ا" سے بدلا جاتا ہے۔

13 فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو اس یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰیَاتُهَا: 12 — 66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ	اے نبی! آپ کیوں حرام کرتے ہیں (اُسے)
مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ	جسے اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے؟
تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ	آپ اپنی بیویوں کی رضامندی چاہتے ہیں
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ①
قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ	یقیناً اللہ نے تمہارے لیے مقرر کر دیا ہے
تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ	تمہاری قسموں کے توڑنے کا طریقہ (کفارہ مقرر کرکے)
وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	اور اللہ تمہارا مالک ہے
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②	اور وہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ②
وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ	اور جب نبی نے چھپا کر کہی
اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ	اپنی بیویوں میں سے بعض سے ایک بات
فَلَمَّا نَبَّاَتْ	پھر جب اُس (بیوی) نے خبر کر دی (دوسری کو)
بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ	اس (بات) کی اور اللہ نے اُسے اُس (نبی) پر ظاہر کر دیا
عَرَّفَ بَعْضَهٗ	(تو) اُس نے (بیوی کو) اُس میں سے کچھ (بات) جتلائی
وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ	اور کچھ سے اعراض کیا
فَلَمَّا نَبَّاَهَا	پھر جب اُس (نبی) نے خبر دی اس (بیوی) کو
بِهٖ قَالَتْ	اسکی (یعنی راز فاش کرنے کی تو) اُس (بیوی) نے کہا
مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ	یہ آپکو کس نے خبر دی (نبی علیہ السلام نے) کہا مجھے خبر دی ہے
الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③	سب کچھ جاننے والے خوب خبردار نے۔ ③

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تُحَرِّمُ	:حرام، محرم، تحریم، حرمت
مَآ	:ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَحَلَّ	:حلال وحرام، رزق حلال۔
مَرْضَاتَ	:راضی، رضا، مرضی۔
اَزْوَاجِكَ	:زوجہ، زوجیت۔
غَفُوْرٌ	:مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ	:رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
فَرَضَ	:فرض، فریضہ، فرائض۔
مَوْلٰىكُمْ	:ولی، اولیاء، مولیٰ۔
الْعَلِيْمُ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْحَكِيْمُ	:حکیم، حکمت، حکما۔
اَسَرَّ	:اسرار و رموز، سر نہاں۔
النَّبِيُّ	:نبی، نبوت، انبیا۔
اِلٰى	:مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
بَعْضِ	:بعض الناس، بعض اوقات
حَدِيْثًا	:حدیث، تحدیثِ نعمت۔
نَبَّاَتْ، اَنْۢبَاَكَ	:نبی، نبوت، انبیاء۔
وَ	:مال و دولت، عفو و درگزر۔
اَظْهَرَهُ	:ظاہر، مظاہرہ، مظہر، اظہار۔
عَلَيْهِ	:علیحدہ، علی الاعلان۔
عَرَّفَ	:عرف، تعارف، معرفت۔
بَعْضَهٗ	:بعض الناس، بعض اوقات
اَعْرَضَ	:اعراض کرنا۔
قَالَتْ	:قول، اقوال، مقولہ۔
هٰذَا	:حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
الْعَلِيْمُ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْخَبِيْرُ	:خبر، اخبار، مخبر، خبردار۔

اِنْ [1]	تَتُوْبَآ [2]	اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ	صَغَتْ [3]
اگر	تم دونوں توبہ کرلو	اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)	پس یقیناً	ہٹ گئے ہیں

قُلُوْبُكُمَا ج	وَاِنْ [1]	تَظٰهَرَا [2][4]	عَلَيْهِ	فَاِنَّ اللّٰهَ [1]
تم دونوں کے دل (حق سے)	اور اگر	تم دونوں باہم اعانت کروگی	اس پر	تو بیشک اللہ

هُوَ	مَوْلٰىهُ [5]	وَجِبْرِيْلُ	وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ج	وَالْمَلٰٓئِكَةُ [6]
وہ (خود)	اُس کا مددگار (ہے)	اور جبریل	اور سب نیک ایمان والے	اور فرشتے

بَعْدَ ذٰلِكَ [7]	ظَهِيْرٌ (4)	عَسٰى [8]	رَبُّهٗٓ [5]	اِنْ [1]	طَلَّقَكُنَّ [9]
اس کے بعد	مددگار (ہیں)	قریب ہے	اس کا رب	اگر	وہ طلاق دے تمہیں

اَنْ [1]	يُّبْدِلَهٗٓ [5]	اَزْوَاجًا [10]	خَيْرًا	مِّنْكُنَّ [9]	مُسْلِمٰتٍ [3]
کہ	وہ بدلے میں دے اسے	بیویاں	بہتر	تم سے	(جو) مسلمان

مُّؤْمِنٰتٍ [3]	قٰنِتٰتٍ [3][11]	تٰٓئِبٰتٍ [3][11]	عٰبِدٰتٍ [3][11]
ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں

سٰٓئِحٰتٍ [3][11]	ثَيِّبٰتٍ [3]	وَّاَبْكَارًا (5)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
روزے رکھنے والیاں	شوہر دیدہ	اور کنواریاں (ہوں)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَهْلِيْكُمْ [12]
سب ایمان لائے ہو	تم سب بچاؤ	اپنے نفسوں (کو)	اور	اپنے گھر والوں کو

نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ [3]	عَلَيْهَا
آگ سے	(کہ) اُس کا ایندھن	لوگ	اور	پتھر (ہیں)	اس پر

مَلٰٓئِكَةٌ [6]	غِلَاظٌ [14]	شِدَادٌ [14]	لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ [13]	مَآ
فرشتے (مقرر ہیں)	سخت دل	زور آور	نہیں وہ سب نافرمانی کرتے اللہ کی	جو

اَمَرَهُمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ [15] (6)
وہ حکم دے اُنہیں	اور	وہ سب کرتے ہیں	جو	وہ سب حکم دیے جاتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ ط
اے	(وہ لوگو) جن	سب نے کفر کیا	مت تم سب عذر پیش کرو	آج

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. علامت اِنْ کا ترجمہ اگر، اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنَّ کا ترجمہ بے شک ہوتا ہے۔
2. یہاں فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔
3. ٹ، ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔
4. اس فعل میں موجود تا اور "کھڑی زبر" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔
5. ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اگر ہٗ سے پہلے ـُ ہو تو یہ ہُ ہو جاتا ہے۔
6. مَلٰٓئِكَةٌ میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں کبھی ۃ جمع کے ساتھ بھی آتی ہے۔
7. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
8. عَسٰى کا ترجمہ کبھی قریب ہے اور کبھی شاید کہ کیا جاتا ہے۔
9. کُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔
10. اَزْوَاجًا زَوْجٌ کی جمع ہے اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے لہٰذا یہ لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
11. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والیاں کا مفہوم ہوتا ہے۔
12. اَهْلِيْكُمْ دراصل اَهْلِيْنَ + كُمْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق جمع کا نَ حذف کیا گیا ہے۔
13. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
14. غِلَاظٌ غَلِيْظٌ اور شِدَادٌ شَدِيْدٌ کی جمع ہے۔
15. اگر فعل کے شروع میں یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ	اگر تم دونوں (اس قصور سے) اللہ کی طرف توبہ کر لو (تو بہتر ہے)
فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ	پس یقیناً تم دونوں کے دل (حق سے) ہٹ گئے ہیں
وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ	اور اگر تم دونوں باہم اعانت کرو گی اس (نبی کی ایذا) پر
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ	تو بے شک اللہ وہ (خود) اُس کا مددگار ہے
وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور جبریل اور نیک ایمان والے (بھی)
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿4﴾	اور اس کے بعد تمام فرشتے (بھی) مددگار ہیں۔﴿4﴾
عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ	اگر وہ تمہیں طلاق دے (تو) اسکا رب قریب ہے
اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ	کہ وہ بدلے میں اُسے تم سے بہتر بیویاں دیدے
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ	(جو) مسلمان، ایمان والیاں
قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ	فرمانبرداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں
عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ	عبادت کرنے والیاں، روزے رکھنے والیاں
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿5﴾	شوہر دیدہ (بیوائیں) اور کنواریاں ہوں۔﴿5﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا	اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ
وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں
عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ	اس پر سخت دل زور آور فرشتے (مقرر) ہیں
لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ	جسکا وہ اُنہیں حکم دے وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿6﴾	اور وہ (وہی) کرتے ہیں جو وہ حکم دیے جاتے ہیں۔﴿6﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اے (وہ لوگو!) جنہوں نے کفر کیا
لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ	آج تم عذر مت پیش کرو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَتُوْبَآ: توبہ، تائب۔
- اِلَى: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ
- قُلُوْبُكُمَا: قلبی تعلق، امراض قلب۔
- مَوْلٰىهُ: ولی، اولیاء، مولٰی۔
- صَالِحُ: اصلاح، اعمال صالحہ۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ: امن وسلامتی، امن عامہ۔
- الْمَلٰٓئِكَةُ: ملک الموت، ملائکہ۔
- بَعْدَ: بعد از غذا، بعد از نماز۔
- طَلَّقَكُنَّ: طلاق، مطلقہ عورت۔
- يُّبْدِلَهٗٓ: تغیر وتبدل، تبدیلی۔
- اَزْوَاجًا: زوجہ، ازدواجی زندگی۔
- خَيْرًا: خیر، خیریت۔
- مِّنْكُنَّ: منجانب، من وعن۔
- مُسْلِمٰتٍ: مسلم، مسلمان، اسلام۔
- مُّؤْمِنٰتٍ: ایمان، مؤمن، مؤمنات۔
- تٰٓئِبٰتٍ: توبہ، تائب۔
- عٰبِدٰتٍ: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- اَنْفُسَكُمْ: نفس، نفسا نفسی تنفس۔
- اَهْلِيْكُمْ: اہل وعیال، اہل خانہ۔
- نَارًا: نوری وناری مخلوق۔
- النَّاسُ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
- الْحِجَارَةُ: حجر اسود، شجر وحجر۔
- عَلَيْهَا: علیحدہ، علی الاعلان۔
- شِدَادٌ: شدید، شدت، مشدد۔
- يَعْصُوْنَ: معصیت، عاصی۔
- اَمَرَهُمْ، يُؤْمَرُوْنَ: امر، آمر، امور۔
- يَفْعَلُوْنَ: فعل، فاعل، مفعول۔
- كَفَرُوْا: کفر، کافر، کفار۔
- تَعْتَذِرُوْا: عذر، معذرت، معذور۔
- الْيَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔

ع 1 7 19

اِنَّمَا [1]	تُجْزَوْنَ [2][3]	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (7)
بیشک صرف	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	جو	تھے تم	تم سب عمل کیا کرتے

يٰۤاَيُّهَا [4]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب توبہ کرو	اللہ کی طرف

تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ [5][6]	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ
خالص توبہ	قریب ہے	تمہارا رب	کہ	وہ دور کر دے	تم سے

سَيِّاٰتِكُمْ [5]	وَ	يُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ [5]	تَجْرِيْ [5]
تمہاری برائیاں	اور	وہ داخل کرے تمہیں	(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۙ	يَوْمَ	لَا يُخْزِي اللّٰهُ [7][8]	النَّبِيَّ [8]	وَ
اُنکے نیچے سے	نہریں	(اُس) دن	اللہ رسوا نہیں کرے گا	نبی (کو)	اور

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ ۚ	نُوْرُهُمْ [9]	يَسْعٰى [7]
(نہ اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اُس کے ساتھ	اُنکا نور	دوڑ رہا ہو گا

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ [10][9]	وَبِاَيْمَانِهِمْ [9][11]	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ [12]
اُن کے ہاتھوں کے درمیان	اور اُن کے دائیں طرف	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب

اَتْمِمْ	لَنَا [13]	نُوْرَنَا	وَاغْفِرْ	لَنَا ۚ [13]	اِنَّكَ
تو پورا کر دے	ہمارے لیے	ہمارے نور کو	اور تو بخش دے	ہم کو	بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (8)	يٰۤاَيُّهَا [4]	النَّبِيُّ	جَاهِدِ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اے	نبی	آپ جہاد کیجیے

الْكُفَّارَ [8]	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ ؕ
کافروں	اور	منافقوں (سے)	اور	آپ سختی کیجیے	اُن پر

وَمَاْوٰىهُمْ [9]	جَهَنَّمُ ؕ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ (9)	ضَرَبَ اللّٰهُ [8][14]
اور اُن کا ٹھکانا	جہنم (ہے)	اور (وہ) بُرا	ٹھکانا (ہے)	اللہ نے بیان کی (ہے)

مَثَلًا [8]	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	امْرَاَتَ نُوْحٍ	وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ
مثال	(اُن لوگوں) کیلیے جن	سب نے کفر کیا	نوح کی بیوی	اور لوط کی بیوی کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّ کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں بے شک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] یہ دراصل تُجْزَيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی حذف ہوجاتا ہے۔

[3] علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے

[4] یَا اور اَیُّهَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے ہے۔

[5] ة، ات اور تـ یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] خالص توبہ سے مراد یہ ہے کہ انسان

(1) اُس گناہ کا اقرار کرے

(2) شرمندگی کا اظہار کرے۔

(3) اُس گناہ کو ترک کردے۔

(4) آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرے۔

(5) اگر گناہ کا تعلق حقوق العباد سے ہے تو جس سے زیادتی کی ہے اُس سے معافی مانگے

[7] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[9] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[10] اس سے مُراد ان کے آگے ہے۔

[11] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے حذف کیا ہوا ہے ۔

[13] لَنَا میں لَـ دراصل لِـ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَـ ہو جاتا ہے۔

[14] ضَرَبَ کا لفظی ترجمہ اس نے مارا ہے، اگر اس کے بعد مَثَلًا ہو تو اس کا ترجمہ بیان کیا، اور اگر اس کے بعد فِي ہو تو معنی چلنا ہوتا ہے۔

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	بے شک صرف تم بدلہ دیے جاؤ گے (اُسی کا)
ع 1/7/19 مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿7﴾	جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿7﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو تم توبہ کرو
اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى	اللہ کی طرف خالص توبہ قریب ہے
رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	کہ تمہارا رب تمہاری بُرائیاں تم سے دور کر دے
وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ	اور وہ تمہیں داخل کرے (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ	اُس دن اللہ (اپنے) نبی کو رسوا نہیں کرے گا
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ	اور (نہ اُن لوگوں کو) جو اُس کے ساتھ ایمان لائے
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	اُن کا نور دوڑ رہا ہو گا اُن کے آگے
وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ	اور اُنکے دائیں طرف وہ کہیں گے
رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا	اے ہمارے رب پورا کر دے ہمارے لیے
نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ	ہمارے نور کو اور ہم کو بخش دے
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿8﴾	بیشک تو ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿8﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ	اے نبی آپ جہاد کیجیے
الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ	کافروں اور منافقوں سے اور سختی کیجیے
عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ	اُن پر، اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور (وہ) بُرا
الْمَصِيْرُ ﴿9﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	ٹھکانا ہے۔ ﴿9﴾ اللہ نے مثال بیان کی ہے
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا	اُن (لوگوں) کے لیے جنھوں نے کفر کیا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ	نوح (علیہ السلام) کی بیوی اور لوط (علیہ السلام) کی بیوی کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تُجْزَوْنَ: جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً۔
- تَعْمَلُوْنَ: عمل، اعمال صالحہ۔
- اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مؤمن۔
- تُوْبُوْٓا: توبہ، تائب۔
- يُّكَفِّرَ: کفارۂ مجلس کی دعا۔
- سَيِّاٰتِكُمْ: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
- يُدْخِلَكُمْ: دخل، داخل، داخلہ۔
- جَنّٰتٍ: جنت الفردوس، جنات۔
- تَجْرِيْ: جاری، اجرا۔
- تَحْتِهَا: ماتحت، تحت الثریٰ۔
- الْاَنْهٰرُ: نہر، انہار، محکمہ انہار۔
- يَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
- اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مؤمن۔
- مَعَهٗ: مع اہل و عیال، معیّت۔
- نُوْرُهُمْ: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
- يَسْعٰى: سعی کرنا، سعی لاحاصل۔
- بَيْنَ: بین بین، بین الاقوامی۔
- اَيْدِيْهِمْ: ید بیضاء، ید طولیٰ۔
- يَقُوْلُوْنَ: قول، اقوال، مقولہ۔
- اَتْمِمْ: اتمام حجت، تمت بالخیر۔
- وَاغْفِرْ: مغفرت، استغفار۔
- شَيْءٍ: شے، اشیاء۔
- قَدِيْرٌ: قدرت، قادر، قدیر۔
- جَاهِدِ: جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
- الْكُفَّارَ: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
- الْمُنٰفِقِيْنَ: منافق، نفاق۔
- مَاْوٰىهُمْ: ملجا و ماویٰ۔
- ضَرَبَ: ضرب المثل۔
- مَثَلًا: مثل، مثالیں، امثلہ۔
- كَفَرُوا: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

[2] علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

[4] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[5] یہاں عَنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً ہوا ہے۔

[6] قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدلا جاتا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[8] ضَرَبَ کا لفظی ترجمہ اس نے مارا ہے، اگر اس کے بعد مَثَلًا ہو تو اس کا ترجمہ بیان کیا، اور اگر اس کے بعد فِیْ ہو تو معنی چلنا ہوتا ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[10] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[11] تْ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے محذوف ہیں۔

[13] اگر فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو اس یْ کے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔

[14] قَوْم لفظاً واحد اور معناً جمع ہے، اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا لفظ آیا ہے۔

[15] الَّتِیْ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

كَانَتَا [1]	تَحْتَ	عَبْدَيْنِ [2]	مِنْ عِبَادِنَا
وہ دونوں تھیں	نیچے (یعنی نکاح میں)	دو بندوں کے	ہمارے بندوں میں سے

صَالِحَيْنِ [2]	فَخَانَتٰهُمَا [1][3]	فَلَمْ يُغْنِيَا [1][4]
دونوں نیک (تھے)	پس اُن دونوں نے خیانت کی اُن دونوں کی	تو وہ دونوں کام نہ آئے

عَنْهُمَا [5]	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّقِيْلَ [6]	ادْخُلَا [1]
اُن دونوں کے	اللہ سے (بچانے میں)	کچھ بھی	اور کہا گیا	تم دونوں داخل ہو جاؤ

النَّارَ [7]	مَعَ الدّٰخِلِيْنَ (10)	وَ	ضَرَبَ اللّٰهُ [8][9]
آگ (میں)	داخل ہونے والوں کے ساتھ	اور	اللہ نے بیان کی

مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ [10]	اٰمَنُوا	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ
مثال	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	فرعون کی بیوی کی

اِذْ	قَالَتْ [11]	رَبِّ [12]	ابْنِ	لِيْ
جب	اس نے کہا	(اے میرے) رب !	تو بنا	میرے لیے

عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي الْجَنَّةِ [11]	وَ	نَجِّنِيْ [13]
اپنے پاس	ایک گھر	جنت میں	اور	مجھے نجات دے

مِنْ فِرْعَوْنَ	وَ	عَمَلِهٖ	وَ	نَجِّنِيْ [13]
فرعون سے	اور	اس کے عمل (سے)	اور	تو نجات دے مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ [14] لا (11)	وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	الَّتِيْٓ [15]
ظالم لوگوں سے	اور (مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی	جس نے

اَحْصَنَتْ [11]	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ
حفاظت کی	اپنی شرمگاہ کی	تو ہم نے پھونک دی	اُس میں

مِنْ رُّوْحِنَا	وَ	صَدَّقَتْ [11]	بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا [11]
اپنی روح سے	اور	اُس نے تصدیق کی	اپنے رب کی باتوں کی

وَ	كُتُبِهٖ	وَ	كَانَتْ [11]	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ (12) ع
اور	اس کی کتابوں کی	اور	وہ تھی	فرمانبرداروں میں سے

وقف لازم

ع 2 5 20

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ	وہ دونوں دو بندوں کے ماتحت (یعنی نکاح میں) تھیں
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ	ہمارے بندوں میں سے (اور) دونوں نیک تھے
فَخَانَتٰهُمَا	پھر اُن دونوں نے اُن دونوں کی (دینی) خیانت کی
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا	تو وہ دونوں (نبی) اُن دونوں کے کام نہ آئے
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اللہ سے (بچانے میں) کچھ بھی
وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ	اور کہا گیا تم دونوں آگ میں داخل ہو جاؤ
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿10﴾	داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ ﴿10﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اور اللہ نے مثال بیان کی
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اُن (لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
وقف لازم امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ	فرعون کی بیوی کی، جب اس نے کہا
رَبِّ ابْنِ لِيْ	(اے میرے) رب! بنا میرے لیے
عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ	اپنے پاس جنت میں ایک گھر
وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ	اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات دے
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿11﴾ لا	اور تو مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔ ﴿11﴾
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	اور مریم بنت عمران کی (مثال بیان فرمائی)
الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا	تو ہم نے اُس میں اپنی روح پھونک دی
وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا	اور اُس نے تصدیق کی اپنے رب کی باتوں کی
وَكُتُبِهٖ	اور اس کی کتابوں کی
ع 5 20 وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿12﴾ ع	اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَحْتَ: ماتحت، تحت الثریٰ۔
- عَبْدَيْنِ: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- مِنْ: منجانب، من وعن۔
- صَالِحَيْنِ: اصلاح، اعمال صالحہ۔
- فَخَانَتٰهُمَا: خیانت، خائن۔
- يُغْنِيَا: مستغنی، استغنا۔
- شَيْـًٔا: شے، اشیاء۔
- قِيْلَ: قول، اقوال، مقولہ۔
- ادْخُلَا: دخل، داخل، داخلہ۔
- النَّارَ: نوری ہے نہ ناری۔
- مَعَ: مع اہل وعیال، معیّت۔
- لِلَّذِيْنَ: الحمدللہ، لہٰذا۔
- اٰمَنُوا: امن، امن عامہ، ایمان۔
- قَالَتْ: قول، اقوال، مقولہ۔
- ابْنِ: بنایا، بانی، بنادے۔
- عِنْدَكَ: عندالطلب، عندیہ۔
- بَيْتًا: بیت اللہ، بیت المقدس۔
- نَجِّنِيْ: نجات، فرقہ ناجیہ۔
- عَمَلِهٖ: عمل، اعمال صالحہ۔
- الْقَوْمِ: قوم، اقوام، قومیت۔
- الظّٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- ابْنَتَ: بنت حوا، مدرسۃ البنات۔
- فِيْهِ: فی الحال، فی الحقیقت
- رُّوْحِنَا: روح، ارواح، روحانیت۔
- صَدَّقَتْ: تصدیق، مصدقہ۔
- بِكَلِمٰتِ: کلمہ، کلمات۔
- رَبِّهَا: ربّ کائنات، ربوبیت۔
- وَ: شان وشوکت، قول وقرار۔
- كُتُبِهٖ: کتاب، کاتب، کتابت۔
- مِنَ: منجانب، من وعن۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ (القمر:17)
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔(www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔(الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کرسکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں ”بیت القرآن“ کا منفرد اور آسان ترجمہ ”مصباح القرآن“ اور ”تجویدی قاعدہ“ متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان